ھدیہ خواتین

مستند

وظائفِ زوجین

قرآنی و مسنون دعاؤں اور اولیاء اللہ کے ارشادات کی روشنی
میں خاوند اور بیوی کی باہمی محبت اور گھریلو امن و سکون
کے لیے بیش بہا مجرب وظائف کا خوبصورت مجموعہ

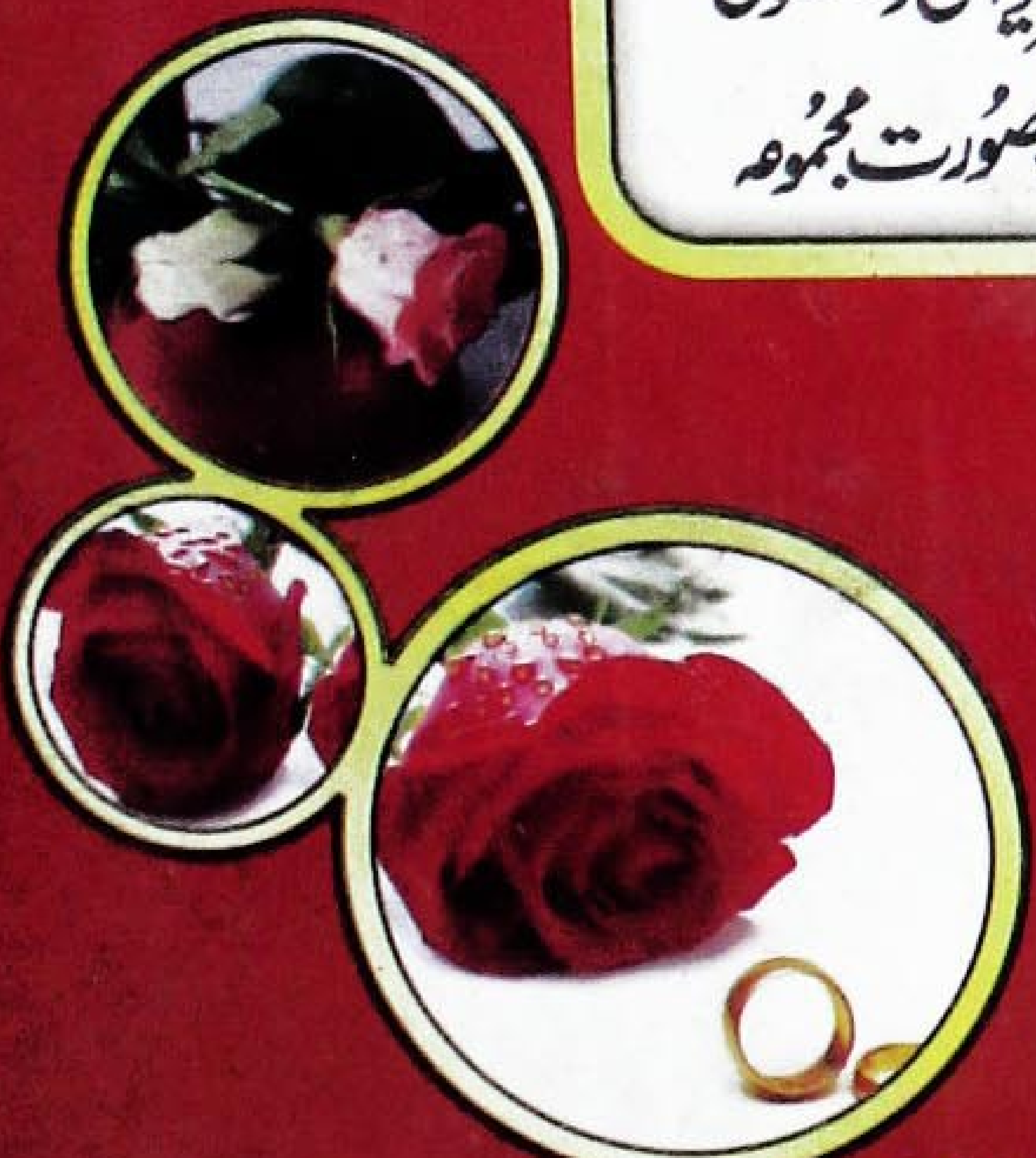

مرتب

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن حقانی

برکی اسلامی کتب خانہ

پرنس مارکیٹ بالمقابل پولیس چوکی نمبر 3 ٹانک اڈاہ ڈیرہ اسماعیل خان

0346-7851984, 0336-9755780

Marfat.com

Marfat.com

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

مجھ سے دُعاء کرو ضرور قبول کروں گا

234951

هدیہ خواتین

معہ

مستند مجموعہ وظائف

قرآن مجید اور حادیث مبارکہ کی مستجاب دعائیں نیز روزمرہ معمولات کے متعلق اوراد ووظائف ،دل ودماغ کو سکون پہنچانے والی دعائیں، اسمائے الحسنٰی کے معانی وخواص، مختلف حاجات ومشکلات مختلف بیماریوں جنات شیاطین وجادو، پر مشتمل دعائیں، استغفار کے خاص کلمات ،ستر استغفار کا ہفتہ وار منزل۔ درورد شریف کے چالیس احادیث، درود شریف سے مشکلات کا حل، خاص خاص سورتوں کے برکات وفضائل چھل ربنا،منزل پر مشتمل ایک جامع کتاب ہے۔

مؤلف

حضرت مولانا عزیز الرحمن صاحب

مدرس روح المدارس روحانیہ ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں

297.3824
A72 ع

نام کتاب	ھدیہ خواتین مستند وظائف زوجین
مرتب	حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی
ناشر و طبع	برکی اسلامی کتب خانہ ڈیرہ اسماعیل خان
باہتمام	دار الحسنیٰ اُردو بازار لاہور
اشاعت اول	14/10/2015

برکی اسلامی کتب خانہ

پرنس مارکیٹ بالمقابل پولیس چوکی نمبر 3

ٹانک اڈاہ ڈیرہ اسماعیل خان

0346-7851984

0336-9755780

دار الحسنیٰ

الفضل مارکیٹ، ۱۷ اردو بازار، لاہور۔

Email: booklinebookline@yahoo.com

0423-7361591, 0322-3005015

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

فضائل دعا 28

دعا کی مقبولیت اور نافعیت 28

دعا کی ہدایات 29

دعا کے چند آداب 31

ہاتھ اٹھا کے دُعا کرنا اور چہرہ پر ہاتھ پھیرنا 31

دُعا سے پہلے حمد و صلوۃ 32

دُعا کے آخر میں آمین 32

اپنے چھوٹوں سے بھی دُعا کی درخواست 33

حرام کھانے اور پہننے والے کی دُعا قبول نہیں 33

وہ دعائیں جن کی ممانعت ہے 34

وہ دُعائیں جو خصوصیت سے قبول ہوتی ہیں 35

قبولیت دُعا کے خاص احوال واوقات 35

دعا قبول ہونے کا مطلب اور اس کی صورتیں 37

شادی و نکاح کیلئے وظائف 40

لڑکی کے رشتہ کیلئے وظیفہ: 40

رشتہ اور نسبت میں کامیابی کیلئے وظیفہ: 40

لڑکی منگنی ہونا اور شادی کا انتظام کرنے کا وظیفہ: 41

حسب پسند جگہ شادی کرنے کا وظیفہ: 41

عورتوں کا نصیب کھلنے اور شادی کیلئے وظیفہ: 42

شادی کرانے اور اہل وعیال کے نیک ہونے کا وظیفہ: 42

Marfat.com

جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کیلئے وظیفہ: 42
شادی کیلئے آٹھواں وظیفہ: 42
شادی کیلئے نواں مجرب وظیفہ: 43
شادی کیلئے دسواں مجرب وظیفہ: 43
شادی کیلئے گیارہواں مجرب وظیفہ: 43
پیغام شادی کیلئے بارہواں وظیفہ: 43
شادی کیلئے تیرہواں وظیفہ: 43
چودھواں وظیفہ لڑکیوں کی خوش نصیبی کیلئے: 44
پندرہواں وظیفہ لڑکیوں کی قسمت کھلنے کیلئے: 44
سولہواں وظیفہ برائے لڑکیوں کے بکثرت پیغام نکاح: 44
ستارہواں وظیفہ برائے من پسند رشتہ کیلئے: 44
اٹھارہواں وظیفہ برائے شادی میں رکاوٹ دور کرنے کا: 45
انیسواں وظیفہ برائے نکاح پیغام قبول کرنے کا: 45
بیسواں وظیفہ: بچیوں کی شادی اور ان کے نصیب کھلنے کیلئے ایک عمدہ و نفع بخش وظیفہ: . 45
اکیسواں وظیفہ برائے شادی: 46
برے رشتے سے بچنے کے وظائف 46
برے رشتے سے بچنے کا پہلا وظیفہ: 46
برے رشتے سے بچنے کا دوسرا وظیفہ: 46
برے رشتے سے بچنے کا تیسرا وظیفہ: 47
برے رشتے سے بچنے کا چوتھا وظیفہ: 47
برے رشتے سے بچنے کا پانچواں وظیفہ: 47
برے رشتے سے بچنے کا چھٹا وظیفہ: 47
نئی دلہن گھر میں لانے کیلئے وظیفہ: 47

Marfat.com

دولہا کو مبارک باد دیتے وقت کا وظیفہ: 48
شادی کے بعد کا وظیفہ: 48
شادی کے بعد محبت والفت پیدا کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 49
شادی کے بعد کا دوسرا وظیفہ: 49
شادی کے بعد تیسرا وظیفہ: 49
بیوی رات کو اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ وظیفہ کریں 50
عورتوں کیلئے ایک اہم وظیفہ 50
میاں بیوی میں محبت کیلئے عمدہ اور مجرب وظائف 51
میاں بیوی میں محبت کیلئے پہلا وظیفہ: 51
میاں بیوی کی محبت کیلئے دوسرا وظیفہ: 51
میاں بیوی کی محبت کیلئے تیسرا وظیفہ: 52
میاں بیوی میں محبت کیلئے چوتھا وظیفہ: 52
میاں بیوی میں محبت کیلئے پانچواں وظیفہ: 52
میاں بیوی میں محبت کیلئے چھٹا وظیفہ: 53
میاں بیوی میں محبت کیلئے ساتواں وظیفہ: 53
میاں بیوی میں محبت کیلئے آٹھواں وظیفہ: 53
میاں بیوی میں محبت کیلئے نواں وظیفہ: 54
میاں بیوی میں محبت کیلئے دسواں وظیفہ: 54
میاں بیوی میں محبت کیلئے گیارہواں وظیفہ: 54
میاں بیوی میں محبت کیلئے بارہواں وظیفہ: 55
میاں بیوی میں محبت کیلئے تیرہواں وظیفہ: 55
میاں بیوی میں محبت کیلئے چودھواں وظیفہ: 56
میاں بیوی میں محبت کیلئے پندرہواں وظیفہ: 56

Marfat.com

میاں بیوی میں محبت کیلئے سولہواں وظیفہ: 57
میاں بیوی میں محبت کیلئے ستارہواں وظیفہ: 57
میاں بیوی میں محبت کیلئے اٹھارہواں وظیفہ: 58
میاں بیوی میں محبت کیلئے انیسواں وظیفہ: 58
میاں بیوی میں محبت کیلئے بیسواں وظیفہ: 59
میاں بیوی میں محبت کیلئے اکیسواں وظیفہ: 60
میاں بیوی میں محبت کیلئے بائیسواں وظیفہ: 60
میاں بیوی میں محبت کیلئے تیئسواں وظیفہ: 61
میاں بیوی میں محبت کیلئے چوبیسواں وظیفہ: 62
میاں بیوی میں محبت کیلئے پچیسواں وظیفہ: 62
میاں بیوی میں محبت کیلئے چھبیسواں وظیفہ: 62
خاندان میں اتفاق ومحبت کیلئے وظائف 63
خاندان میں اتفاق ومحبت کیلئے پہلا وظیفہ: 63
خاندان میں اتفاق ومحبت کیلئے دوسرا وظیفہ: 63
شوہر کو مہربان کرنے کے وظائف 64
شوہر کو مہربان کرنے کا پہلا وظیفہ: 64
شوہر کو مہربان کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 65
شوہر کو مہربان کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ: 65
شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ: 66
زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے وظائف 66
زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 66
زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 67
زوجین کی ناراضگی دور کرنے کا تیسرا وظیفہ: 68

Marfat.com

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ: 69
ظالم شوہر والی بیوی کیلئے وظائف 69
تنگدستی اور ظالم شوہر سے نجات کیلئے پہلا وظیفہ: 69
ظالم شوہر کو مہربان کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 70
ظالم شوہر کو مہربان کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ: 70
شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ: 71
شوہر کو مہربان کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ: 71
شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چھٹا وظیفہ: 71
جب خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق کر رکھا ہو اس کیلئے وظیفہ: 71
ظالم شوہر سے نجات کیلئے وظائف 72
ظالم شوہر سے نجات کا پہلا وظیفہ: 72
ظالم شوہر سے نجات کیلئے دوسرا وظیفہ: 72
ظالم شوہر سے نجات کیلئے تیسرا وظیفہ: 72
جب بیوی نافرمان ہو تو شوہر کیلئے وظائف 73
نافرمان بیوی کیلئے پہلا وظیفہ: 73
نافرمان بیوی کیلئے دوسرا وظیفہ: 73
نافرمان بیوی اور اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ: 73
نافرمان بیوی اور اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ: 74
نافرمان اولاد اور بیوی کیلئے پانچواں وظیفہ: 74
بے چین عورت (جس کا بچہ مر گیا ہو) کیلئے وظیفہ: 75
نافرمان اولاد کو مطیع کرنے کیلئے وظائف 76
نافرمان اولاد کو مطیع کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 76
نافرمان اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ: 76

Marfat.com

نافرمان اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ: 76
نافرمان اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ: 76
نافرمان اولاد کیلئے پانچواں وظیفہ: 77
نافرمان اولاد کیلئے چھٹا وظیفہ: 77
نافرمان اولاد کیلئے ساتواں وظیفہ: 77
بانجھ پن ختم کرنے کے وظائف 77
بانجھ پن ختم کرنے کا پہلا وظیفہ: 77
بانجھ پن ختم کرنے کا دوسرا وظیفہ: 77
بانجھ پن ختم کرنے کا تیسرا وظیفہ: 78
بانجھ پن ختم کرنے کا چوتھا وظیفہ: 78
بانجھ پن ختم کرنے کا پانچواں وظیفہ: 78
بانجھ پن ختم کرنے کا چھٹا وظیفہ: 78
بانجھ پن ختم کرنے کا ساتواں وظیفہ: 79
بانجھ پن ختم کرنے کا آٹھواں وظیفہ: 79
بانجھ پن ختم کرنے کا نواں وظیفہ: 79
پانجھ پن ختم کرنے کا دسواں وظیفہ: 80
بانجھ پن ختم کرنے کیلئے گیارہواں وظیفہ: 80
بانجھ پن ختم کرنے کیلئے بارہواں وظیفہ: 81
بانجھ پن ختم کرنے کیلئے تیرہواں وظیفہ: 81
بانجھ پن ختم کرنے کیلئے چودھواں وظیفہ: 81
بانجھ پن ختم کرنے کیلئے پندرہواں وظیفہ: 82
بانجھ پن ختم کرنے کیلئے سولہواں وظیفہ: 83
بانجھ پن ختم کرنے کیلئے ستارہواں وظیفہ: 83

Marfat.com

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے آٹھارہواں وظیفہ: 84
بانجھ پن ختم کرنے کیلئے انیسواں وظیفہ: 85
نس بندی کیلئے وظائف 85
نس بندی ختم کرنے کا پہلا وظیفہ: 85
نس بندی ختم کے کا دوسرا وظیفہ: 85
حفاظت حمل کیلئے وظائف 86
حفاظت حمل کیلئے پہلا وظیفہ: 86
حفاظت حمل کیلئے دوسرا وظیفہ: 86
حفاظت حمل کیلئے تیسرا وظیفہ: 86
حفاظت حمل کیلئے چوتھا وظیفہ: 87
حفاظت حمل کیلئے پانچواں وظیفہ: 87
حفاظت حمل کیلئے چھٹا وظیفہ: 87
حفاظت حمل کیلئے ساتواں وظیفہ: 88
استقرار حمل کیلئے وظائف 88
استقرار حمل کیلئے پہلا وظیفہ: 88
استقرار حمل کیلئے دوسرا وظیفہ: 89
استقرار حمل کیلئے تیسرا وظیفہ: 90
استقرار حمل کیلئے چوتھا وظیفہ: 90
استقرار حمل کیلئے پانچواں وظیفہ: 91
استقرار حمل کیلئے چھٹا وظیفہ: 91
استقرار حمل کیلئے ساتواں وظیفہ: 91
استقرار حمل کیلئے آٹھواں وظیفہ: 92
استقرار حمل کیلئے تعویذات 92

Marfat.com

استقرار حمل کیلئے پہلا تعویذ:............ 92
استقرار حمل کیلئے دوسرا تعویذ:............ 93
استقرار حمل کیلئے تیسرا تعویذ:............ 93
استقرار حمل کیلئے چوتھا تعویذ:............ 93
استقرار حمل کیلئے پانچواں تعویذ:............ 94
حمل ضائع ہونے سے بچنے کے وظائف............ 94
حمل ضائع ہونے سے بچنے کا پہلا وظیفہ:............ 94
حمل ضائع ہونے سے بچنے کا دوسرا وظیفہ:............ 94
حمل ضائع ہونے سے بچنے کیلئے تیسرا وظیفہ:............ 95
حمل ضائع ہونے سے بچنے کیلئے چوتھا وظیفہ:............ 95
حمل ضائع ہونے سے بچنے کا پانچواں وظیفہ:............ 95
حمل ضائع ہونے سے بچنے کا چھٹا وظیفہ:............ 95
صالح اولاد کیلئے وظائف............ 96
نیک اولاد کیلئے پہلا وظیفہ:............ 96
نیک اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:............ 96
نیک اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:............ 96
نیک اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:............ 97
نیک اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:............ 98
نرینہ اولاد کیلئے وظائف............ 98
نرینہ اولاد کیلئے پہلا وظیفہ:............ 98
نرینہ اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:............ 98
نرینہ اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:............ 99
نرینہ اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:............ 99

Marfat.com

نرینہ اولاد کیلئے پانچواں وظیفہ: 100
نرینہ اولاد کیلئے چھٹا وظیفہ: 100
نرینہ اولاد کیلئے ساتواں وظیفہ: 100
نرینہ اولاد کیلئے آٹھواں وظیفہ: 100
نرینہ اولاد کیلئے نواں وظیفہ: 101
نرینہ اولاد کیلئے دسواں وظیفہ: 101
نرینہ اولاد کیلئے گیارہواں وظیفہ: 101
ولادت میں آسانی کیلئے وظائف 102
ولادت میں آسانی کیلئے پہلا وظیفہ: 102
ولادت میں سہولت کیلئے دوسرا وظیفہ: 103
ولادت میں آسانی کیلئے تیسرا وظیفہ: 103
ولادت میں سہولت کیلئے چوتھا وظیفہ: 103
ولادت میں سہولت کے لئے پانچواں وظیفہ: 103
ولادت میں سہولت کیلئے چھٹا وظیفہ: 104
جو بچہ ماں کا دودھ نہ پئے اس کیلئے وظیفہ: 104
زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے وظائف 104
زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ: 104
زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ: 105
زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے تیسرا وظیفہ: 105
زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے چوتھا وظیفہ: 105
بچوں کی بیماریوں کے وظائف 106
بچہ کے رونے کو کم کرنے کے وظائف 106
بچہ کے رونے کو کم کرنے کا پہلا وظیفہ: 106

Marfat.com

بچے کے رونے کو کم کرنے کا دوسرا وظیفہ: 106
بچے کے رونے کو کم کرنے کا تیسرا وظیفہ: 106
بچے کے رونے کو کم کرنے کا چوتھا وظیفہ: 107
بچے کے رونے کو کم کرنے کا پانچواں وظیفہ: 107
رونے والے اور ضد کرنے والے بچے کیلئے چھٹا وظیفہ: 107
رونے والے دودھ نہ پینے والے بچے کیلئے ساتواں وظیفہ: 108
ڈرنے والے بچے کیلئے وظائف 108
ڈرنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ: 108
ڈرنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ: 109
بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے وظائف 109
بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے پہلا وظیفہ: 109
بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے دوسرا وظیفہ: 110
بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے تیسرا وظیفہ: 110
کمزور بچے کی صحت کیلئے وظائف 110
کمزور بچے کی صحت کیلئے پہلا وظیفہ: 110
کمزور بچے کی صحت کیلئے دوسرا وظیفہ: 111
کمزور بچے کی صحت کیلئے تیسرا وظیفہ: 111
بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے وظائف 111
بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 111
بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 112
بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ: 112
بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ: 113
نظر بد ختم کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ: 114

Marfat.com

نظر بد ختم کرنے کیلئے چھٹا وظیفہ: 114
نہ بولنے والے بچے کیلئے وظائف 114
نہ بولنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ: 114
نہ بولنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ: 115
مرض کمیڑا کو ختم کرنے کیلئے وظائف 115
مرض کمیڑا کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 115
مرض کمیڑا کو ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 115
بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے وظائف 116
بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے پہلا وظیفہ: 116
بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 116
بچے کے دانت آسانی کے ساتھ نکالنے کیلئے وظائف 116
بچہ کے دانت آسانی سے نکالنے کیلئے پہلا وظیفہ: 116
بچہ کے دانت آسانی سے نکالنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 117
نہ چل سکنے والے بچے کیلئے وظیفہ: 117
بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کیلئے وظیفہ: 117
بچوں کے جلدی امراض کیلئے وظیفہ: 117
بچوں کی نشوونما کیلئے وظیفہ: 117
مال اور اولاد میں وسعت کیلئے وظیفہ: 118
اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی کا وظیفہ 118
اولاد، والدین کیلئے یہ وظائف کریں 118
پہلا وظیفہ: 118
دوسرا وظیفہ: 119
تیسرا وظیفہ: 119

Marfat.com

اولاد کی عزت اور حصولِ کامیابی کیلئے صلوٰۃ وسلام کا وظیفہ 119
مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے پہلا وظیفہ:.................. 120
اولاد اور مال کی ترقی کیلئے دوسرا وظیفہ:.................. 120
مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے تیسرا وظیفہ:.................. 120
مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے چوتھا وظیفہ:.................. 121
بچے کو سب سے پہلے کیا سکھلائیں؟.................. 121
عورتوں کی مخصوص بیماریوں کے وظائف 122
مردہ بچے کی پیدائش کیلئے وظیفہ:.................. 122
شکم مادر میں خشک ہونے والے بچے کیلئے وظیفہ:.................. 122
خروج مشیمہ (وہ جھلی جس میں بچہ رہتا ہے) کیلئے وظیفہ:.................. 122
حیض کی کمی اور درد کیلئے پہلا وظیفہ:.................. 123
حیض کو درد سے آنے کیلئے دوسرا وظیفہ:.................. 123
حیض کے درد کو ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:.................. 123
کثرت حیض کو کم کرنے کیلئے وظیفہ:.................. 124
سیلان رحم (لیکوریا) ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:.................. 124
سیلان رحم (لیکوریا) ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:.................. 124
دردرحم کو ختم کرنے کیلئے نقش:.................. 125
پستان کے عدم ابھار کیلئے وظیفہ:.................. 125
پستان کے ورم اور درد کیلئے وظیفہ:.................. 125
حمل کو برداشت کرنے کیلئے وظیفہ:.................. 125
عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے پہلا وظیفہ:.................. 126
عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے دوسرا وظیفہ:.................. 126
عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے تیسرا وظیفہ:.................. 126

Marfat.com

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے چوتھا وظیفہ: 126
عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے پانچواں وظیفہ: 127
عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے چھٹاں وظیفہ: 127
زیرناف (پیڑو) کے درد کیلئے وظیفہ: 127
استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے پہلا وظیفہ: 127
استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے دوسرا وظیفہ: 127
استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے تیسرا وظیفہ: 127
مَردوں کے وظائف 128
نامردی کیلئے پہلا وظیفہ: 128
نامردی کیلئے دوسرا وظیفہ: 128
نامردی کیلئے تیسرا وظیفہ: 128
جریان کیلئے پہلا وظیفہ: 129
جریان کیلئے دوسرا وظیفہ: 129
کثرت احتلام کیلئے پہلا وظیفہ: 129
کثرت احتلام کیلئے دوسرا وظیفہ: 129
حفاظت احتلام کیلئے تیسرا وظیفہ: 129
شہوت نفسانی پر غالب ہونے کا وظیفہ: 130
کثرتِ خواہش اور نگاہ بد کا علاج: 130
سرعت انزال دور کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 130
سرعت انزال دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 131
جسمانی بیماریوں کے وظائف 131
آتشک اور سوزک کیلئے پہلا وظیفہ: 131
آتشک اور سوزک کیلئے دوسرا وظیفہ: 131

Marfat.com

آتشک اور سوزک کیلئے تیسرا وظیفہ: 132
بلڈ پریشر کیلئے وظیفہ 132
آنکھ کی تکلیف دور کرنے کیلئے وظائف 132
آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا پہلا وظیفہ: 132
آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا دوسرا وظیفہ: 132
آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا تیسرا وظیفہ: 133
آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا چوتھا وظیفہ: 133
آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا پانچواں وظیفہ: 133
رتوندا (دن کو دکھائی نہ دیتا ہو) ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 133
رتوندا ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 133
آنکھوں کے جالوں کا وظیفہ: 134
بینائی تیز کرنے کیلئے وظیفہ: 134
ذیابیطس (شوگر) کیلئے وظائف 134
ذیابیطس (شوگر) کیلئے پہلا وظیفہ: 134
ذیابیطس (شوگر) کیلئے دوسرا وظیفہ: 134
نکسیر کیلئے وظیفہ: 135
پیشاب بند ہو جانے اور پتھری ختم کرنے کیلئے وظائف 135
پیشاب بند ہو جانے یا پتھری ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 135
پتھری ختم کرنے کا مجرب دوسرا وظیفہ: 135
پتھری ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ: 136
پتھری ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ: 136
پتھری ختم کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ: 136
پیشاب کی بندش کے وظائف 137

Marfat.com

پیشاب کی بندش کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 137
پیشاب کی بندش کا دوسرا وظیفہ: 137
پیشاب کی بندش کا تیسرا وظیفہ: 137
پیشاب میں خون آنے کا پہلا وظیفہ: 137
پیشاب میں خون آنے کا دوسرا وظیفہ: 138
ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے وظائف 138
ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 138
ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 138
ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ: 138
پھوڑے، پھنسی اور زخم دور کرنے کیلئے وظیفہ 139
ناف ٹل جانے کا پہلا وظیفہ: 139
ناف ٹل جانے کا دوسرا وظیفہ: 139
درد کمر کیلئے وظائف 139
درد کمر کیلئے پہلا وظیفہ: 139
درد کمر کیلئے دوسرا وظیفہ: 140
درد کمر کیلئے تیسرا وظیفہ: 140
آیاتِ شفاء 140
بیماری کی حالت میں وظائف 141
بیماری کی حالت میں پہلا وظیفہ: 141
بیماری کی حالت میں دوسرا وظیفہ: 141
بیمار کیلئے اہم ہدایت: 142
جسمانی دکھ تکلیف دور کرنے کیلئے وظیفہ 142
بخار کے وقت کے وظائف 142

Marfat.com

جس شخص کو بخار آجائے وہ یہ پڑھے: 142
بخار سے نجات کا وظیفہ: 142
نظر بد جادو اور نفسیاتی مرض سے حفاظت کیلئے وظائف 143
نظر بد سے حفاظت کیلئے پہلا وظیفہ: 143
نظر بد سے حفاظت کیلئے دوسرا وظیفہ: 143
نظر بد سے حفاظت کیلئے تیسرا وظیفہ: 143
نظر بد سے حفاظت کیلئے چوتھا وظیفہ: 143
جادو کے توڑ کے علاج کیلئے جامع وظائف 144
جادو کے توڑ کیلئے پہلا وظیفہ: 144
جادو کے توڑ کیلئے دوسرا وظیفہ: 144
جادو کے توڑ کیلئے تیسرا وظیفہ: 144
جادو کے توڑ کیلئے چوتھا وظیفہ: 145
جادو کے توڑ کیلئے پانچواں وظیفہ: 145
جادو کے توڑ کیلئے چھٹا وظیفہ: 145
جادو کے توڑ کیلئے ساتواں وظیفہ: 146
ہر بیماری سے حفاظت کیلئے آٹھواں وظیفہ: 146
ہر بیماری سے شفاء کیلئے وظائف 146
مرض سے شفاء کا پہلا وظیفہ: 146
مرض سے شفاء کا دوسرا وظیفہ: 146
ہمیشہ کی صحت وتندرستی کا وظیفہ: 147
لاعلاج مرض کا مجرب وظیفہ: 147
نزلہ وزکام کا پہلا وظیفہ: 148
نزلہ وزکام کا دوسرا وظیفہ: 148

Marfat.com

کان کے درد کا وظیفہ: 148

پیٹ کے درد کا وظیفہ: 149

پیٹ کے دیگر امراض کا وظیفہ: 149

داڑ اور کان کے درد سے بچنے کا خاص وظیفہ: 149

ہر قسم کے درد کیلئے وظیفہ: 149

سر کے درد کیلئے پہلا وظیفہ: 149

سر کے درد کیلئے دوسرا وظیفہ: 150

سر کے درد کا تیسرا وظیفہ: 150

دل کے درد کیلئے وظیفہ: 150

دانت کی بیماریوں کیلئے وظائف 151

دانت کے کیڑے کا وظیفہ: 151

مسوڑوں اور منہ میں بدبو دور کرنے کیلئے وظیفہ: 151

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ: 151

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 152

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ: 152

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ: 152

دانت کے ہلنے کیلئے وظیفہ: 152

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کے وظائف 153

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کا پہلا وظیفہ: 153

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کا دوسرا وظیفہ: 153

یرقان سے بچنے کا پہلا وظیفہ: 153

یرقان سے نجات کا دوسرا وظیفہ: 154

بلغمی امراض کا وظیفہ: 154

Marfat.com

چہرے کے کیل مہاسوں کا ایک اہم نسخہ: 154
چہرے اور پشت کے مسوں کا علاج: 154
داغ دھبو کا علاج: 155
بے حسی سے نجات کا وظیفہ: 155
وبائی امراض سے حفاظت کیلئے وظیفہ: 155
پاگل پن سے نجات کا مجرب وظیفہ: 155
بے خوابی سے نجات حاصل کرنے کا وظیفہ: 156
رزق میں کشادگی اور برکت کیلئے وظائف 156
کسی کام میں دُشواری دُور کرنے کیلئے وظیفہ: 156
دُنیا و آخرت کی برکت کے حصول کیلئے وظیفہ: 157
روزی میں برکت کیلئے وظیفہ: 157
رزق کی تنگی دور کرنے کا پہلا وظیفہ: 157
رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ: 158
رزق میں کشادگی اور بیروزگاری سے نجات کیلئے وظیفہ: 158
قرض کی ادائیگی کیلئے پہلا وظیفہ: 158
قرض کی ادائیگی کیلئے دوسرا وظیفہ: 158
قرض اور تنگ حالی سے نجات کی جامع دعائیں 159
بے روزگاری اور فقر و فاقہ سے نجات کا سریع الاثر وظیفہ: 159
بے روزگاری سے نجات کیلئے دوسرا وظیفہ: 160
بے روزگاری سے نجات کیلئے تیسرا وظیفہ: 160
کاروبار میں برکت کیلئے وظیفہ: 160
دکان میں برکت کیلئے وظیفہ: 161
سرمایہ کی بازیابی کیلئے وظیفہ: 161

Marfat.com

نئے کاروبار سے پہلے کا وظیفہ: 161
ملازمت کیلئے خاص مجرب وظیفہ: 162
ہر حاجت کی تکمیل کیلئے وظیفہ: 162
بارگاہ الٰہی سے احتیاج کا پورا ہونے کیلئے وظیفہ: 162
ذاتی گھر کے حصول کے لئے 163
زراعت اور باغات کی بیماریوں سے حفاظت کیلئے وظیفہ: 163
ناحق مقدمے سے نجات کیلئے وظیفہ: 163
چور ڈاکو سے حفاظت کے لئے وظیفہ 164
ناگہانی حادثہ یا کسی بڑی مصیبت سے حفاظت کے لئے وظیفہ: 164
مختلف اوقات واحوال کی دُعائیں 165
صبح وشام کی دُعائیں 165
صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں: 165
سوتے وقت کی دعائیں 168
خاص سونے کے وقت کی دعائیں 172
نیند نہ آنے کی شکایت کی دعا 174
نیند میں ڈر جانے کی دُعا 175
سو کر اٹھنے کے وقت کی دعا 175
بیت الخلاء میں جانے کی دعا 176
بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا 176
نماز کے لئے جانے کی دعا 176
نماز فجر کیلئے جاتے وقت کی دعا 177
مسجد داخل ہوتے وقت یہ پڑھیں 177
مسجد میں جا کر تحیۃ المسجد پڑھ لیں 177

Marfat.com

جماعت کے انتظار میں بیٹھے ہوئے یہ دعا پڑھیں 178
مسجد سے نکلتے وقت یہ پڑھیں 178
نمازِ اشراق کی فضیلت 178
سورج نکلتے وقت کی دعا 178
گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے 178
بازار جاتے وقت یہ دعا پڑھ لیں 179
خرید وفروخت کے وقت کی دعا 179
گھر میں داخل ہونے کی دعا 179
جب مغرب کی اذان سنے تو یہ دعا پڑھے 179
کھانا سامنے آنے پر دعا 180
کھانا شروع کرنے سے پہلے دعا 180
بسم اللہ بھول جانے پر درمیان طعام کی دعا 180
کھانے کے بعد کی دعا 180
کسی کے یہاں کھانا کھا کر کھلانے والے کیلئے دُعا 180
نعمتوں پر شکر ادا کرنے کے لئے دعا 180
سواری پر بیٹھنے کی دعا 181
لمبے سفر پر جاتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول 181
سفر میں اللہ تعالیٰ کو ساتھی بنا لیں 181
سفر کی مشقتوں سے پناہ مانگ لینے کیلئے دعا 182
نئی بستی سے گزرتے وقت کی دعا 182
کسی بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا 182
سفر پر جانے والے کو وصیت اور اس کیلئے دعا 182
قربانی کے وقت یہ دعا پڑھیں 183

Marfat.com

تکلیف کے وقت کی دعا 183

سخت خطرے کے وقت کی دعا 183

فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا 184

پہلی دعا: 184

دوسری دعا: 184

تیسری دعا: 184

چوتھی دعا: 184

کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھنے کے وقت کی دُعا 185

مصائب اور مشکلات کے وقت کی دعائیں 185

حاکمِ وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا 186

جن وانس کے شر سے حفاظت کی دعا 187

دشمنوں کی نظر سے چھپے رہنے کی دعائیں 187

دشمن اور ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے دعا 188

حفاظت وعافیت کی جامع دعائیں 188

کسی مجلس سے اُٹھنے کے وقت کی دعا 192

گم شدہ یا چوری کی ہوئی چیز کے ملنے کیلئے دعائیں 193

مال یا بیٹا گم ہونے کا پہلا وظیفہ: 194

گم ہونے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ: 194

اطمینان قلب اور کام کی سہولت کیلئے دعا 194

نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا 195

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا 195

مباشرت کے وقت کی دعا 195

غصہ کے وقت کی دعا 196

Marfat.com

خوشی اور غم کے وقت کی دعا 196
تواضع وانکساری کے حصول کیلئے دعا 197
مشورے کے وقت کی دعائیں 197
عیادت اور بیماری کے وقت کی دعائیں 197
چھینک آنے کے وقت کی دعا 198
بادل گرجنے اور بجلی چمکنے کے وقت کی دعا 199
آندھی اور تیز وتند ہوا کے وقت کی دعا 199
بادل اور بارش کے وقت کی دعا 199
بارش کے لئے دعا 199
نیا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا 200
لیلۃ القدر کی دعا 200
عرفات کی دعا 200
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے حصول کیلئے دعا 201
ہدایت مانگنے کی دعائیں 202
تقویٰ کے حصول کی دعا 202
محبت الٰہی کے لئے دعائیں 202
دنیوی آرزوؤں پر اللہ تعالیٰ کی محبت غالب رہنے کے لئے دعا 203
حُسنِ عبادت، لسانِ صادق اور قلبِ سلیم کیلئے دعا 203
نافرمانیوں سے بچنے کی دعا 203
ایمان دل میں رچ بس جانے کی دعائیں 204
نعمتوں پر شکرادا کرنے کے لئے دعائیں 204
دعائے قنوتِ نازلہ 205
دعائے قنوت 206
علمائے عظام وطلبہ کرام اور دین کی محنت کرنے والوں کیلئے دعائیں 206

١٤٢٠٥٣

Marfat.com

قوت حافظہ کی دُعائیں 207
قرآن مجید یا کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کریں: 207
قوت حافظہ بڑھانے کا دوسرا وظیفہ: 207
قوت حافظہ بڑھانے کا تیسرا وظیفہ: 207
قوت حافظہ بڑھانے کا چوتھا وظیفہ: 208
قوت حافظہ بڑھانے کا پانچواں وظیفہ: 208
قوت حافظہ بڑھانے کا چھٹا وظیفہ: 208
قوت حافظہ بڑھانے کا ساتواں وظیفہ: 209
قوت حافظہ بڑھانے کا آٹھواں وظیفہ: 209
پڑھائی میں دل لگنے کا پہلا وظیفہ: 209
پڑھائی میں دل لگنے کا دوسرا وظیفہ: 209
نہ پڑھنے والے بچے کیلئے وظیفہ: 209
امتحان اور انٹرویوں میں کامیابی کیلئے پہلا وظیفہ: 210
امتحان میں کامیابی کیلئے دوسرا وظیفہ: 210
امتحان میں کامیابی کیلئے تیسرا وظیفہ: 210
تاجروں کے لئے دعا 211
ایک جامع دعا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (۲۳) سال کی دعائیں موجود ہیں 211
مقررہ وقت پر بیدار ہونے کی دعا 211
کوئی بات مرضی کے موافق پیش آئے تو یہ دعا پڑھیں: 212
کوئی کام مرضی کے خلاف ہو جائے: 212
کسی مصیبت یا خوفناک حادثہ کا اندیشہ ہو تو یہ پڑھے: 212
استخارہ کی دعا 212
دعائے استخارہ یہ ہے: 212
عقیقے کی دعا 213

Marfat.com

پناہ مانگنے کی دعائیں 213

بدبختی سے پناہ مانگنے کی دعا 213

دجال کے فتنے سے پناہ مانگنے کی دعا 213

گمراہی سے پناہ مانگنے کی دعا 213

کفر سے پناہ مانگنے کی دعا 214

زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا 214

نفاق اور بُری عادتوں سے پناہ مانگنے کی دعائیں 214

طمع اور لالچ سے پناہ مانگنے کی دعا 214

دل کی صفائی اور آنکھوں کی خیانت سے بچنے کی دعا 214

کاہلی، کنجوسی اور بزدلی سے پناہ مانگنے کی دعا 215

بُرے ہمسایہ سے پناہ مانگنے کی دعا 215

آنکھ اور کان کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا 215

انتہائی بڑھاپے سے پناہ مانگنے کی دعا 215

نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا 215

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دعا 215

ڈوبنے، جلنے اور گر جانے سے پناہ مانگنے کی دعا 216

بے روزگاری سے پناہ مانگنے کی دعا 216

دعائے مستجاب 216

دعا ختم القرآن 217

دعاء المنزل 217

دعائے نور 217

دُعائے دفع پریشانی 218

وضو کے دوران کی دعا 218

وضو کے بعد کی دعا 219

Marfat.com

وضو کے دوران ہر عضو دھونے کی علیحدہ دعا 219

وضو شروع کرتے وقت کی دعا: 219

گٹوں تک ہاتھ دھونے کی دعا: 219

کلی کرنے کی دعا: 220

ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دعا: 220

چہرہ دھوتے وقت کی دعا: 220

دایاں ہاتھ دھونے کی دعا: 220

بایاں ہاتھ دھونے کی دعا: 220

سر کا مسح کرتے وقت کی دعا: 221

گردن کے مسح کے وقت کی دعا: 221

دایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا: 221

بایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا: 221

اذان کے بعد کی دعا 221

پانچوں نماز کے بعد کی دعائیں 222

دعائے قنوت 223

تسبیح تراویح 224

روزہ رکھنے کی نیت 224

روزہ افطار کرنے کی دعا 224

رمضان المبارک کی طاق راتوں میں یہ دعا پڑھیں 225

بالغ مرد وعورت کی میت کیلئے دعا 225

نابالغ لڑکے کی میت کیلئے دعا 225

نابالغ لڑکی کی میت کیلئے دعا 226

قبر میں میت اتارتے وقت کی دعا 226

قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا 226

Marfat.com

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا 227
خاندانی اختلافات کے اسباب اور ان کا حل 228
صلح کرانا نفل نماز روزے سے افضل ہے 228
آپس کے اختلافات دین کو مونڈنے والے ہیں 229
جھگڑوں کی نحوست 229
مصالحت کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جماعت چھوڑ دینا 229
جنت کے بیچ میں مکان دلانے کی ضمانت 230
یہ ضمانت دوسرے اعمال پر نہیں 231
آج زندگی جہنم بنی ہوئی ہے 231
لوگوں کے درمیان اختلاف ڈالنے والے کام کرنا 232
ایسا شخص جھوٹا نہیں 232
ابلیس کا صحیح جانشین کون؟ 232
نفرتیں ڈالنے والا بڑا مجرم ہے 233
جھگڑوں سے کیسے بچیں؟ 233
جھگڑے ختم کرنے کی ایک شرط 234
اتحاد کیلئے دو شرطیں، تواضع اور ایثار 234
اتحاد میں رکاوٹ ''تکبر'' 235
راحت والی زندگی کیلئے بہترین نسخہ 235
اچھے توقعات وابستہ نہ کرو 236
دشمن سے شکایت نہیں ہوتی 236
صرف ایک ذات سے توقع رکھو 236
اتحاد کی پہلی بنیاد ''تواضع'' 237
اتحاد کی دوسری بنیاد ''ایثار'' 237
خود غرضی ختم کردو 238

Marfat.com

پسندیدگی کا معیار ایک ہو 238
دوہرے پیمانے ختم کرو 239
خاندانی اختلافات کا دوسرا سبب 239
اسلام میں رہبانیت نہیں 240
ساتھ رہنے سے تکلیف پہنچے گی 241
رنگوں کے اختلاف میں قدرت کا نظارہ 242
انگلیوں کے پوروں میں اللہ تعالیٰ کی قدرت 242
انگوٹھے کی لکیروں کے ماہرین کا دعویٰ 243
ہم انگوٹھے کے پورے کو دوبارہ بنانے پر قادر ہیں 243
آیت سن کر مسلمان ہونا 244
اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ 244
دو انسانوں کے مزاج میں اختلاف 244
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مزاج مختلف تھے 245
ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان نا اتفاقی 245
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ناراضگی 246
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مزاجوں میں اختلاف 247
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف کا ایک واقعہ 248
مزاجوں کا اختلاف حق ہے 249
صبر نہیں کرو گے تو لڑائیاں ہونگی 249
تکالیف سے بچنے کا طریقہ 250
صرف اچھائیوں کی طرف دیکھو 251

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

فضائل دعا

۱ ...... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''دعا عین عبادت ہے۔'' اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سند کے طور پر یہ آیت پڑھی: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰ [مومن:60] تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو اور مانگو، میں قبول کروں گا اور تم کو دوں گا، جو لوگ میری عبادت سے متکبرانہ روگردانی کریں گے ان کو ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں جانا ہوگا۔ [مسند احمد]

۲ ...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ اور اللہ کو سوالوں اور دعاؤں میں سب سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ بندے اس سے عافیت کی دعا کریں، یعنی کوئی دعا اللہ تعالیٰ کو اس سے زیادہ محبوب نہیں۔'' [جامع الترمذی]

۳ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ [جامع الترمذی]

دعا کی مقبولیت اور نافعیت

۴ ...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''دعا کارآمد اور نفع مند ہوتی ہے اور ان حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے پس اے خدا کے بندو! دعا کا اہتمام کرو۔'' (جامع ترمذی اور امام احمد رحمۃ اللہ نے مسند میں اس حدیث کو بجائے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)۔

Marfat.com

۵ ...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ کیا میں تمہیں وہ عمل بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے؟ وہ یہ ہے کہ اپنے اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو رات میں اور دن میں، کیونکہ دعا مؤمن کا خاص ہتھیار ہے یعنی اس کی خاص طاقت ہے۔ [مسند ابو یعلی موصلی]

دعا کی ہدایات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کے بارے میں کچھ ہدایات بھی دی ہیں، ضروری ہے کہ دعا کرنیوالے بندے ان کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔

☆ ...... حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اس طرح نہ کہے کہ: اے اللہ! تو اگر چاہے تو مجھے بخش دے اور تو چاہے تو مجھ پر رحمت فرما اور تو چاہے تو مجھے روزی دے۔" بلکہ اپنی طرف سے عزم اور قطعیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنی مانگ رکھے۔ بے شک وہ کرے گا وہی جو چاہے گا۔ کوئی ایسا نہیں جو زور ڈال کر اس سے کرا سکے۔ [صحیح بخاری]

☆ ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ پریشانیوں اور تنگیوں کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے، تو اس کو چاہیئے کہ عافیت اور خوش حالی کے زمانہ میں دعا زیادہ کیا کرے۔ [جامع ترمذی]

☆ ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہاری دعائیں اس وقت تک قابل قبول ہوتی ہے جب تک کہ جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔ (جلد بازی یہ ہے) کہ بندہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔ [صحیح بخاری، ومسلم]

☆ ...... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ تم لوگ موت کی دعا اور تمنا نہ کرو اور کوئی آدمی ایسی دعا کے لئے مضطر ہی ہو (اور کسی وجہ سے زندگی اس کیلئے دوبھر ہو) تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرے: "اے اللہ! جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ، اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو دنیا سے مجھے اٹھا لے۔" [سنن نسائی]

Marfat.com

☆......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ان شاء اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے تاوقتیکہ کسی گناہ یا رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کی دعا نہ کرے جب تک کہ جلدی نہ مچاوے عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی مچاوے کا کیا مطلب ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جلدی مچانا یہ ہے کہ یوں کہنے لگے کہ میں نے بار بار دُعا کی مگر قبول ہوتی ہوئی نہیں دیکھتا، سو دُعا کرنا چھوڑ دے۔ [مسلم] اس میں تاکید ہے اس بات کی کہ گو قبول نہ ہو مگر برابر کیے جائے۔

☆......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر غصہ کرتا ہے۔ [ترمذی]

☆......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں دُعا کیا کرو کہ تم قبولیت کا یقین رکھا کرو اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غفلت سے بھرے دل سے دُعا قبول نہیں کرتا۔ [ترمذی]

☆......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا مسلمان نہیں جو کوئی دُعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اس دُعا کے سبب اس کو تین چیزوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے، یا تو فی الحال وہی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے اور یا اس کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر دیتا ہے اور یا کوئی ایسی ہی بُرائی اُس سے ہٹا دیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اس حالت میں تو ہم خوب کثرت سے دُعا کیا کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں اس سے بھی زیادہ عطا کی کثرت ہے۔ [احمد] یعنی کوئی دُعا خالی نہیں جاتی۔

☆......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ تم میں سے ہر شخص کو اپنے رب سے سب حاجتیں مانگنا چاہئیں (اور ثابت کی روایت ہے کہ) یہاں تک کہ اس سے نمک بھی مانگے اور جوتی کا تسمہ ٹوٹ جاوے وہ بھی اُسی سے مانگے۔ [ترمذی، معارف الحدیث: ۲/ ۳۶۵۔ ۳۷۳]

Marfat.com

دعا کے چند آداب

دعا کا ایک ادب یہ ہے کہ جب کسی دوسرے کے لئے دعا کرنی ہو تو پہلے اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے مانگے اس کے بعد دوسرے کے لئے اگر صرف دوسرے کے لئے مانگے گا تو اس کی حیثیت محتاج سائل کی نہ ہوگی بلکہ "سفارشی" کی سی ہوگی اور یہ بات دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی منگتا کے لئے مناسب نہیں ہے، اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی یہی دستور تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دوسرے کے لئے دعا مانگنا چاہتے تو پہلے اپنے لئے مانگتے۔ عبدیتِ کاملہ کا تقاضا یہی تھا۔

☆......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کو یاد فرماتے اور اس کے لئے دعا کرنا چاہتے تو پہلے اپنے لئے مانگتے، پھر اس شخص کے لئے دعا فرماتے۔ [جامع ترمذی]

ہاتھ اٹھا کے دُعا کرنا اور چہرہ پر ہاتھ پھیرنا

☆......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اس طرح ہاتھ اٹھائے مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رُخ سامنے ہو ہاتھ الٹے کر کے نہ مانگا کرو، اور جب دُعا کر چکو تو اُٹھے ہاتھ چہرے پر پھیر لو۔ [رواہ ابوداؤد]

دوسری بعض حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آنے والی اور نازل ہونے والی کسی بلا کو رکوانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تو ہاتھوں کی پشت آسمان کی طرف ہوتی تھی، اور جب دنیا یا آخرت کی کوئی خیر اور بھلائی مانگتے تھے تو سیدھے ہاتھ پھیلا کے مانگتے تھے جس طرح کسی سائل اور منگتا کو ہاتھ پسار کے اور پھیلا کے مانگنا چاہئے۔ اس کی روشنی میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کا مطلب یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے اپنی کوئی حاجت مانگی جائے تو اس کے سامنے فقیروں کی طرح ہاتھ سیدھے پھیلا کے مانگی جائے اور آخر میں وہ پھیلے ہوئے ہاتھ منہ پر پھیر لئے جائیں۔ اس تصور کے ساتھ کہ یہ پھیلے ہوئے ہاتھ خالی نہیں رہے ہیں، رب کریم کی رحمت و برکت کا کوئی حصہ ان کو ضرور ملا ہے۔

Marfat.com

☆......حضرت سائب بن یزید تابعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد یزید بن ثمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دستور تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہاتھ اُٹھا کے دُعا مانگتے تو آخر میں اپنے ہاتھ چہرۂ مبارک پر پھیر لیتے تھے۔ [سنن ابی داؤد، دعوات کبیر للبیہقی]

دعا میں ہاتھ اُٹھانا اور آخر میں ہاتھ منہ پر پھیرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قریب قریب بتواتر ثابت ہے۔ جن لوگوں نے اس سے انکار کیا ہے ان کو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک روایت سے صرف غلط فہمی ہوئی ہے۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح مہذب میں قریباً تیس حدیثیں اس کے متعلق یکجا کر دی ہیں اور تفصیل سے ان حضرات کی غلط فہمی کی حقیقت واضح کی ہے۔

دُعا سے پہلے حمد وصلوٰۃ

☆......حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک شخص کو سنا اس نے نماز میں دعا کی جس میں نہ اللہ تعالیٰ کی حمد کی نہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کہ اس آدمی نے دعا میں جلد بازی کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو بلایا اور اس سے یا اس کی موجودگی میں دوسرے آدمی کو مخاطب کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (دعا کرنے سے پہلے) اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے، پھر اس کے رسول پر درود بھیجے، اس کے بعد جو چاہے اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ [جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی]

دُعا کے آخر میں آمین

☆......حضرت ابوزہیر نمیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ باہر نکلے۔ ہمارا گزر اللہ کے ایک بندے پر ہوا جو بڑے الحاح سے اللہ تعالیٰ سے مانگ رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھڑے ہو کر اس کی دعا اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس کا مانگنا، گڑگڑانا سننے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ: اگر اس نے دُعا کا خاتمہ صحیح کیا اور مُہر ٹھیک لگائی تو جو اس نے مانگا ہے اس کا اس نے فیصلہ کرا لیا۔ ہم میں سے ایک نے پوچھا کہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! صحیح خاتمہ کا اور مُہر ٹھیک لگانے کا طریقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا: آخر میں آمین کہہ کے دُعا ختم کرے (تو اگر اس نے ایسا کیا تو بس اللہ تعالیٰ سے طے کرالیا)۔ [رواہ ابوداؤد]

اپنے چھوٹوں سے بھی دُعا کی درخواست

☆......حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ: ایک دفعہ میں نے عمرہ کرنے کے لئے مکہ معظّمہ جانے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت چاہی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت عطا فرمادی، اور ارشاد فرمایا: بھیا" ہمیں بھی اپنی دُعاؤں میں شامل کرنا اور ہم کو بھول نہ جانا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مخاطب کرکے یہ بھیا کا جو کلمہ کہا، اگر مجھے اس کے عوض ساری دنیا دیدی جائے تو میں راضی نہ ہوں گا۔ [سنن ابی داؤد، جامع ترمذی، معارف الحدیث: ۵/ ۱۰۴۔۱۰۷]

حرام کھانے اور پہننے والے کی دُعا قبول نہیں

☆......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'لوگوں اللہ تعالیٰ پاک ہے وہ صرف پاک ہی کو قبول کرتا ہے، اور اس نے اس بارے میں جو حکم اپنے پیغمبروں کو دیا ہے وہی اپنے سب مومن بندوں کو دیا ہے۔ پیغمبروں کے لئے اس کا ارشاد ہے: يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ اے رسولو! تم کھاؤ پاک اور حلال غذا اور عمل کرو صالح، میں خوب جانتا ہوں تمہارے اعمال"۔ اور اہل ایمان کو مخاطب کرکے اس نے فرمایا کہ: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ اے ایمان والو! تم ہمارے رزق میں سے حلال اور طیب کھاؤ (اور حرام سے بچو)" اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک ایسے آدمی جو طویل سفر کرکے (کسی مقدس مقام پہ) ایسی حالت میں جاتا ہے کہ اس کے بال پراگندہ ہیں اور جسم اور کپڑوں پر گرد و غبار ہے، اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کے دعا کرتا ہے: "اے میرے رب! اے میرے پروردگار!" اور حالت یہ ہے کہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام

Marfat.com

ہے، اس کا لباس بھی حرام ہے اور حرام غذا سے اس کا نشونما ہوا ہے، تو اس آدمی کی دعا کیسے قبول ہوگی۔ [صحیح مسلم]

وہ دعائیں جن کی ممانعت ہے

انسان بے صبر اور جلد گھبرا جانے والا ہے، اور اس کا علم بھی بہت محدود اور ناقص ہے اس لئے بعض اوقات وہ اللہ تعالیٰ سے ایسی دعائیں بھی کرنے لگتا ہے جو اگر قبول ہو جائیں تو اس میں خود اسی کا خسارہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی دعاؤں سے منع فرمایا ہے۔

☆...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم کبھی اپنے حق میں یا اپنی اولاد اور مال و جائیداد کے حق میں بددعا نہ کرو، مبادا وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہو، اور تمہاری وہ دعا اللہ تعالیٰ قبول فرمالے (جس کے نتیجہ میں خود تم پر یا تمہاری اولاد یا مال و جائیداد پر کوئی آفت آجائے۔ [صحیح مسلم]

☆...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اپنی موت کی تمنا نہ کرے نہ جلدی موت آنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، کیونکہ جب موت آجائے گی تو عمل کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا (اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت حاصل کرنے والا کوئی عمل بندہ نہیں کر سکے گا، جو عمل بھی کیا جا سکتا ہے جیتے جی ہی کیا جا سکتا ہے) اور بندۂ مومن کی عمر تو اس کے لئے خیر ہی میں اضافہ اور ترقی کا وسیلہ ہے (اس لئے موت کی تمنا اور دعا کرنا بڑی غلطی ہے)۔ [صحیح مسلم]

☆...... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کہ تم لوگ موت کی دعا اور تمنا نہ کرو، اور کوئی آدمی ایسی دعا کے لئے مضطر ہو (اور کسی وجہ سے زندگی اس کے لئے دوبھر ہو) تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرے: "اے اللہ! جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ، اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو دنیا سے مجھے اٹھا لے۔" [سنن نسائی، معارف الحدیث: ۵/ ۱۰۲۔ ۱۰۳]

Marfat.com

وہ دُعائیں جو خصوصیت سے قبول ہوتی ہیں

☆......حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کسی مسلمان کی اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دُعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے پاس ایک فرشتہ ہے جس کی یہ ڈیوٹی ہے کہ جب وہ اپنے کسی بھائی کے لئے (غائبانہ) کوئی اچھی دُعا کرے تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ: ''تیری یہ دعا اللہ قبول کرے، اور تیرے لئے بھی اسی طرح کا خیر عطا فرمائے۔ [صحیح مسلم]

☆......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تین دعائیں ہیں جو خاص طور سے قبول ہوتی ہیں، ان کی قبولیت میں شک ہی نہیں ہے۔ ایک اولاد کے حق میں ماں باپ کی دُعا۔ دوسرے مسافر اور پردیسی کی دُعا۔ تیسرے مظلوم کی دُعا۔ [جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ]

☆......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''پانچ آدمیوں کی دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا جب تک وہ بدلہ نہ لے لے۔ اور حج کرنے والے کی دعا جب تک وہ لوٹ کے اپنے گھر واپس نہ آئے اور راہِ خدا میں جہاد کرنیوالے کی دعا جب تک وہ شہید ہو کے دنیا سے لاپتہ نہ ہو جائے، اور بیمار کی دعا جب تک وہ شفایاب نہ ہو اور ایک بھائی کی دوسرے بھائی کیلئے غائبانہ دُعا۔ یہ سب بیان فرمانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور ان دعاؤں میں سب سے جلدی قبول ہونے والی دعا کسی بھائی کے لئے غائبانہ دُعا ہے۔ [رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر]

قبولیت دُعا کے خاص احوال واوقات

دُعا کی قبولیت میں بنیادی دخل تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ دعا کرنے والے کے تعلق اور اس اندرونی کیفیت کو ہوتا ہے جس کو قرآن مجید میں ''اضطرار'' اور ''ابتہال'' سے تعبیر فرمایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ خاص احوال اور اوقات بھی ایسے ہوتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی رحمت وعنایت کی خاص طور سے امید کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل حدیثوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نے ان احوال واوقات کی خاص طور سے نشاندہی فرمائی ہے۔

☆......حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''بندہ فرض نماز پڑھے (اوراس کے بعد دل سے دُعا کرے) تو اس کی دعا قبول ہوگی، اسی طرح جو آدمی قرآن مجید ختم کرے (اور دعا کرے) تو اس کی دعا بھی قبول ہوگی۔ [معجم کبیر للطبرانی]

☆......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اذان اور اقامت کے درمیان دُعا رد نہیں ہوتی قبول ہی ہوتی ہے۔'' [جامع ترمذی، سنن ابی داؤد]

☆......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''چار موقعے ہیں جن میں دعا خصوصیت سے قبول ہوتی ہے: راہِ خدا میں جنگ کے وقت، اور جس وقت آسمان سے بارش ہو رہی ہو (اور رحمت کا سماں ہو) اور نماز کے وقت اور جب کعبۃ اللہ نظر کے سامنے ہو۔'' [معجم کبیر طبرانی]

☆......حضرت ربیعہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'تین موقعے ایسے ہیں کہ ان میں دعا کی جائے وہ رد نہیں ہوگی (بلکہ لازماً قبول ہی ہوگی) ایک یہ کہ کوئی آدمی ایسے جنگل بیابان میں ہو جہاں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسے دیکھنے والا نہ ہو وہاں وہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے (اور پھر دعا کرے) دوسرے یہ کہ کوئی شخص میدان جہاد میں (دشمن کی فوج کے سامنے) ہو، اس کے ساتھی میدان چھوڑ کر بھاگ گئے ہوں مگر وہ دشمنوں کے نرغہ میں ثابت قدم رہا ہو (اوراس حال میں دعا کرے) تیسرے وہ آدمی جو رات کے آخری حصہ میں (بستر چھوڑ کے) اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو (اور پھر دعا کرے تو ان بندوں کی یہ دعائیں ضرور قبول ہوں گی)۔ [مسند ابن مندہ]

☆......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان فرماتے ہیں: کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے کہ: رات میں ایک خاص وقت ہے جو مومن بندہ اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے دنیا یا آخرت کی کوئی خیر اور بھلائی مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرما دے گا۔ اور اس میں کسی خاص رات کی خصوصیت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا یہ کرم ہر رات میں ہوتا ہے۔ [صحیح مسلم]

Marfat.com

مندرجہ بالا حدیثوں سے دعا کی قبولیت کے جو خاص احوال واوقات معلوم ہوئے ہیں وہ یہ ہیں: فرض نمازوں کے بعد، ختم قرآن کے بعد، اذان اور اقامت کے درمیان، میدانِ جہاد میں جنگ کے وقت، بارانِ رحمت کے نزول کے وقت جس وقت کعبۃ اللہ آنکھوں کے سامنے ہو، ایسے جنگل بیابان میں نماز پڑھ کے جہاں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دیکھنے والا نہ ہو، میدان جہاد میں جب کمزور ساتھیوں نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہو، اور رات کے آخری حصے میں اور اس کے علاوہ شبِ قدر میں عرفہ کے دن میدانِ عرفات اور جمعہ کی خاص ساعت میں اور روزہ کے افطار کے وقت ،سفر حج، سفر جہاد کے وقت، بیماری اور مسافری کی حالت میں دعاؤں کی قبولیت کی خاص توقع دلائی گئی ہے۔

دعا قبول ہونے کا مطلب اور اس کی صورتیں

بہت سے لوگ ناواقفیت سے قبولیتِ دعا کا مطلب صرف یہ سمجھتے ہیں کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے وہ اس کو مل جائے اور اگر وہ نہیں ملتا تو سمجھتے ہیں کہ دعا قبول نہیں ہوئی۔ یہ بہت بڑی غلط فہمی ہے، بندہ کا علم بے حد ناقص، بلکہ اپنی خلقت کے لحاظ سے وہ ظلوم وجہول ہے۔ بہت سے بندے ہیں جن کے لئے دولتمندی نعمت ہے، اور بہت سے ہیں جن کے لئے دولت فتنہ ہے۔ بہت سے بندے ہیں جن کے لئے حکومتی اقتدار قربِ الٰہی کا وسیلہ ہے۔ اور حجاج اور ابن زیادہ کی طرح بہت سے ہیں جن کے لئے حکومتی اقتدار اللہ تعالیٰ سے دوری اور اس کے غضب کا سبب بن جاتا ہے۔ بندہ نہیں جانتا کہ کیا چیز میرے لئے بہتر ہے اور کیا میرے لیے فتنہ اور زہر ہے۔ اس لئے بسا اوقات وہ ایسی چیز اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے جو اس کے لئے بہتر نہیں ہوتی، یا اس کا عطا کرنا حکمتِ الٰہی کے خلاف ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ جو حکیم ودانا ہے، یہ بات اس کے علم وحکم کے خلاف ہے کہ ہر بندہ جو مانگے وہ اس کو ضرور عطا فرمادے۔ دوسری طرف اس کی کریمی کا یہ تقاضا ہے کہ جب اس کا بندہ ایک محتاج اور مسکین کی طرح اس کے حضور میں ہاتھ پھیلائے اور دعا کرے تو وہ اس کو خالی ہاتھ نہ لوٹائے۔

Marfat.com

اس لئے اللہ تعالیٰ کا یہ دستور ہے کہ وہ دعا کرنے والے بندے کو محروم نہیں لوٹاتا کبھی تو اس کو وہی عطا فرما دیتا ہے جو دعا میں اس نے مانگا اور کبھی اس کی دعا کے عوض آخرت کی بیش بہا نعمتوں کا فیصلہ فرما دیتا ہے جو دعا میں اس نے مانگا۔ اور اس طرح اس کی یہ دعا اس کے لئے ذخیرۂ آخرت بن جاتی ہے، اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس دنیا میں اسباب و مسببات کا جو سلسلہ ہے اس کے حساب سے اس دعا کرنے والے بندے پر کوئی آفت اور مصیبت نازل ہونے والی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی اس دعا کے نتیجے میں اس آنے والی بلا اور مصیبت کو روک دیتا ہے۔ بہر حال دعا کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ دعا رائیگاں نہیں جاتی، اور دعا کرنے والا محروم نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے علم و حکمت کے مطابق مذکورہ بالا صورتوں میں سے کسی نہ کسی طرح اس کو ضرور نوازتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی وضاحت کے ساتھ اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے۔

☆...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا مسلمان نہیں جو کوئی دُعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اس دُعا کے سبب اس کو تین چیزوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے، یا تو فی الحال وہی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے اور یا اس کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر دیتا ہے اور یا کوئی ایسی ہی بُرائی اُس سے ہٹا دیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اس حالت میں تو ہم خوب کثرت سے دُعا کیا کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں اس سے بھی زیادہ عطا کی کثرت ہے۔ [رواہ احمد] یعنی کوئی دُعا خالی نہیں جاتی۔

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خزانہ لا انتہا اور غیر فانی ہے اگر سارے بندے ہر وقت اس سے مانگیں اور وہ ہر ایک کے لئے عطا فرمانے کا فیصلہ کرے تو اس کے خزانہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ مستدرک حاکم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث ہے جس میں فرمایا گیا: کہ اللہ تعالیٰ جب اس بندے کو جس نے دنیا میں بہت سی ایسی دعائیں کی ہوں گی جو بظاہر دنیا میں قبول نہیں ہوئی ہوں گی ان دعاؤں کے حساب میں جمع شدہ ذخیرہ آخرت میں عطا

Marfat.com

فرمائیں گے تو بندے کی زبان سے نکلے گا: یالیتہ لم یعجّل لہ شیء من دعائہ[کنز العمال: ص ۵۷ جلد ۶]

اے کاش! میری کوئی بھی دعا دنیا میں قبول نہ ہوئی ہوتی اور ہر دعا کا پھل مجھے یہیں ملتا۔[معارف الحدیث: ۵/ ۱۰۸۔ ۱۱۳]

Marfat.com

شادی و نکاح کیلئے وظائف

اگر شادی نہ ہوتی ہو یا رشتہ نہ ہوتا ہو اس کے واسطے پانچ سو مرتبہ بعد نماز عشاء سجدہ میں پڑے یہ عمل چالیس روز تک کرنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ شادی ہو جائے گی۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ [یوسف:24]

لڑکی کے رشتہ کیلئے وظیفہ:

جس شخص کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جہیز یا کسی جگہ سے پیغام نہ آتا ہو وہ شخص گیارہ ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء گیارہ روز تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کرکے اتوار کو ختم کرے پھر دیکھے پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے وہ لفظ یہ ہے: یَا مُعْطِیْ۔

[اسلامی انسائیکلو پیڈیا:۱۸۵]

رشتہ اور نسبت میں کامیابی کیلئے وظیفہ:

جس کی کنواری لڑکی ہو اور کوئی شخص اس کی نسبت کیلئے پیغام نہ دیتا ہو تو وہ تازہ وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر اپنے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے سو مرتبہ "یَا لَطِیْفُ" پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ میں مقصد پورا ہوگا کم از کم ایک ماہ عمل جاری رکھے۔[اسلامی انسائیکلو پیڈیا:۱۸۵]

اَللَّطِیْفُ کے معنی...... باریک بیں، بندوں پر نرمی کرنے والا۔

اور اس کے خواص آٹھ ہیں: ۱...... جو شخص ایک سو تینتیس (۱۳۳) مرتبہ (یَا لَطِیْفُ) پڑھا کرے ان شاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔ ۲...... جو شخص فقر و فاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی، کسمپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کرکے دوگانہ پڑھے اور اپنے مقصد اور مطلب کو دل میں رکھ کر سو

Marfat.com

(۱۰۰) مرتبہ یہ اسم پڑھے، ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ ۳...... جو اس اسم کو روزانہ ایک سو تہتر (۱۷۳) بار پڑھے اس کو اسباب معیشت نصیب ہوں گے اور حاجات پوری ہوں گی۔ ۴...... بیٹیوں کے رشتے اور نصیب کھولنے اور امراض سے صحت کے لئے ہر روز تحیۃ الوضو (وضو کی نماز) کے بعد سو (۱۰۰) بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۵...... ہر دینی اور دنیوی مہم کے لئے خالی جگہ (جہاں اور لوگ نہ ہوں) پر دعا کی شرائط کے ساتھ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (۱۶۶۴۱) بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۶...... جو ایک سو ساٹھ (۱۶۰) بار {اَللَّطِيفُ} پڑھے اور اس کے ساتھ یہ آیت پڑھے: لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ [الانعام:103] وہ خوف سے ان شاء اللہ امن پائے گا۔ ۷...... بیماریوں سے شفا کے لئے اس اسم کے ساتھ کوئی آیتِ شفا پڑھ لی جائے تو فائدہ ہوگا۔ ۸...... پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔

[بکھرے موتی]

لڑکی منگنی ہونا اور شادی کا انتظام کرنے کا وظیفہ:

اگر کسی لڑکی کے واسطے اچھا رشتہ نہ ملتا ہو یا کہیں سے پیغام شادی نہ آتا ہو تو عروج ماہ (چڑھتے چاند کے دنوں میں) باوضو اکتالیس مرتبہ سورہ یٰس پڑھ کر دعا مانگ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اچھے سے اچھا پیغام آئیگا۔ [بکھرے موتی]

حسب پسند جگہ شادی کرنے کا وظیفہ:

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی مرضی اور پسند کی جگہ شادی ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ عمل کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیاب ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ ناغہ نہ کرے تعداد میں کمی بیشی نہ کرے اور باوضو پڑھے عمل یہ ہے: اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد درج ذیل کلمات تین سو تیرہ مرتبہ (۳۱۳) پڑھے پھر آخر میں درود شریف پڑھے اور دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی وہ کلمات یہ ہیں:

Marfat.com

"یَاسَتَّارَ الْغُیُوْبِ مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ"[بکھرے موتی]

عورتوں کا نصیب کھلنے اور شادی کیلئے وظیفہ:

نمازِ عشاء کے بعد "یَالَطِیْفُ" گیارہ سو گیارہ بار پڑھے اول وآخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ بار پڑھے اس کے بعد سجدہ میں جا کر دعا مانگیں گیارہ روز یہ عمل کریں باقی ہر نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں [بکھرے موتی]

شادی کرانے اور اہل وعیال کے نیک ہونے کا وظیفہ:

اگر کوئی شادی کرانے کا خواہش مند ہو اور چاہے کہ اہل وعیال نیک بن جائیں تو یہ دعا پڑھا کرے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾[الفرقان:74]

جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کیلئے وظیفہ:

پوری سورۃ "طٰہٰ" لکھ کر ریشمی کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھیں۔

نوٹ: غسل کا پانی فرش پر نہ گرائیں۔ پہلے غسل کر کے پاک ہو کر پھر اپنے سارے بدن پر پانی بہائیں کسی برتن میں کھڑے ہو کر بعد میں پانی چھت یا کسی گراؤنڈ میں بہا دیں [بکھرے موتی]

شادی کیلئے آٹھواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار بار یا اصحاب بدر کی تعداد کے برابر یعنی تین سو تیرہ مرتبہ لڑکی یا لڑکا خود پڑھے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد رشتے آنے لگیں گے۔ وہ آیت یہ ہے:

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط[الفرقان:54]

Marfat.com

شادی کیلئے نواں مجرب وظیفہ:

جس کنواری لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو اس کیلئے پوری سورۂ "رحمٰن" پیر یا جمعہ کے دن ایک کاغذ پر لکھ کر اور اس کے نیچے اس لڑکی کا نام معہ والدہ کا نام لکھنا چاہئے۔ [ایضا:۱۸۶]

شادی کیلئے دسواں مجرب وظیفہ:

یہ عبارت لکھ کر گلے میں ڈال دیں رشتے آنے لگیں گے۔ عبارت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ} اللھم بحق قولك ھذا بحرمة نبیك محمد ﷺ ان ترزق فلان بنت فلان زوجا موافقا غیر مخالف بحق محمد و الہ اجمعین۔

شادی کیلئے گیارہواں مجرب وظیفہ:

اگر کسی بیٹے کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے اس کیلئے ۳۱۳ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، آیت یہ ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ [یس:36]

پیغام شادی کیلئے بارہواں وظیفہ:

جس شخص کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جہیز یا کسی جگہ پیغام نہ آتا ہو، وہ شخص گیارہ ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد "یَا مُغْنِیُ" گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کرے اور سوموار کی رات ختم کرے بفضل اللہ اچھا رشتہ آئے گا۔ [طب روحانی:۱۰۷]

شادی کیلئے تیرہواں وظیفہ:

درج ذیل آیتوں کو لکھ کر تعویذ بنا کر لڑکی کی چوٹی میں باندھیں، آیتیں یہ ہیں:

Marfat.com

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝

چودھواں وظیفہ لڑکیوں کی خوش نصیبی کیلئے:

جوکوئی سورۂ ''سجدہ'' اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے لڑکیوں کو عیش وخوشی میں رکھتا ہے۔

پندرہواں وظیفہ لڑکیوں کی قسمت کھلنے کیلئے:

سورۂ ''احزاب'' چالیس مرتبہ کچھ لوگ مل کر پڑھیں تو لڑکیوں کی جلد شادی ہو اور ان کی قسمت کھلے۔ [ایضا:۱۸۸]

سولھواں وظیفہ برائے لڑکیوں کے بکثرت پیغام نکاح:

لڑکیوں کے پیغامات بکثرت آنے کیلئے سورۂ احزاب کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبہ میں بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔ [الاحزاب، پارہ:۲۲،۲۱،)(اعمال قرآنی:۱۳۰]

ستارہواں وظیفہ برائے من پسند رشتہ کیلئے:

جو چاہے کہ اسے من پسند رشتہ ملے اور ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے باکمال ہو، تو اسے چاہئے کہ عشاء کے بعد تہجد کے وقت گیارہ سو گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا گو ہو، تو حق تعالیٰ شانہ اس کی جائز دلی مراد پوری کر دیں گے، اور اس رشتہ میں باہم الفت ومحبت نصیب ہوگی، مدت عمل اکیانوے دن ہے۔ درود شریف یہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَالْكِبْرِيَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْاَنْبِيَاءِ'' [مجموعہ وظائف]

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو عزت و کبریائی کا مالک ہے اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم الانبیاء پر۔''

Marfat.com

اٹھارہواں وظیفہ برائے شادی میں رکاوٹ دور کرنے کا:

اگر کسی لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہو یا سرے سے رشتہ آتا ہی نہ ہو، تو لڑکا یا لڑکی اور اس کی ماں فجر کی نماز کے بعد اور مغرب کے بعد پانچ سو مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر دعا کریں تو بہت جلد نیک اور اچھے رشتہ کا اللہ انتظام کر دیتے ہیں اور رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ [رواہ البخاری ومسلم۔ مجموعہ وظائف]

انیسواں وظیفہ برائے نکاح پیغام قبول کرنے کا:

درج ذیل آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جہاں پیغام نکاح بھیجیں گے منظور ہوگا۔ آیت یہ ہے:

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ [آل عمران: 73، 74]

بیسواں وظیفہ: بچیوں کی شادی اور ان کے نصیب کھلنے کیلئے ایک عمدہ و نفع بخش وظیفہ:

یہ آیتیں زعفران سے لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد رشتہ آئے گا اور لڑکی ان آیتوں کو کثرت سے پڑھا کرے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ○ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ

Marfat.com

ع إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ○ فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ○ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَط إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○

اکیسواں وظیفہ برائے شادی:

مندرجہ ذیل آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں، اگر شادی نہ ہوئی ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ شادی ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے:

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ط وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ط لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ط نَحْنُ نَرْزُقُكَ ط وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ [طٰہٰ:131،132]

برے رشتے سے بچنے کے وظائف

برے رشتے سے بچنے کا پہلا وظیفہ:

یہ دعائیں کثرت سے پڑھ لیا کریں:

(۲)...... اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ" [کنز العمال: ۲/ ۸۳، رقم: ۳۰۶۸۴]

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عورتوں کے فتنے سے۔"

برے رشتے سے بچنے کا دوسرا وظیفہ:

(۱)...... اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا" [مختصر: الحزب الاعظم: المنزل السادس: ۱۱۹ رقم: ۱۴]

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بوڑھا کر دے بڑھاپے سے پہلے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے مال سے جو مجھ پر عذاب کا سبب بنے۔"

Marfat.com

برے رشتے سے بچنے کا تیسرا وظیفہ:

(۳)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ یُّلْھِیْنِیْ" [مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۰۷، رقم: ۱۶۹۷۳]

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھ کو رسوا کر دے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور پناہ چاہتا ہوں ایسی امید سے جو مجھے (تیری یاد سے) غافل کر دے۔"

برے رشتے سے بچنے کا چوتھا وظیفہ:

(۱)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرْیَانِیْ وَقَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَھَا وَاِنْ رَاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَھَا" [فیض القدیر: ۲/ ۱۸۳، رقم، ۱۵۳۵]

برے رشتے سے بچنے کا پانچواں وظیفہ:

(۲)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ [الزوائد: ۱۰/ ۱۰۷ رقم: ۱۶۹۷۳]

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے۔"

برے رشتے سے بچنے کا چھٹا وظیفہ:

(۳)...... اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ بِذُنُوْبِیْ مَنْ لَّا یَخَافُكَ فِیَّ وَلَا یَرْحَمُنِیْ" [ترمذی: ۲/ ۱۸۸]

"اے اللہ! مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی ایسا شوہر یا سسرال مسلط نہ فرما جو میرے بارے میں آپ سے نہ ڈرے اور نہ مجھ پر ترس کھائے۔ (یعنی ظالم شوہر یا سسرال سے میری حفاظت فرما۔"

نئی دلہن گھر میں لانے کیلئے وظیفہ:

طریقہ یہ ہے کہ نئی دلہن کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

Marfat.com

☆حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت فرمائی: جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو اپنے نکاح میں لائے اور بیوی بنائے یا خدمت کے لئے غلام یا باندی خریدے تو یہ دعا کرے:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ" [رواہ ابوداؤد۔ وابن ماجہ]

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے عادات واخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر اور اس کے اخلاق وعادات کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

دولہا کو مبارک باد دیتے وقت کا وظیفہ:

☆......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شادی کرنے والے آدمی کو ان الفاظ کے ساتھ دعا اور مبارک باد دیا کرتے تھے:

"بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَیْكُمَا وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ"۔ [مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ]

"اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔" [مستند مجموعہ وظائف: ۲۴۹]

شادی کے بعد کا وظیفہ:

جس وقت دلہن رخصت ہو کر خاوند کے سامنے جائے تو سات مرتبہ "یَارَءُوْفُ" پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ ساری عمر بیوی پر مہربان رہے گا، اور کبھی ناموافقت نہ ہوگی۔ [طب روحانی: ٦٦]

الرَّءُوْفُ کے معنی: بڑا مہربان، انتہائی شفیق۔ اس کے تین خواص ہیں: (۱)...... جو کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑانا چاہے {یَارَءُوْفُ} دس مرتبہ پڑھے وہ ظالم اس کی شفاعت قبول کرے گا۔ (۲)...... جو کوئی اسے بکثرت پڑھے گا ظالم کا دل اس پر مہربان ہوگا

Marfat.com

اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر مہربان ہوں گے۔

(۳)...... جو شخص دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا غصہ رفع ہوجائے گا اور دوسرے غضب ناک شخص پر دم کرے تو اس کا غصہ بھی دور ہوجائے گا۔ [بکھرے موتی]

شادی کے بعد محبت والفت پیدا کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

شادی ہونے کے بعد اس کو پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت والفت پیدا ہوتی ہے:

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ زَوْجِیْ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَخَدِیْجَۃَ رضی اللہ عنہا

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ زَوْجِیْ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَائِشَۃَ رضی اللہ عنہا

''اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دلوں میں محبت اور الفت ایسے بھر دے اور ہمارے دلوں کو ایسے ملا دے جیسے آپ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو ملا دیا تھا، اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دلوں کو ایسا ملا دے جیسے آپ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو الفت ومحبت سے ملا دیا تھا۔'' [مجموعہ وظائف:۱۷۲]

شادی کے بعد کا دوسرا وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ کَمَا جَمَعْتَنَا فِی الدُّنْیَا فَاجْمَعْ بَیْنَنَا فِی الْجَنَّۃِ۔

''اے اللہ! جس طرح آپ نے اپنے کرم سے ہمیں دنیا میں اکٹھا فرما دیا جنت میں بھی ہم دونوں کو اکٹھا فرما۔'' [مجموعہ وظائف:۱۷۲]

شادی کے بعد تیسرا وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ لِزَوْجِیْ قُرَّۃَ اَعْیُنٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

''اے اللہ! مجھے اپنے شوہر کیلئے دنیا وآخرت دونوں میں آنکھوں کی ٹھنڈک بنا۔''

Marfat.com

بیوی رات کو اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ وظیفہ کریں

اِلٰهِيْ اَغْلَقَتِ الْمُلُوْكُ اَبْوَابَهَا وَبَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلسَّائِلِيْنَ اِلٰهِيْ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَنَامَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِلٰهِيْ فُرِشَتِ الْفُرُشُ وَخَلَا كُلُّ حَبِيْبٍ بِحَبِيْبِهٖ وَاَنْتَ حَبِيْبُ الْمُتَهَجِّدِيْنَ وَاَنِيْسُ الْمُتَوَحِّشِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ عَذَّبْتَنِيْ فَاِنِّيْ مُسْتَحِقُّ الْعَذَابِ وَالنِّقَمِ وَاِنْ عَفَوْتَ عَنِّيْ فَاَنْتَ اَهْلُ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۔ اِلٰهِيْ اِنْ طَرَدْتَنِيْ عَنْ بَابِكَ فَاِلٰى بَابِ مَنْ اَلْتَجِيْ وَاِنْ قَطَعْتَنِيْ عَنْ خِدْمَتِكَ فَخِدْمَةُ مَنْ اَرْتَجِيْ، يَا جَمِيْلَ الْعَفْوِ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ وَاِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا لِّذٰلِكَ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔ [رُهبان اللیل، دموع المتهجدین ومناجاتهم: ۲/۱۰۰،۱۰۱]

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ وَاَوْلِيَآءَ مُخْلِصِيْنَ وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِيْنَ۔ [المصنف لابن ابی شیبہ: ۱۵/۲۶۸، رقم: ۳۰۱۳۴]

عورتوں کیلئے ایک اہم وظیفہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَقْوَالِ فَاِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا فَاِنَّهٗ لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ۔

''اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق نصیب فرما اچھے اعمال اور اچھی باتوں کا ڈھنگ عطا فرما، بے شک آپ کے سوا بھلائیاں کوئی نہیں دے سکتا، اور برے اخلاق مجھ سے دور کر دے، بیشک آپ کے سوا کوئی برے اخلاق دور نہیں کر سکتا۔'' [مجموعہ وظائف: ۲۷۲]

Marfat.com

میاں بیوی میں محبت کیلئے عمدہ اور مجرب وظائف

میاں بیوی میں محبت کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر جمعرات کو درج ذیل عمل لکھ کر تکیہ کے اندر رکھ دیا جائے، اور وہ تکیہ مطلوب کے سر کے نیچے رہے، اگر اس تکیہ پر طالب کا سر بھی ہو، تو کوئی مضائقہ نہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ خاوند وزوجہ کے درمیان محبت زیادہ ہوگی، یہ مجرب ہے۔ وہ عمل یہ ہے:

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

[النساء:۳۵]

اور يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ [الاحزاب:71]

اور عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۗ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ [الممتحنۃ:7۔ مستند مجموعہ وظائف:۳۵۲]

میاں بیوی کی محبت کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو اور محبت نہ ہو تو درج ذیل آیات لکھ کر محبت چاہنے والا اپنے پاس رکھے، اور نمک یا مٹھائی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دیں، فلانہ کی جگہ محبوب اور فلاں کی جگہ محب کا نام لکھیں وہ آیات یہ ہیں:

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۝ [طٰہٰ:39،40]

يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَيَامُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ

Marfat.com

لِفُلَانٍ قَلْبَ فُلَانَةٍ بِالْخَیْرِ لِاَدَاءِ الْحُقُوْقِ یَاوَدُوْدُ حَبِّبْ یَاوَدُوْدُ حَبِّبْ یَاوَدُوْدُ۔ [آئینہ عملیات:۲۳]

میاں بیوی کی محبت کیلئے تیسرا وظیفہ:

محبت کیلئے درج ذیل آیت کو شیرینی پر دم کر کے کھلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ دلی محبت ہوجائے گی، وہ آیت یہ ہے:

هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾ [الانفال:62،63،اعمال قرآنی:۲۵۔۸]

میاں بیوی میں محبت کیلئے چوتھا وظیفہ:

محبت کیلئے درج ذیل آیت کو شیرینی پر دم کر کے کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ محبت ہوجائے گی، آیت یہ ہے:

یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ [یوسف:29،30،اعمال قرآنی:27۔10]

میاں بیوی میں محبت کیلئے پانچواں وظیفہ:

محبت کیلئے درج ذیل آیت کو شیرینی پر دم کر کے کھلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ دلی محبت ہوجائے گی، وہ آیت یہ ہے:

فَقَالَ اِنِّیْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ ۚ حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ [ص:32،33،ایضا:۳۴۔۱۶]

Marfat.com

میاں بیوی میں محبت کیلئے چھٹا وظیفہ:

اگر کوئی درج ذیل آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ لے تو اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے گی، اور اس سے محبت کرے گی، آیت یہ ہے:

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

[یوسف: 54، 55، 56، ایضا: ۱۰۱-۷۶]

میاں بیوی میں محبت کیلئے ساتواں وظیفہ:

جس سے محبت ہو، اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر سورۃ القدر پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہوگا، سورۃ القدر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ [القدر۔ ایضا: ۱۴۶]

میاں بیوی میں محبت کیلئے آٹھواں وظیفہ:

اگر "اَلْوَدُوْدُ" کو کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بیوی کیساتھ کھائے تو وہ محبت کرنے والی بن جائے اور فرمانبردار ہوجائے۔ [ایضا: ۲۱۳]

اَلْوَدُوْدُ کے معنی...... نیک بندوں سے بے حد محبت کرنے والا اور اس کے خواص چار ہیں: ا...... جو کوئی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {یَاوَدُوْدُ} پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی

Marfat.com

کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو ان شاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔ ۲......جس کا بیٹا برائیوں میں مبتلا ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار یہ اسم مبارک معطر و لطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلائے ان شاء اللہ صالح ہو جائے گا۔ ۳......اس کا ورد تسخیر کے لئے بھی مفید ہے۔ ۴......جو شخص کسی پریشانی میں پڑ جائے وہ دو رکعت پڑھ کر یہ دعا کرے ان شاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے! ﴿اَللّٰهُمَّ يَاوَدُوْدُ (تین بار) يَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَامُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ: (آخری جملہ تین بار)۔ [بکھرے موتی]

میاں بیوی میں محبت کیلئے نواں وظیفہ:

سات سو چھیاسی مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے، ناجائز کاموں میں استعمال کرے تو وبال کا خطرہ ہے۔ [ایضا:۲۲۷]

میاں بیوی میں محبت کیلئے دسواں وظیفہ:

اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائی جائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی، آیت یہ ہے:

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ [المائدہ:54،
ایضا:۲۳]

میاں بیوی میں محبت کیلئے گیارہواں وظیفہ:

شب جمعہ میں نصف رات گزر جانے کے بعد باوضو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ [التوبہ:129]

Marfat.com

اس کے بعد یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ (من فلان بن فلانۃ۔ اور فلانۃ بن فلانۃ) اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا اِلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا اِلَیَّ"

اگر یہ وظیفہ پڑھنے والی عورت ہے تو فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص یعنی شوہر کا نام لے جس کی محبت مطلوب ہے اور (اگر وظیفہ پڑھنے والا مرد یعنی شوہر ہے تو) فلانۃ بنت فلانۃ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لے۔

☆......بقول حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ یہ وظیفہ آزمودہ یعنی مجرب ہے۔ [گنجینہ اسرار، بحوالہ مستند مجموعہ وظائف: ۲۵۰]

خلاصہ یہ ہے کہ مرد یہ وظیفہ یوں پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ (اب بیوی اور اس کی ماں کا نام لے) اَعْطِفْ قَلْبَھَا اِلَیَّ وَ ذَلِّلْھَا اِلَیَّ"۔

بیوی یہ وظیفہ یوں پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ (اب شوہر اور اس کی ماں کا نام لے) اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اِلَیَّ وَذَلِّلْہُ اِلَیَّ"۔ [ایضا: ۲۵۱]

میاں بیوی میں محبت کیلئے بارھواں وظیفہ:

میاں بیوی کی محبت اگر مطلوب ہو، تو ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران اور گلاب سے درج ذیل آیت لکھے اور طالب اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوب راضی ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً ؕ وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۞ (وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ) [ایضا: ۲۵۰]

میاں بیوی میں محبت کیلئے تیرھواں وظیفہ:

میاں بیوی میں مثالی الفت ومحبت پیدا کرنا مطلوب ہو، یا دونوں میں سے کوئی ایک

Marfat.com

ناراض ہو اور اس کو راضی کرنا مقصود ہو تو پھر پھولوں پر یا مشک وعنبر کی خوشبوؤں پر یا جو بھی خوشبو میسر آجائے، اس پر درج ذیل درود شریف ۴۵۰ مرتبہ دم کر کے دونوں میاں بیوی سونگھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ دونوں ایک دوسرے کو چاہنے لگیں گے، آزمودہ ہے، مدت عمل اکتالیس دن ہے، نیز اگر مطلوبہ شخص دور ہو تو چینی پر دم کر کے چیونٹیوں کو ڈال دیا کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ زوجین کے دل ایک دوسرے کی طرف مائل لگیں گے۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّعَطِّرِ الرُّوْحِ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ صَلَاۃً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو روح کو معطر کرنے والے ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پاک پر ایسی رحمت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ذریعے ہمیں معطر کر دیں، اور برکت اور سلام نازل فرما۔“ [ایضا:۳۲۳]

میاں بیوی میں محبت کیلئے چودھواں وظیفہ:

اگر دو لڑے ہوئے روٹھوں میں ملاپ کرنا یا میاں بیوی میں سلوک محبت کرانا منظور ہو تو صبح کی نماز کے بعد تین دن تک برابر ایک سوتیس مرتبہ اس آیت کریمہ کو کسی چیز پر دم کر کے لڑے روٹھے کو کھلائیں اور پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا محبت سلوک پیدا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰہُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِہِ الْمُتَّقِیْنَ وَتُنْذِرَ بِہٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾

[مریم:96،97،طب روحانی:113]

میاں بیوی میں محبت کیلئے پندرہواں وظیفہ:

میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کیلئے اس آیت شریفہ کو سات سو سات مرتبہ سات دن تک پڑھنا پھر جس کو اپنا کرنا مقصود ہو اسے پانی یا کسی اور چیز پر دم کر کے کھلانا یا پلانا نہایت

Marfat.com

ہی مجرب اور مفید ہے۔ آیت یہ ہے:

وَمِنْ اٰیٰتِہٖۤ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْۤا اِلَیْہَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً ؕ [الروم:21، ایضا:۱۳۲]

میاں بیوی میں محبت کیلئے سولھواں وظیفہ:

میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا ہونے کیلئے کسی شیرینی پر اکیس مرتبہ ان مبارک آیتوں کو پڑھ کر دم کرنا پھر جسے مطیع کرنا منظور ہو اسے کھلائے تین دفعہ کے عمل کرنے میں مقصود حاصل ہو جائیگا۔ آیتیں یہ ہیں:

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰکَ شَاہِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ ؕ وَتُسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ﴿۹﴾ [الفتح:8،9، ایضا:۱۶۲]

میاں بیوی میں محبت کیلئے ستارہواں وظیفہ:

محبت کیلئے مندرجہ ذیل کلمات باوضو چالیس بار پڑھ کر شربت یا کسی میوہ پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہو جائے گی۔ صرف جائز مقصد کیلئے کرے، ناجائز مقصد کیلئے نہیں کرنا ورنہ کامیاب نہیں ہوگا۔ اور وبال و مصائب کا شکار ہوگا۔ کلمات یہ ہیں:

یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااِلٰھَکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْمَوَدَّۃَ وَالْمَحَبَّۃَ بَیْنَ فُلَانٍ بِنْتَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وفُلَانٍ کَمَا بَیْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَائِشَۃَ وَ کَمَا اٰدَمَ وَحَوَّا وَ کَمَا بَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَسَارَۃَ وَ کَمَا بَیْنَ عَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ الزُّھْرَاءِ وَبِحَقِّ اسْمِ الْاَعْظَمِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

سورۃ القریش، اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سرسو یا رائی کے دانوں پر دم کر کے سات روز تک دوپہر کو آگ میں جلائے اور کچھ دانے مطلوب کے گھر میں ڈال دے۔ بحکم اللہ تعالیٰ محبت کرنے لگے گا۔ [اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا:۲۳۸۷]

سورۃ قریش یہ ہے:

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ① اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ② فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَیۡتِ ③ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ④ [سورۃ القریش]

میاں بیوی میں محبت کیلئے اٹھارہواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیت شریفہ کو باوضولکھ کر معہ طالب اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر ہوا میں لٹکا دے کہ ہلتا رہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوب خود حاضر ہوگا اور معافی مانگے گا آزمودہ اور عجیب وغریب ہے اگر کسی کی بیوی ناراض ہو کر گھر بیٹھ گئی ہے اور نہیں آتی تو لکھ کر ہوا میں لٹکا دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً آجائے گی، آیت یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ①

[بنی اسرائیل:1]

فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانَةِ بِنۡتِ فُلَانَةٍ [اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا:۲۴۳]

میاں بیوی میں محبت کیلئے انیسواں وظیفہ:

میاں بیوی میں نفاق رہتا ہے اور کسی طرح نہیں بنتی اسی وقت چاہئے کہ ذیل کی آیات کو روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح (ایک سو مرتبہ) پڑھے۔صبح وشام سجدہ میں جا کر دعا مانگے کہ اے پروردگار! میری بیوی کو میرا مطیع اور فرمانبردار بنا۔ہفتہ یا دس دن نہیں گزریں گے کہ کمال محبت ہو جائے گی آیت یہ ہے:

اِنَّ وَلِیِّ اللّٰهُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾ [الاعراف:7]

Marfat.com

میاں بیوی میں محبت کیلئے بیسواں وظیفہ:

جو عورت خاوند کی نظر میں ذلیل وخوار ہوا گر وہ اس مبارک عمل کو پورا کرے تو خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اور محبوب ہو جائے ،اس اسم مبارک کے فوائد اور خاصیتیں عجیب اور غریب ہیں عمل مندرجہ ذیل ہے:

عورت سات دن تک غسل کرے، اور دو رکعت نفل ادا کرے، ان دونوں رکعتوں میں "الحمد" اور "قل هو الله احد" ایک ایک مرتبہ پڑھ کر نماز کو ختم کرے، پھر تین روز تک کھڑے ہو کر "یَاعَزِیْزُ" تین ہزار دفعہ پڑھے، چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار دفعہ "یَاعَزِیْزُ" پڑھے، پانچویں، چھٹے اور ساتویں دن سجدہ میں جا کر کل تین تین سو دفعہ "یَاعَزِیْزُ" پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی عزت پھر حاصل ہو جائے گی۔ [طب روحانی:۱۳۰]

اَلْعَزِیْزُ کے معنی...... ایسا غالب وطاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو۔

اور اس کے خواص دس ہیں: ۱...... جو شخص چالیس (۴۰) دن تک چالیس (۴۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز مستغنی بنادیں گے۔ ۲...... جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھتا رہے ان شاء اللہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزت پائے گا۔ ۳...... اگر لوگ رات کے آخری حصے میں جمع ہو کر دو دو ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھیں تو رحمت کی بارش ہوگی۔ ۴...... جو یَاعَزِیْزُ مِنْ كُلِّ عَزِیْزٍ بِحَقِّ عَزِیْزُ پڑھے تو تمام مخلوق میں عزیز ہو۔ ۵...... جو اس اسم کو چورانوے (۹۴) دن تک چورانوے (۹۴) مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ معزز کامران ہوگا۔ ۶...... جو اس کو چار سو گیارہ (۴۱۱) دن تک دو سو (۲۰۰) بار اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھے گا اس کے سب کام درست ہو جائیں گے۔ ۷...... جو اکتالیس (۴۱) بار صبح کو حاکم کے پاس جانے کے وقت یَاعَزِیْزُ پڑھ لیا کرے حاکم مہربان رہے گا۔ ۸...... جو عشاء کے بعد دو سو (۲۰۰) بار یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ مِنْ كُلِّ عَزِیْزٍ اُدْعُوْ بِلُطْفِكَ یَاعَزِیْزُ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی طرف متوجہ

Marfat.com

ہو جائے گی۔ ۹...... جو متواتر سات (۷) دن تک ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ ۱۰...... جو کسی (دشمن کے) لشکر کی طرف ہاتھ کا اشارہ کر کے ستر (۷۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے وہ لشکر اللہ تعالیٰ کے حکم سے شکست کھا جائے گا۔ [بکھرے موتی]

میاں بیوی میں محبت کیلئے اکیسواں وظیفہ:

اگر میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو اور عورت چاہے کہ میاں سے اتفاق ہو یا مرد چاہے کہ بیوی سے موافقت ہو جائے، ایک ہزار ایک مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر "یَا حَکِیْمُ" پڑھ کر دم کیا جائے، اور لڑنے والے اور بدمزاجی کرنے والے کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً اتفاق اور محبت پیدا ہو گی۔ [ایضاً:۴۱]

اَلْحَکِیْمُ کے معنی...... بڑی حکمت والا۔

اور اس کے خواص پانچ ہیں: ۱...... جو کوئی کثرت سے یَاحَکِیْمُ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس پر ان شاء اللہ علم وحکمت کے دروازے کھول دیں گے۔ ۲...... جس کسی کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو وہ پابندی سے اس اسم کو پڑھا کرے ان شاء اللہ کام پورا ہو جائے گا۔ ۳...... جو ظہر کے بعد نوے (۹۰) بار اس اسم کو پڑھ لیا کرے تمام مخلوق میں سرخرو رہے گا۔ ۴...... جو اس کو بہتر (۷۲) بار پڑھا کرے ان شاء اللہ اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے اور سب حاجتیں بر آئیں گی۔ ۵...... جو کوئی اس کا بکثرت ورد رکھے گا علم وحکمت کے چشمے اس کی زبان سے پھوٹیں گے اور وہ لطیف اشارات اور معانی کے اسرار کو بھی سمجھ لے گا۔ [بکھرے موتی]

میاں بیوی میں محبت کیلئے بائیسواں وظیفہ:

اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے سے عرصے میں میاں بیوی میں ایسی محبت ہو گی کہ لوگ تعجب کریں گے نقش یہ ہے۔

یَاوَلِیُّ، یَاوَلِیُّ، یَاوَلِیُّ، یَاوَلِیُّ [طب روحانی:۴۸]

اَلْوَالِیُ کے معنی: متولی ومتصرف، حاکم وفرماں رواں، کارساز ومالک۔

اس کے سات خواص ہیں: (۱)...... جو کوئی اپنا یا کسی اور کا گھر ہر بلا اور بربادی سے

Marfat.com

بچانا چاہتا ہے تین سو (۳۰۰) مرتبہ {اَلْوَالِیُ} پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ گھر محفوظ رہے گا۔ (۲)...... اگر کسی کو تسخیر کرنے کی نیت سے گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھے گا وہ آدمی اس کا مطیع ومنقاد ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ (۳)...... بالکل نئے اور کورے آبخورے پر {اَلْوَالِیُ} لکھ کر اور پڑھ کر اس پر پانی بھرے، پھر پانی کو گھر کے در و دیوار پر چھڑکے تو وہ گھر ان شاء اللہ تعالیٰ آفات سے محفوظ رہے گا۔ (۴)...... جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے مخلوق میں ان شاء اللہ تعالیٰ ذی مرتبہ ہوگا۔ (۵)...... جو شخص کثرت سے {اَلْوَالِیُ} کا ورد رکھے گا وہ ان شاء اللہ تعالیٰ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ (۶)...... اسے کثرت سے پڑھنا بجلی کی کڑک سے حفاظت کیلئے مفید ہے۔ (۷)...... اس اسم کا ذکر ان لوگوں کیلئے بہت مفید ہے جن کو لوگوں پر بالادستی حاصل ہے مثلاً: حاکم، افسر، شیخ وغیرہ۔ [بکھرے موتی]

میاں بیوی میں محبت کیلئے تیئسواں وظیفہ:

اگر کوئی عورت خاوند کی نظروں سے گر گئی ہو تو ایک ہزار مرتبہ ہر روز وہ عورت "یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" صبح و شام پڑھے، اکیس دن میں خاوند کی نظر میں چڑھ جائے گی، اسی طرح اگر کوئی ملازم مالک کی نظروں سے گر گیا ہو وہ بھی اسی عمل کو کرے بہت کچھ مجرب عمل ہے۔ [ایضا:۶۷]

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کے معنی: عظمت وجلال اور انعام اکرام والا۔

اس کے تین خواص ہیں: (۱)...... جو شخص کثرت سے {یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ} پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو عزت وعظمت اور مخلوق سے استغناء عطا فرمائیں گے۔ (۲)...... بعض اس کو اسم اعظم کہتے ہیں جو شخص {یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِكَ الْخَیْرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ} سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی بیمار کو پلائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بیمار شفا پائے گا۔ اگر دل غمگین ہوگا تو اس عمل سے ان شاء اللہ تعالیٰ مسرور ہوگا۔ (۳)...... جو کوئی روزانہ پابندی سے تین سو تینتیس (۳۳۳) مرتبہ {یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ} پڑھے گا دنیا اس کی فرمانبردار رہے گی۔ [بکھرے موتی]

Marfat.com

میاں بیوی میں محبت کیلئے چوبیسواں وظیفہ:

میاں بیوی میں باہم سلوک کرانے کیلئے ...... یہ آیت لکھ کر دے ...... یا دم کر کے کھلائے پلائے ...... ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً محبت ہو گی ...... مجرب ہے۔...... ناجائز جگہ اس کا استعمال نہ کریں۔ ورنہ کسی وبال میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے۔ وہ آیات یہ ہیں:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ [الحجرات:13]

اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ بن فُلَانٍ وَفُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ {مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ○ (24) تُؤْتِيْ أُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ [ابراھیم۔ مجربات اکابر:۲۰۲]

میاں بیوی میں محبت کیلئے پچیسواں وظیفہ:

"طٰسٓ، طٰسٓمّٓ، حٰمٓ، عٓسٓقٓ، مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ○"

یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آ گئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔ [مجربات اکابر:۳۴۰]

میاں بیوی میں محبت کیلئے چھبیسواں وظیفہ:

ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ العصر مکمل پڑھیں پھر تصور میں ہی خاوند یا بیوی کے دل میں پھونک ماریں...... یہ عمل ۲۱ دن تک کریں، یہ عمل میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کیلئے

Marfat.com

ہے...... کیونکہ بہت سی عورتیں اپنے خاوندوں کے ظلم کا شکار ہیں...... اگر اس عمل کو ناجائز محبت کیلئے پڑھا جائے تو سخت وبال کا اندیشہ ہے...... [روحانی وظائف]

خاندان میں اتفاق ومحبت کیلئے وظائف

خاندان میں اتفاق ومحبت کیلئے پہلا وظیفہ:

جس گھر یا خاندان میں نااتفاقی ہو تو اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک دیں...... جب تک کامیابی نہ ہو یہ عمل جاری رکھیں۔ آیت یہ ہے:

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۷﴾

[الحجر:47، مجربات اکابر:۹۳]

خاندان میں اتفاق ومحبت کیلئے دوسرا وظیفہ:

درج ذیل وظیفہ روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھیں کھانے پینے کی اشیاء پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سب گھر والوں کو کھلائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ گھر کے افراد میں باہمی محبت واتفاق پیدا ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:

وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ [آل عمران:83]

هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾ [الانفال:62، 63]

(یَارَحْمٰنُ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ) یُّحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۫ یُجَاهِدُوْنَ [المائدہ:54، تحفہ صندلیہ:۴۲]

Marfat.com

شوہر کو مہربان کرنے کے وظائف

شوہر کو مہربان کرنے کا پہلا وظیفہ:

جس عورت کا خاوند بداخلاق بدمزاج ہو وہ عورت ۳۰۰ مرتبہ "یَابَاسِطُ" پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پلائے ...... یا کھانے پر دم کر کے کھلائے ...... تین دن تک اس عمل کو کرے ...... ان شاء اللہ تعالیٰ بدمزاج خاوند عورت کے سامنے کبھی بداخلاقی نہ کر سکے گا ...... ہمیشہ اچھے اخلاق سے رہیگا۔ [مستند وظائف الصالحین: ۳۵]

اَلْبَاسِطُ کے معنی ...... روزی کشادہ کرنے والا۔ اور اس کے خواص دس ہیں: ۱ ...... جو اس اسم کو چاشت کی نماز کے بعد دس (۱۰) بار پڑھے گا، اسے ہر معاملے میں کشادگی نصیب ہوگی اور ان شاء اللہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔ ۲ ...... جو دس (۱۰) بار آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ اسم پڑھے اور پھر ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے تو اس کے لئے غنا کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ ۳ ...... جو اسے چالیس (۴۰) بار پڑھے گا، ان شاء اللہ مخلوق سے بے پرواہ ہوگا۔ ۴ ...... مشکلات سے نجات کے لئے ہر نماز کے بعد ایک سو چالیس (۱۴۰) بار ہر روز اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۵ ...... کشائش کے لئے بہتر (۷۲) دن تک روزانہ بارا ہزار (۱۲۰۰۰) بار یہ اسم پڑھے۔ ۶ ...... جو کوئی تین رات میں سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) بار {یَابَاسِطُ} ختم اور اول و آخر میں سو بار درود شریف پڑھے اسے ان شاء اللہ غیب روزی ملے گی۔ تین راتوں کے بعد روزانہ سو (۱۰۰) بار پڑھ لیا کرے۔ ۷ ...... جو کوئی سحر کے وقت آنکھیں بند کر کے گیارہ (۱۱) مرتبہ یہ اسم پڑھے اور ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے پھر آنکھیں کھول کر ہاتھوں کو دیکھے پھر بہتر (۷۲) بار پڑھ کر دعا مانگے {اَللّٰهُمَّ زِدْ ثُمَّ زِدْ وَلَا تَنْقُصْ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ} ان شاء اللہ اس دن بھوکا نہ رہے گا۔ ۸ ...... جو بہتر (۷۲) بار روزانہ اس اسم کو پڑھا کرے اسے حق تعالیٰ تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ ۹ ...... جو کوئی اس اسم کو رات کے آخری حصہ میں ہاتھ اٹھا کر دس

Marfat.com

(۱۰) بار کہے، ہمیشہ خوش دل رہے، کوئی غم والم نہ ہو، اور ایسی جگہ سے نفع ہو جس کی امید نہ ہو۔
۱۰...... جو اس اسم کو ہر روز پڑھا کرے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو ان شاء اللہ غم نہیں پہنچے گا اور وہ غیب سے روزی پائے گا، کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کوئی شخص اپنی بیویوں میں انصاف نہ کرتا ہو تو سات ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں سے "یَامُقْسِطُ" پڑھے اور کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے اس ناانصاف شوہر کو کھلایا جائے ...... اللہ کے فضل سے خاوند فی الفور انصاف کرنیوالا اور منصف مزاج ہو جائیگا۔ [طب روحانی بحوالہ مجربات اکابر: ۳۸۲]

اَلْمُقْسِطُ کے معنی: عدل وانصاف کرنے والا۔

اس کے پانچ خواص ہیں: (۱)...... جو کوئی روزانہ اس اسم کو پڑھا کرے وہ ان شاء اللہ تعالیٰ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ (۲)...... اگر کوئی شخص کسی خاص اور جائز مقصد کیلئے سات سو (۷۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مقصد پورا ہوگا۔ (۳)...... جو کسی رنج میں مبتلا ہو وہ ہر روز ستر (۷۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ رنج سے نجات پائے گا۔ (۴) جو کوئی اس اسم کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا شیطان کے شر اور وسوسے سے بے خوف ہوگا۔ (اس اسم کی کثرت عبادات میں وسوسوں سے بچنے کا بہترین علاج ہے۔ [بکھرے موتی]

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائیگا، مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ

Marfat.com

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ [البقرہ:165، مستند مجموعہ وظائف:۳۳۶]

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

جس شخص کے مزاج میں غصہ ہو یا کسی عورت کا خاوند بد مزاج ہو وہ "یَاغَفُوْرُ" سو مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر اس نام کو پڑھ کر دم کرے اور وہ کھانا خاوند کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مزاج پانی پانی ہوجائیگا۔ [طب روحانی:۶۶]

اَلْغَفُوْرُ کے معنی...... بہت بخشنے والا۔

اور اس کے خواص تین ہیں: ۱...... جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا اس کے دل سے ان شاء اللہ سیاہی گھٹے گی۔ ۲...... تپ یا دردسر کا مریض یا غمگین آدمی اگر اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر روٹی پر اس کا نقش جذب کر کے کھائے تو حق تعالیٰ شانہ اس کو شفا اور خلاصی بخشے گا۔ ۳...... جو اس کو بکثرت پڑھے گا، برے اخلاق اور روحانی امراض اور ظاہری بیماریوں سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا اور اس کے مال اور اولاد میں برکت ہوگی۔ [بکھرے موتی]

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے وظائف

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی عورت کا خاوند عورت پر خفاء بہت ہوتا ہو یا مالک نوکر پر ناراض زیادہ ہوتا ہے، اکیس مرتبہ "یَامَانِعُ" پڑھ کر صبح وشام خاوند یا مالک کی طرف دم کرے خواہ سامنے سے خواہ پیٹھ پیچھے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے سے دنوں میں یہ ساری شکایتیں دور ہوں گی۔ [ایضا:۱۷]

اَلْمَانِعُ کے معنی: ہلاکت وتباہی کو روکنے والا۔ اس کے پانچ خواص ہیں: (۱)...... اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس (۲۰) مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے ان شاء

Marfat.com

اللہ تعالیٰ جھگڑا ختم اور ناچاقی دور ہوجائے گی اور باہمی انس ومحبت پیدا ہوجائے گی۔(۲)...... جوکوئی بکثرت اس اسم کا ورد رکھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔(۳)...... اگر کسی خاص اور جائز مقصد کیلئے یہ اسم مبارک پڑھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہوگی۔(۴)...... جوکوئی اس اسم کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ دو شخصوں کے درمیان لڑائی ختم ہوجائے گی۔(۵)...... جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے وہ اس کو صبح وشام پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ نماز عشاء کے بعد گیارہ دانے کالی مرچ کے لیکر آگے پیچھے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ تسبیح "یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ" پڑھے اور خاوند کے مہربان ہونے کا خیال رکھے، اور جب سب پڑھ چکیں تو ان کالی مرچوں پر دم کر کے تیز آنچ میں ڈال دیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ان شاء اللہ تعالیٰ خاوند مہربان ہوجائیگا یہ عمل کم از کم چالیس روز تک کریں۔[اعمال قرآنی]

اَللَّطِیْفُ کے معنی...... باریک بیں، بندوں پر نرمی کرنے والا۔

اور اس کے خواص آٹھ ہیں:۱...... جو شخص ایک سو تینتیس (۱۳۳) مرتبہ {یَا لَطِیْفُ} پڑھا کرے ان شاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔۲...... جو شخص فقروفاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی، کسمپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ پڑھے اور اپنے مقصد اور مطلب کو دل میں رکھ کر سو (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم پڑھے، ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔۳...... جو اس اسم کو روزانہ ایک سو تہتر (۱۷۳) بار پڑھے اس کو اسباب معیشت نصیب ہوں گے اور حاجات پوری ہوں گی۔ ۴...... بیٹیوں کے رشتے اور نصیب کھولنے اور امراض سے صحت کے لئے ہر روز تحیۃ الوضو (وضو کی نماز) کے بعد سو (۱۰۰) بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔۵...... ہر دینی اور دنیوی مہم کے لئے خالی جگہ (جہاں اور لوگ نہ ہوں) پر دعا کی شرائط کے ساتھ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس

Marfat.com

(۱۶۶۴۱) باراس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۶...... جوایک سو ساٹھ (۱۶۰) بار {اَللَّطِيْفُ} پڑھے اور اس کے ساتھ یہ آیت پڑھے :{لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ} وہ خوف سے ان شاء اللہ امن پائے گا۔ ۷...... بیماریوں سے شفا کے لئے اس اسم کے ساتھ کوئی آیتِ شفا پڑھ لی جائے تو فائدہ ہوگا۔ ۸...... پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ [بکھرے موتی]

اَلْوَدُوْدُ کے معنی...... نیک بندوں سے بے حد محبت کرنے والا۔ اور اس کے خواص چار ہیں: ۱...... جو کوئی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {يَاوَدُوْدُ} پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو ان شاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔ ۲...... جس کا بیٹا برائیوں میں مبتلا ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار یہ اسم مبارک معطر ولطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلائے ان شاء اللہ صالح ہو جائے گا۔ ۳...... اس کا ورد تسخیر کے لئے بھی مفید ہے۔ ۴...... جو شخص کسی پریشانی میں پڑ جائے وہ دو رکعت پڑھ کر یہ دعا کرے ان شاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے! {اَللّٰهُمَّ يَاوَدُوْدُ (تین بار) يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَامُعِيْدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ:} (آخری جملہ تین بار)۔ [بکھرے موتی]

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کا تیسرا وظیفہ:

جس عورت کا خاوند اس سے ناراض یا اس کا مخالف ہو تو وہ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ تسبیح پڑھے "يَاحَنَّانُ يَاحَلِيْمُ" اور اگر عورت ناراض ہو تو خاوند یہی عمل کرے۔ [آئینہ عملیات]

اَلْحَلِيْمُ کے معنی...... بڑا بردبار۔ اور اس کے خواص نو ہیں: ۱...... جو اس کا ہر وقت ورد

Marfat.com

رکھے گا ان شاء اللہ فتح مند رہے گا اور آفت سے بچا رہے گا۔ ۲...... جو کوئی اس اسم کو ہر روز ظہر کی نماز کے بعد نو (۹) دفعہ پڑھا کرے گا ان شاء اللہ تمام خلقت میں سرخرو رہے گا۔ ۳...... جو دشمن یا مدعی یا حاکم کا سامنا ہوتے ہی پانی سے ہاتھ بھگو کر گیارہ (۱۱) دفعہ {یَاحَلِیۡمُ} پڑھ کر منہ پر مل لیا کرے ان شاء اللہ دشمن سختی نہ کرسکے گا اور حاکم نرمی و مہربانی سے پیش آئے گا۔ ۴...... جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھوئے اور پانی اپنی کھیتی پر چھڑک دے تو ان شاء اللہ زراعت کی ہر آفت سے حفاظت رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی۔ ۵...... جو کوئی اس اسم کو بادشاہ کے روبرو پڑھے گا ان شاء اللہ اس کے غصہ سے محفوظ رہے گا۔ ۶...... جو کوئی اس اسم کو پڑھے حلیم الطبع ہو جائے اور صبر و سکون اس کے دل میں آجائے گا۔ ۷...... جو کوئی درخت بوتے وقت اٹھائیس (۲۸) بار یہ اسم مبارک پڑھے تو درخت سرسبز ہو اور خزاں سے محفوظ رہے گا۔ ۸...... اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے گی اور راحت سے رہے گی۔ ۹...... اگر اس اسم مبارک کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزار پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہوگی۔ [بکھرے موتی]

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

جس عورت کا خاوند اس سے ناراض ہو اور اس پر توجہ نہ کرتا ہو آپ نے فرمایا کہ ٹھنڈے وقت یعنی صبح و شام فجر یا بوقت شب یعنی بعد نماز عشاء "قل ھو اللہ احد الخ" پوری سورۃ سو مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگا کرے۔ [مجربات اکابر: ۳۶۵]

ظالم شوہر والی بیوی کیلئے وظائف

تنگدستی اور ظالم شوہر سے نجات کیلئے پہلا وظیفہ:

جو شخص بھوک، غربت، افلاس اور تنگدستی سے عاجز آ گیا ہو آمدن کے وسائل کہیں سے میسر نہ آرہے ہوں یا جس عورت کا شوہر ظالم ہو اور اسے بہت ستاتا ہو، اگر فجر اور مغرب کے بعد ستر مرتبہ اس درود شریف کا ورد رکھیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اپنی مصیبت سے جلد نجات مل

Marfat.com

جائیگی۔ وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِہٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ "

اے اللہ! رحمت نازل فرما، ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے والے اور حق وباطل کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں، اور اوراق مصحف کے جمع کرنے والے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر اور سلام نازل فرما۔ [جامع الوظائف، مجربات اکابر: ۲۱۴]

ظالم شوہر کو مہربان کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس عورت کا خاوند زبان دراز ہو گالیاں بکتا ہو، اور عورت چاہے کہ مرد کی گالیاں بکنی موقوف کردے، وہ عورت ایک ہزار ایک سو مرتبہ گیارہ روز تک اس آیت کو پڑھے اور خاوند کو پڑھا ہوا پانی پلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مرد کے اخلاق درست ہوں گے، آیت شریفہ یہ ہے:

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝۱ [المجادلۃ: 1، روحانی وظائف: ۱۷۶]

ظالم شوہر کو مہربان کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی عورت یا اس کا مالک یا عورت کا خاوند بدمزاج اور ہر وقت تیوری چڑھائے رکھتا ہو کبھی اخلاق سے بات نہ کرتا ہو، اور پھر ایسے بداخلاق شخص کو اپنا مطیع کرنا چاہے تو سورۂ "عبس" کا ختم بطور زکوۃ پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مطلب حاصل ہوگا، ترکیب ختم کی یہ ہے کہ پرہیز جمالی کے ساتھ گیارہ روز تک خلوت میں بیٹھ کر تین سو تیرہ دفعہ روزانہ اس سورۃ کو پڑھے اور حصول مقصد کیلئے دعا کرتا رہے، جب اعتکاف سے باہر نکلے تب تین مرتبہ سورۃ مذکورہ کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ بداخلاق شخص کے اخلاق کی کایا پلٹ جائے گی۔ [ایضا: ۲۰۱]

Marfat.com

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

اس آیت شریفہ کو بارہ مرتبہ سفید شکر گڑ (مٹھائی) پر پڑھ کر اپنے خاوند کو کھلائے وہ محبت کا دم بھرنے لگے گا اور اپنی بیوی کے علاوہ دوسرے کا نام نہ لے گا۔ وہ آیت یہ ہے:

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ [یس:9]

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:

اتوار کی رات (ہفتہ کے دن کے بعد جو رات آتی ہے) یا بدھ کی رات کو وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے بعد سورۃ فاتحہ کے دونوں رکعت میں اکیس اکیس مرتبہ یہ آیت پڑھے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢٨ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝١٢٩ [التوبۃ:128،129]

بعد سلام پھیرنے کے بیس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر سجدہ میں جا کر "یَارَحِیْمُ" میری حاجت آسان کر فلان بن فلان (یا فلانۃ بن فلانۃ) کو مجھ پر مہربان فرما اور میرا تابع فرما: بِحَقِّ یَاوَدُوْدُ، یَاوَدُوْدُ، یَاوَدُوْدُ۔ [اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۴۰]

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چھٹا وظیفہ:

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ (مکمل سورۃ) اکیس ۲۱ دانہ بنولہ پر ایک ایک مرتبہ فی دانہ پڑھ کر آگ میں جلا دے، ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں مطلب پورا ہوگا۔ [اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۴۱]

جب خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق کر رکھا ہو اس کیلئے وظیفہ:

اگر کسی عورت کے خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق کر رکھا ہو ایک ہزار ایک دفعہ اس آیت کا گیارہ روز تک پڑھنا پھر ہر روز پانی یا کھانے کی چیز پر دم کر کے خاوند کو کھلانا بہت مفید ہے، انشاء اللہ تعالیٰ اس ناجائز عورت سے فوراً خود بخود نفرت ہو کر جدائی ہو جائے

Marfat.com

گی، آیت یہ ہے:

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ [المائدہ:100۔ ایضا: ۹۴]

ظالم شوہر سے نجات کیلئے وظائف

ظالم شوہر سے نجات کا پہلا وظیفہ:

اگر کوئی عورت اپنے مرد سے جدا ہونا چاہے تو وہ ایک کاغذ پر زعفران سے {يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ} کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکائے ان شاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ مگر آیت لکھنے کے بعد اتنا ضرور لکھنا چاہئے کہ الٰہی فلاں مرد کا اختیار فلاں عورت سے اٹھالے اور فلاں کی جگہ عورت، مرد کا نام لکھائے، ان شاء اللہ تعالیٰ نہایت ہی تھوڑی مدت میں مطلب پورا ہو جائے گا۔ [ایضا: ۲۰۳]

ظالم شوہر سے نجات کیلئے دوسرا وظیفہ:

جو عورت اپنے خاوند سے طلاق چاہتی ہو اور خاوند اس کا طلاق نہ دیتا ہوں، وہ عورت سورۃ ''ممتحنہ'' کو گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی صورت ضرور اس کی رہائی کی ہو جائیگی۔ [ایضا: ۱۷۸]

ظالم شوہر سے نجات کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر کسی عورت کا خاوند ظالم ہو یا کوئی شخص کسی جابر حاکم کے بس میں آ گیا ہو پھر وہ اپنی خلاصی چاہتا ہو، ایسا شخص اس مبارک آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ قید سے رہائی اور مخلصی ہو جائے گی، مجرب عمل ہے۔ آیت یہ ہے:

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ [التحریم: 11]

Marfat.com

جب بیوی نافرمان ہوتو شوہر کیلئے وظائف

جب بیوی نافرمان ہو یا بدچلن ہوتو شوہر کیلئے وہی وظائف ہیں جو ظالم شوہر کے عنوان کے تحت گذر چکے جب وہ وظائف شوہر کرلے تو بیوی مہربان ہوجائیگی اور محبت کرنے لگی گی، باقی وظائف یہ ہیں:

نافرمان بیوی کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی عورت بدچلن بدزبان ہو شوہر کی اطاعت سے باہر رہتی ہو وہ شخص اس آیت کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اطاعت قبول کرے گی، آیت شریفہ یہ ہے:

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

[الاحزاب:33،34۔طب روحانی:۱۳۴]

نافرمان بیوی کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی عورت شوخ یا بدنگاہ ہو گیارہ دن تک ہر روز اس آیت کا پڑھنا پھر پانی یا عرق گلاب وغیرہ دوا یا کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے اپنی عورت کو کھلانا غرور اور اس کے اخلاق کو درست کرتا ہے۔آیت یہ ہے:

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ط [النساء:34۔ایضا:۹۲]

نافرمان بیوی اور اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس کی اولاد یا بیوی نافرمان ہو، اور وہ انہیں تابعدار کرنا چاہے وہ اکیس روز تک عشاء

Marfat.com

کی نماز کے بعد ۵۰۵ مرتبہ اس آیت کو پڑھے:

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۝ [الفرقان:74۔اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا:۲۷۴]

نافرمان بیوی اور اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

اگر کسی کا لڑکا (یا بیوی، یا خاوند) یا نوکر ملازم شرارت کرتا ہو بھاگ جاتا ہو والدین یا آقا کی اطاعت نہ کرتا ہو ایسے نافرمان کو مطیع کرنا منظور ہو تو اس آیت کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلادے یا کسی چیز پر دم کر کے کھلادے یا لکھ کر بطور تعویذ گلے میں ڈالے مجرب ہے۔آیت یہ ہے:

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا۝ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا۝ [الاحزاب:8،7۔ اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا:۲۷۴]

نافرمان اولاد اور بیوی کیلئے پانچواں وظیفہ:

جس شخص کا فرزند بدراہ یا عورت خاوند سے لڑتی ہو یا خاوند بیوی سے بدمزاجی کرتا ہو تھوڑی سی شیرینی پر ایک ہزار مرتبہ "یَاوَدُوْدُ" پڑھ کر دم کر کے رکھ لیا جائے، پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر کامیابی کی دعا کی جائے پھر موقع سے اس شیرینی کو جسے کھلانا ہو کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد صلاحیت میسر اور مراد حاصل ہوگی۔[طب روحانی:۴۲]

اَلْوَدُوْدُ کے معنی......نیک بندوں سے بے حد محبت کرنے والا۔اور اس کے خواص چار ہیں: ۱......جو کوئی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {یَاوَدُوْدُ} پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو ان شاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہوجائے گا اور باہمی محبت پیدا ہوجائے گی۔ ۲......جس کا بیٹا برائیوں میں مبتلا ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک

Marfat.com

(۱۰۰۱) بار یہ اسم مبارک معطر ولطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلائے ان شاء اللہ صالح ہو جائے گا۔ ۳...... اس کا ورد تسخیر کے لئے بھی مفید ہے۔ ۴...... جو شخص کسی پریشانی میں پڑ جائے وہ دو رکعت پڑھ کر یہ دعا کرے ان شاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے !{اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوْدُ (تین بار) یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْھِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ:} (آخری جملہ تین بار)۔

بے چین عورت (جس کا بچہ مر گیا ہو) کیلئے وظیفہ:

اگر کسی عورت کا بچہ مر گیا ہو اور ماں بچہ کے فراق میں سخت بے چین ہو تو ایک ہزار مرتبہ "یَاصَبُوْرُ" کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پلانا بے چین عورت کے دل کو صبر دے گا، سات دن متواتر ایسا کرنا ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ کے غم کو جلا دے گا۔ [طب روحانی: ۷۷]

اَلصَّبُوْرُ کے معنی: بہت برداشت کرنے والا، بڑا بردبار۔ اس کے سات خواص ہیں:
(۱)...... جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے وہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں، حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ (۲)...... جو کوئی کسی بھی مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس (۱۰۲۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات پائے گا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔ (۳)...... جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اس کا رنج دور ہو اور سرور حاصل ہو۔ (۴)...... تمام حاجات کیلئے اس کو دوسو اٹھانوے (۲۹۸) مرتبہ ہر روز پڑھے (۵)...... جس کو درد، رنج یا مصیبت پیش آئے تینتیس (۳۳) مرتبہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی دور ہوگی۔ (۶)...... جو آدھی رات میں یا دوپہر کو اس اسم کو پڑھنے کی مداومت کرے گا اس کو دشمنوں کی زبان بندی، خوشنودی اور بادشاہ کی رضامندی حاصل ہوگی...... یہ اس دلوں کے غضب اور رنج، وغم

Marfat.com

دور کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔(۷)...... یہ اسم مبارک اہل مجاہدہ کا ورد ہے کہ اس کے ذریعے انہیں ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے۔[ماخذ بکھرے موتی]

نافرمان اولاد کو مطیع کرنے کیلئے وظائف

نافرمان اولاد کو مطیع کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

جس شخص کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے پڑھتے وقت "ذُرِّيَّتِيْ" کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال کرے۔آیت یہ ہے:

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

[الاحقاف:15۔اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا:۲۴۵]

نافرمان اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی اولاد نافرمان ہو شراب پینے والی اور خلاف شرع کام کرنے والی ہو تو اس کیلئے اس لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا اہل خانہ تین سو بار روزانہ باوضو مندرجہ ذیل کلمات پڑھے: "یَارَؤُوْفُ یَاحَکِیْمُ یَامَنَّانُ" اس کے بعد ساٹھ بار یہ اسم پڑھے "یَابَرُّ"[ایضا:۲۴۲]

نافرمان اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

(۱)...... اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھا کرے اور "ذُرِّيَّتِيْ" کی جگہ اپنے بچے کا نام ذہن میں رکھے آیت یہ ہے:

(۲)...... وَاِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ [آل عمران:36]

نافرمان اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

(۳)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ فِتْنَةً وَمِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالاً"۔[مجمع الزوائد:۱۰/ ۲۱۴، رقم:۱۷۴۲۹]

Marfat.com

نافرمان اولاد کیلئے پانچواں وظیفہ:

(۴)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ غِنَی الْاَھْلِ وَالْمَوْلٰی، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُھَا" [المعجم الکبیر للطبرانی: ۵/ ۱۴۳، رقم: ۴۸۴۹]

نافرمان اولاد کیلئے چھٹا وظیفہ:

(۵)...... وَاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ" [سورۃ ابراھیم: 35]

نافرمان اولاد کیلئے ساتواں وظیفہ:

(۶)...... اگر نافرمان اولاد پر (۱۰۰۰) مرتبہ "اَلشَّھِیْدُ" پڑھا جائے تو وہ فرماں بردار ہو جائیگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ [مستند مجموعہ وظائف]

بانجھ پن ختم کرنے کے وظائف

بانجھ پن ختم کرنے کا پہلا وظیفہ:

(۱)...... جس کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس آیت کو بکثرت پڑھے تو ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ [آل عمران: 38]

بانجھ پن ختم کرنے کا دوسرا وظیفہ:

(۲)...... دوسرا طریقہ یہ ہے کہ شب جمعہ میں نصف رات کے بعد مٹھائی یا حلوے کے ٹکڑے پر کسی ایسی جگہ بیٹھ کر جہاں کوئی نہ دیکھے یہ آیت لکھے اور اسے عورت کو کھلائے اور پھر جماع کرے۔ تین بار شب جمعہ کو یہ عمل کرے ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے ضرور بچہ پیدا ہوگا۔

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ

Marfat.com

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ① [النساء:1۔ مستند مجموعہ وظائف]

بانجھ پن ختم کرنے کا تیسرا وظیفہ:

(۳)...... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد ہے کہ جس عورت پر بچے کی ولادت مشکل ہوجائے اس کو درج ذیل کلمات اور آیتیں کسی کاغذ پر لکھ کر گھول کر پلائی جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ" [بیہقی فی الدعوات]

بانجھ پن ختم کرنے کا چوتھا وظیفہ:

(۴)...... جس کی اولاد نہ ہو یا نرینہ اولاد نہ ہو تو یہ دعا کثرت سے پڑھے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ [الانبیاء:89]

بانجھ پن ختم کرنے کا پانچواں وظیفہ:

جس شخص کے اولاد نہ ہوئی ہو، چالیس روز تک دو بیضہ مرغ کے ہر روز پانی میں اُبال کر چھلکا اُتار کر ایک بیضہ پر یہ آیت لکھے، "وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ" یہ بیضہ مرد کو کھلایا جائے اور دوسرے بیضہ پر یہ آیت لکھے: "وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ" یہ بیضہ عورت کو کھلایا جائے، چالیس روز یہ عمل مسلسل کیا جائے۔ [مجربات اکابر:۳۲۲]

بانجھ پن ختم کرنے کا چھٹا وظیفہ:

چالیس لونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر

Marfat.com

پانی نہ پئے اور کبھی کبھی میاں کے پاس بیٹھے اٹھے، آیت یہ ہے:

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۠ [النور:40۔ مجربات اکابر:۲۱۵]

بانجھ پن ختم کرنے کا ساتواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیت گلاب وزعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر بانجھ مرد یا عورت کے گلے میں ڈالیں اور اکیس دن یہی آیت گلاب وزعفران سے کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ بانجھ پن دور ہو جائے گا، وہ آیت یہ ہے:

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ [الرعد:31۔ مستند مجموعہ وظائف:۳۱۸]

بانجھ پن ختم کرنے کا آٹھواں وظیفہ:

جس عورت کی اولاد پیدا نہ ہوتی ہو، اسے چاہئے کہ متواتر تین ماہ تک مندرجہ ذیل آیت (کو کاغذ پر لکھے اور اسے) گھول کر پیا کرے ایام حیض میں چھوڑ دے، جب پاک ہو جائے پھر شروع کر دے، وہ آیت یہ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۞ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ [آل عمران:5،6۔ مستند مجموعہ وظائف:۳۱۸]

بانجھ پن ختم کرنے کا نواں وظیفہ:

کبھی کبھار عورت شوہر کے پاس جاتے وقت یہ آیت پڑھے اکتالیس دانے لونگ لیں، سات بار اس آیت کو پڑھ کر دم کریں، اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے، اسی دن

Marfat.com

ایک لونگ روزانہ سونے کے وقت کھانا شروع کرے اور کچھ وقت کیلئے پانی نہ پیئے۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾ [ھود:40۔ تحفہ صندلیہ:۶۱]

بانجھ پن ختم کرنے کا دسواں وظیفہ:

مرد کیلئے اکتالیس عدد کالی مرچ اور ۴۱ عدد لونگ لے کر ان پر اکتالیس مرتبہ یہ آیت دم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○"

نیز اس آیت کے پینے والے اکتالیس تعویذ بھی بنائیں، رات کو سونے سے پہلے وہ بے اولاد مرد ایک دانہ کالی مرچ اور ایک دانہ لونگ اور اس کے بعد ایک تعویذ کو چاٹ لے اور اس کے بعد پانی نہ پیئے اور عورت کیلئے اکتالیس عدد کالی مرچ اکتالیس عدد لونگ لے کر ان پر اکتالیس مرتبہ یہ آیت دم کریں: "وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ" نیز اس آیت کے پینے والے اکتالیس تعویذ بھی بنائیں، رات کو سونے سے پہلے وہ بے اولاد عورت ایک دانہ کالی مرچ اور ایک دانہ لونگ کھائے اور اس کے بعد ایک تعویذ چاٹ لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کا فضل ہو جائے گا۔

تنبیہ: عورت ماہواری کے ایام میں کالی مرچ، لونگ اور تعویذ استعمال نہ کرے، بلکہ ان ایام میں ناغہ کر کے صرف پاکی کے دنوں میں یہ چیزیں استعمال کرے۔ [ایضا:۳۸]

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے گیارہواں وظیفہ:

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور اس کا دل اولاد کو چاہتا ہو یا کوئی دولت مند ہو مگر وارث نہ ہو اس کے لئے اس مبارک آیت کا سات سوسترہ مرتبہ روزانہ عشاء کے بعد پڑھنا نہایت مجرب ہے عرصہ ایک سال میں اولاد پیدا ہو جائیگی۔ آیت یہ ہے:

وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ

Marfat.com

الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۸﴾ [الشوریٰ:28۔طب روحانی:۱۵۴]

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے بارہواں وظیفہ:

اکیس روز تک حیض موقوف ہونے کے بعد اس آیتیں کو سیب یا ابلے ہوئے پوست اترے ہوئے انڈے پر لکھنا اور پھر عورت کو نہار منہ کھلانا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بانجھ عورت کو اولاد بخشتا ہے، آیات یہ ہیں:

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ [الشوریٰ: 49،50۔ ایضا: ۱۵۴]

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے تیرہواں وظیفہ:

جو کوئی ایک ہزار مرتبہ "اَلْخَالِقُ" پڑھا کرے اسے اولاد نرینہ عطا ہوگی۔ [تحفہ سعادت: ۳۴]

اَلْخَالِقُ کے معنی...... پیدا کرنے والا۔

اور اس کے خواص چھ ہیں: ۱...... جو شخص آدھی رات کے بعد ایک گھنٹہ یا اس سے زیادہ اس اسم مبارک کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل اور چہرے کو منور فرمائے گا۔ ۲...... جس کا مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو اگر وہ پانچ ہزار (۵۰۰۰) بار اس کا ورد کرے تو گم شدہ واپس آجائے گا۔ ۳...... جو سات (۷) روز تک متواتر اس کو سو (۱۰۰) بار پڑھے تمام آفات سے سالم رہے گا۔ ۴...... جو اسے ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھا کرے اسے نرینہ اولاد نصیب ہوگی۔ ۵...... اگر کوئی ہمیشہ {اَلْخَالِقُ} پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کر دیتے ہیں جو اس کی طرف سے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور رہتا ہے۔ ۶...... جو کوئی لڑائی میں تین سو (۳۰۰) بار اس کو پڑھے اس کا دشمن مغلوب ہوگا۔

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے چودھواں وظیفہ:

جو شخص سات دن تک روزے رکھے اور افطار سے پہلے اور غروب سے پہلے اکیس

Marfat.com

مرتبہ "اَلْبَارِءُ الْمُصَوِّرُ" پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی بانجھ عورت کو پلائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا بانجھ پن دور ہو جائے گا۔ اور جو شخص اپنے بستر پر آ کر سات بار یہ اسم پڑھ کر ہمبستری کرے تو اللہ تعالیٰ اسے نیک اولاد عطا فرمائے گا۔ [تحفہ سعادت:۳۶]

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے پندرہواں وظیفہ:

جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ "اَلْوَاحِدُ" کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی، "اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ" اولاد نرینہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ [ایضا:۱۰۱]

اَلْوَاحِدُ کے معنی: اپنی ذات وصفات میں یکتا، لاثانی۔

اس کے تین خواص ہیں: (۱)...... جو کوئی روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ} پڑھا کرے اس کے دل سے ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔ (۲)...... جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ {اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ} کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔ (۳)...... جو کوئی تنہائی سے ہراساں ہو وہ باوضو ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اور اس کیلئے عجائبات ظاہر ہوں گے۔

اَلْاَحَدُ کے معنی: ایک اکیلا اپنی ذات وصفات میں یکتا۔

اس کے سات خواص ہیں: (۱)...... جو کوئی روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ} پڑھا کرے اس کے دل سے ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔ (۲)...... جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ {اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ} کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔ (۳)...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: اَللّٰهُمَّ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ

Marfat.com

دعا کی ہے جس کے ذریعے جب مانگا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔[ابوداؤد، ترمذی]
(۴)......جو کوئی اس اسم کو پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔
(۵)......جو کوئی اس اسم کو نو (۹) مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے گا۔ان شاء اللہ تعالیٰ عزت وسرفرازی پائے گا۔(۶)...... جو کوئی سانپ کے کاٹے پر ایک سو ایک (۱۰۱) بار {اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ} پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ سانپ کا کاٹا ہوا مریض تندرست ہوجائے گا۔(۷)...... جو تنہائی میں اسے ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ فرشتہ خصلت ہوجائے گا۔

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے سولہواں وظیفہ:

جس شخص کے لڑکا نہ ہو وہ چالیس مرتبہ "اَلْاَوَّلُ" پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی۔[ایضا:۱۰۹]

اَلْاَوَّلُ کے معنی: سب سے پہلا۔

اس کے پانچ خواص ہیں: (۱)...... جو مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ جلد بخیریت وطن واپس پہنچے گا۔(۲)......جس شخص کے لڑکا نہ ہو وہ چالیس (۴۰) مرتبہ روزانہ {اَلْاَوَّلُ} پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری ہوگی اور سب مشکلیں آسان ہوں گی۔(۳) جو چالیس (۴۰) شب جمعہ ہر شب کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اس کی ان شاء اللہ تعالیٰ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔(۴)...... جو ہر روز گیارہ (۱۱) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے گا تمام خلقت ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی کرے گی۔(۵)......جو سو (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بیوی اس سے محبت کرے گی۔

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے ستارہواں وظیفہ:

جو شخص بیوی سے جماع کرنے کے وقت سے کچھ پہلے "اَلنَّافِعُ" پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح نصیب ہوگی۔[ایضا:۱۳۱]

Marfat.com

النَّافِعُ کے معنی: نفع پہنچانے والا۔

اس کے سات خواص ہیں: (۱)...... جو کوئی کشتی وغیرہ میں سوار ہونے کے بعد {یَانَافِعُ} کثرت سے پڑھتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (۲)...... جو شخص کسی کام کو شروع کرتے وقت اکتالیس (۴۱) مرتبہ {یَانَافِعُ} پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ کام حسب منشاء ہوگا۔ (۳)...... جو شخص بیوی سے جماع کرتے وقت یہ اسم پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح نصیب ہوگی۔ (۴)...... جو کوئی اس اسم کو پڑھ کر مریض پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شفا پائے گا۔ (۵)...... جو ماہ رجب میں اس کا ورد کرے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اسرار الٰہی سے آگاہ ہوگا۔ (۶)...... جو چار دن جہاں تک ہو سکے پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ کبھی کسی غم میں نہ پھنسے گا۔ (۷)...... جو سفر حج میں اسے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخیر گھر واپس آئے گا۔

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے آٹھارہواں وظیفہ:

جو مباشرت سے پہلے "الرَّشِیْدُ" پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح و پرہیز گار پیدا ہوگی۔ [ایضا:۱۳۸]

اَلرَّشِیْدُ کے معنی: سب کا راہ نما، سب کو راہ راست دکھانے والا۔

اس کے پانچ خواص ہیں: (۱)...... جس کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر سمجھ میں نہ آئے وہ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {یَارَشِیْدُ} پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ خواب میں تدبیر نظر آئے گی، یا دل میں اس کا القاء ہوجائے گا۔ (۲)...... اگر روزانہ اس اسم کا ورد رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ تمام مشکلات دور ہوجائیں گی اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔ (۳)...... جو اس اسم مبارک کو مباشرت سے پہلے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند صالح و پرہیز گار پیدا ہوگا۔ (۴)...... درست فیصلے کی طرف رہنمائی کیلئے اس اسم کو عشاء کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ (۵)...... جو عشاء کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا عمل قبول ہوگا۔

Marfat.com

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے انیسواں وظیفہ:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ۱۹ حرفوں کو علیحدہ علیحدہ (یعنی اس طرح ب، س، ل،......) ایک سو دس مرتبہ لکھ کر حیض (ماہواری) سے پاک ہونے غسل کرنے کے بعد عورت کے گلے میں لٹکایا جائے، اس طرح کہ پیٹ میں پڑا رہے، اور اسی روز سورج ڈوبنے سے پہلے چینی کی طشتری پر سورہ ''الحمد'' پوری سورۃ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ لکھیں، اور سورج طلوع ہونے سے پہلے پانی سے دھو کر عورت کو پلایا جائے، اور چالیس روز تک پابندی سے اسی طرح پلاتے رہیں، حمل ٹھہرنے تک پاکی کے شروع میں دو تین مرتبہ مسلسل ہمبستری ہونی چاہئے، اور تعویذ اس وقت کھولا جائے جبکہ حمل دو مہینہ کا ہو جائے۔

[مجربات اکابر: ۲۰۰، بحوالہ بیاض اشرفی]

نس بندی کیلئے وظائف

نس بندی ختم کرنے کا پہلا وظیفہ:

اگر کسی نے جادو وغیرہ کے ذریعہ سے نس بندی کر دی ہو، جس کی وجہ سے جماع پر قادر نہ ہو تو ایک تلوار کے اوپر یہ عمل لکھ کر اس تلوار سے سیاہ مرغی کا ایک انڈہ (ابال کر) ٹھیک درمیان سے کاٹ کر اس کے دو حصے کر لے، ایک حصہ عورت کھائے اور دوسرا حصہ مرد کھالے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اس کی نس بندی کھل جائے گی، بقول حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کہ یہ مجرب ہے۔ ''بکص ء لا لا رم لا لا لا ہ ہ ہ۔'' [مستند مجموعہ وظائف: ۲۵۲]

نس بندی ختم کے کا دوسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی جادو وغیرہ کے ذریعہ نس بندی کر دی گئی ہو تو کسی پاک برتن پر سورۃ ''لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا'' (البینۃ) مکمل اس طرح سے لکھ کر کہ کوئی لفظ مٹا ہوا نہ ہو، دھو کر اسے پلایا جائے، یہ عمل تین دن تک کیا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ جماع پر قادر ہو گا۔ نیز آخری

Marfat.com

چاروں قل یعنی ''سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس'' اور سورۃ الفاتحہ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر اپنے کھانے کی چیزوں پر اور اپنے گھر کے چاروں طرف اور بستری پر پھونک مار دیا کریں سحر وغیرہ کے توڑنے کیلئے یہ مجرب عمل ہے۔[ایضا]

حفاظت حمل کیلئے وظائف

حفاظت حمل کیلئے پہلا وظیفہ:

یہ آیت لکھ تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دیں بفضل رب تعالیٰ اسقاط حمل نہ ہوگا، آیت یہ ہے:

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾[الکھف:25]

حفاظت حمل کیلئے دوسرا وظیفہ:

(۲)...... یہ آیتیں لکھ کر حمل کے ابتدائی دنوں سے چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں۔ پھر بچہ ہونے کے فوراً بعد وہ عورت سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے بچہ صحیح وسالم رہے گا، آیت یہ ہے:

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾[الانبیاء:91، 92، 93۔ مستند مجموعہ وظائف]

حفاظت حمل کیلئے تیسرا وظیفہ:

حمل کی حفاظت کیلئے ''والشمس وضحٰھا'' (پوری سورت) اجوائن اور کالی مرچ پر اکتالیس بار پڑھے اور ہر بار ''والشمس'' کے ساتھ درود شریف اور بسم اللہ پڑھے، اور دودھ چھوٹنے تک تھوڑی تھوڑی روزانہ حاملہ کو کھلائے۔[مجربات اکابر:۱۹۱، بحوالہ حسن العزیز]

Marfat.com

حفاظت حمل کیلئے چوتھا وظیفہ:

ڈیڑھ گز لمبے گیارہ سوت نیلے رنگ کے دھاگے لیں اور گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسٓ پوری پڑھیں، سورہ یٰسٓ میں جہاں بھی "مُبِیْنٌ" آئے وہاں پہنچ کر ایک گرہ لگا کر اس گرہ پر دم دیں، پھر یہ دھاگہ (اس حمل یعنی بچہ کی) ماں کے پیٹ پر باندھ دیں ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا، اور نو ماہ پورے ہونے پر ضرور اتار لیں۔ [علاج قرآنی:۴۶]

حفاظت حمل کیلئے پانچواں وظیفہ:

اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو، تو درج ذیل دونوں آیتوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھ دیں ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ [الرعد:8]

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝۱

[الحج:1۔اعمال قرآنی:27]

حفاظت حمل کیلئے چھٹا وظیفہ:

یہ آیات حفاظت حمل کیلئے اور بچوں کو آفات اور عیوب اور بدنظری سے محفوظ رکھنے کے لئے مجرب ہیں، ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بندھا رہے، ان شاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۵ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ

Marfat.com

وَضَعَتۡهَاۤ اُنۡثٰىؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡؕ وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰىۚ وَاِنِّىۡ
سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَاِنِّىۡۤ اُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۳۶﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا
دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَكِ
هٰذَا ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ [آل
عمران:35،36،37۔ ایضا:۴۲]

حفاظت حمل کیلئے ساتواں وظیفہ:

سورۃ الحجرات کولکھ کرعورت کو پلانے سے حمل ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔[ایضا:۱۳۶]

سورۃ الحاقہ کولکھ کر حاملہ عورت کو باندھنے سے حمل ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔[ایضا:۱۴۲]

استقرار حمل کیلئے وظائف

استقرار حمل کیلئے پہلا وظیفہ:

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو، میاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں شکر، بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں، پانی بالکل نہ پیویں، اور درج ذیل آیات شیشہ کے جام پر اس شہد سے جس کو آگ نہ پہنچی ہو، لکھ کر آب شیریں پاک سے دھو کر سفید نخود دوسو چوبیس دانے لے کر اور ہر دانہ پر یہ آیات پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ نخود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز آنچ کردیں، پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورۂ مریم پڑھیں، جب نخود خوب پک جائیں، پانی سے نکال لیں، اور اس میں تھوڑا آب انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا دونوں میاں بیوی پئیں، اور تھوڑی دیر سو جائیں، پھر اٹھ کر مباشرت کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا، اور اگر تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو وہ آیات یہ ہیں:

Marfat.com

یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝٦ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ یَحْیٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى
یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا ۝٨ قَالَ
كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْـًٔا ۝٩
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ۝١٠
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ۝١١
یٰیَحْیٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِیًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ
عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ۝١٥ [مریم:6 تا 15۔اعمال
قرآنی:۱۱۷]

استقرار حمل کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے، (اس روز) ایک بکری کا بچہ فربہ ذبح کر کے ایک دیگچہ میں تھوڑا پانی یخنی کے طور پر پکایا جائے، اور وہ پانی عورت کو پلایا جائے، اور برتن میں سورۃ الفاتحہ اور درود شریف اور حرف ابجد سے صفغ تک اور برتن میں درج ذیل آیت لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر پی لیوے، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائیگا، وہ آیتیں یہ ہیں:

قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا ۝١٩ قَالَتْ اَنّٰى یَكُوْنُ
لِیْ غُلٰمٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِیًّا ۝٢٠ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ
هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا ۝٢١
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا ۝٢٢ [مریم:19، 20، 21]

"بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

Marfat.com

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ [یس:82۔ ایضا:۱۶۲]

استقرار حمل کیلئے تیسرا وظیفہ:

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں ریحان اترجی کے سات پتوں پر لکھیں، اور عورت ان کو ایک ایک پتہ کر کے نگل جائے اور ہر پتہ پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ [المومنون:12،13،14۔ ایضا:۱۲۳]

استقرار حمل کیلئے چوتھا وظیفہ:

جس شخص کی عورت بانجھ ہو، حمل قرار نہ پاتا ہو وہ ایک سیب کو چھیل کر سات مرتبہ "یَامُبْدِئُ" لکھ کر تین روز تک نہار منہ بیوی کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اول ہی مہینہ میں حمل رہے گا اگر اول ماہ میں حمل نہ ہوا تو پھر دوسرے مہینہ میں ایسا ہی کرے اور پھر تیسرے مہینہ ایسا ہی کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ تین ماہ میں ضرور حمل رہے گا، اگر سیب نہ ملے تو انڈہ مرغ کا پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر سفیدی پر لکھا جائے۔ [طب روحانی:۵۰]

اَلْمُبْدِئُ کے معنی: پہلی بار پیدا کرنے والا۔

اس کے خواص پانچ ہیں: (۱)...... اگر کوئی اس اسم ایک ورد رکھے تو اس کی زبان سے صحیح اور درست بات جاری ہوگی۔ (۲)...... جس کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط حمل سے ڈرتا ہو وہ سحر کے وقت نوے (۹۰) بار یہ اسم مبارک پڑھ کر شہادت کی انگلی بیوی کے پیٹ کے گرد یا شکم پر پھیر دے حمل ان شاء اللہ تعالیٰ ساقط نہ ہوگا۔ (۳)...... جو کوئی اس اسم مبارک کو بہت پڑھے افعال نیک اس سے سرزد ہوں گے گناہوں سے بچا رہے گا۔ (۴)...... جس شخص

Marfat.com

کا مال چوری ہو گیا ہو وہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ مال مل جائے گا۔ (۵)...... جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ حق تعالیٰ شانہ اسے تمام بلیات سے نجات دے گا۔

استقرار حمل کیلئے پانچواں وظیفہ:

جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو، تو سات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھ کر کھائے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے:

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ [آل عمران:6]

اگر کسی کا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو تو وہ شخص اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ روز پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ دل کو صبر بھی آئے گا اور اس فرزندہ کا بدل دوسرا فرزند جلد ملے گا۔ آیت یہ ہے:

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ [آل عمران:6۔ ایضا:90]

استقرار حمل کیلئے چھٹا وظیفہ:

جس عورت کے حمل قرار نہ پاتا ہو اسے اکتالیس روز تک مشک و زعفران سے چینی کی طشتریوں پر لکھ کر ایک طشتری صبح ایک شام پلانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ [السجدة:6 تا 9۔ ایضا: ۱۳۴]

استقرار حمل کیلئے ساتواں وظیفہ:

حمل قرار پانے کیلئے درج ذیل آیتیں تین کھجوروں پر پڑھ کر کھجوریں عورت کو کھلانا

Marfat.com

نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ [الذریات: 1 تا 6۔ ایضا: ۱۶۷]

استقرار حمل کیلئے آٹھواں وظیفہ:

حمل قرار پانے کیلئے یا پورا حمل ہو کر بچہ پیدا ہونے کیلئے ان مبارک آیتوں کو تین مرتبہ پڑھنا اور پانی پر دم کر کے پلانا ایک چلہ اس عمل کو کرنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

[القیامۃ: 37 تا 40۔ ایضا: ۱۹۳]

استقرار حمل کیلئے تعویذات

استقرار حمل کیلئے پہلا تعویذ:

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یا کچا حمل گر جاتا ہو اس عورت کیلئے ان آیات کو مشک وزعفران سے لکھ کر عورت کے گلے میں تعویذ ڈالا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے عرصے میں حمل قرار پائے گا، اور اگر حمل ٹھہرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ پورا بچہ ہوگا، کچا حمل ساقط نہ ہوگا، لیکن اس آیات کی زکوٰۃ دینا لازم ہے، سات روز برابر سات ہزار مرتبہ اس آیت کو ننگے سر روبقبلہ بیٹھ کر باوضو ہو کر پڑھے، پھر ساتویں دن ختم کے بعد اس آیت کو سفید کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالے آیا شریف یہ ہیں:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

Marfat.com

الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ [المومنون:12 تا 14۔طب روحانی:۱۱۸]

استقرار حمل کیلئے دوسرا تعویذ:

اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت چالیس دن تک چینی کے پیالے میں لکھ کر پلائیں، اور کاغذ پر لکھ کر کمر میں باندھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے:

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ [الشوریٰ:49،50۔وظائف الصالحین:۱۲۱]

استقرار حمل کیلئے تیسرا تعویذ:

جب عورت حیض سے پاک ہوجائے تو مندرجہ ذیل تین تعویذات لکھ کر اس عورت کو کھلائیں، امید کامل تو یہ ہے کہ پہلا تعویذ کھانے سے ہی حمل ٹھہر جائے گا ورنہ دوسرا تعویذ کھلائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ تیسری بار مرد کے قریب جاتے ہی عورت حاملہ ہوجائے گی، اور فرزند پیدا ہوگا، ان تینوں تعویذات کو مشک، زعفران اور گلاب سے لکھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ [الانعام:1،2]

استقرار حمل کیلئے چوتھا تعویذ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ [الانعام:1،2۔ یاآھیا اِسْترَاھیا]

Marfat.com

استقرار حمل کیلئے پانچواں تعویذ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② [الانعام:1،2]

اهیا ازونی اصبا وتوف اَللّٰهُمَّ بحق یَامَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا وَّكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا وَّذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" [مستند مجموعہ وظائف:۳۱۹]

حمل ضائع ہونے سے بچنے کے وظائف

حمل ضائع ہونے سے بچنے کا پہلا وظیفہ:

جس عورت کے کچا حمل ساقط ہو جاتا ہو اس کیلئے نو ماہ تک متواتر ان مبارک آیتوں کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہار منہ کھلانا نہایت مجرب اور مفید عمل ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ① وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ② اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ③ بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰۤی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ④ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ⑤ [القیامۃ:1 تا 5۔ طب روحانی:۱۹۲]

حمل ضائع ہونے سے بچنے کا دوسرا وظیفہ:

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو جس وقت سے حمل کی امید معلوم ہو بچہ ہونے تک روز روٹی کے ٹکڑے سے یا طشتری پر یہ آیت مع بسم اللہ کے لکھ کر پلانا اسقاط سے محفوظ رکھے گا۔ آیت یہ ہے:

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ [آل عمران:195۔ ایضا:۹۱]

Marfat.com

حمل ضائع ہونے سے بچنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو، تو ایک تاگا قسم رنگا ہوا عورت کے قد کے برابر لیکر اس میں نو گرہ لگادے اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھ کر پھونکے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل نہ گرے گا، اور اگر کسی وقت دھاگہ نہ ملے تو کسی پرچہ پر لکھ کر پیٹ پر باندھیں آیت یہ ہے:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

[النحل: 127، 128۔ مجربات اکابر: ۲۱۵]

حمل ضائع ہونے سے بچنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

وضو کر کے ایک گوشے میں بیٹھ کر یہ کلمات لکھیں اور عورت کے پیٹ پر باندھ دیں، بے ادبی سے بچائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَاللّٰهُ خَيْرًا حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔ [آئینہ عملیات: ۷۹]

حمل ضائع ہونے سے بچنے کا پانچواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیات کے ۴۱ پینے والے تعویذ بنائیں، پھر روزانہ اس میں سے ایک تعویذ حاملہ عورت چاٹ لے اور حفاظت حمل کا تصور کرے۔ آیت یہ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ [فاطر: 41۔ اعمال قرآنی: ۱۶۲]

حمل ضائع ہونے سے بچنے کا چھٹا وظیفہ:

ایک کاغذ پر نو مرتبہ درج ذیل آیات لکھیں، ابتداء میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

الرَّحِيْمِ اول آخر درود شریف، پھر اس کا تعویذ بنا کر عورت کے پیٹ پر باندھیں، تعویذ کو بے ادبی سے بچائیں۔ آیات یہ ہیں:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ إِنَّ اللهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

[النحل: 128،127]

زکوٰۃ: جمعۃ المبارک کی رات ایک ہزار بار پڑھیں۔ [اعمال قرآنی: ۲۰۲]

صالح اولاد کیلئے وظائف

نیک اولاد کیلئے پہلا وظیفہ:

اولادِ صالح کی طلب کیلئے یہ دعا بھی مجرب ہے، جو نیک اولاد چاہتا ہو تو نماز عشاء کے بعد روزانہ ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھے:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ [الصّٰفّٰت: 100]

نیک اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت یوسف باوضو لکھ کر حاملہ عورت کو باندھ دیں، اور بے ادبی سے بچائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نیک وصالح فرزند جنے گی۔ [تحفہ صندلیہ: ۵۲]

نیک اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس شخص کی بیوی کو حمل قرار پائے جس دن سے معلوم ہو بچہ کے پیدا ہونے تک ہر روز اکتالیس مرتبہ "یَاقُدُّوْسُ" پانی پر یا دوا پر پڑھ کر دم کر کے پلائے بچہ نہایت بااخلاق و پاک باطن اور نیک ہوگا، ماں باپ کا تابعدار ہوگا ساری عمر کبھی والدین کی نافرمانی یا دھوکہ کو پسند نہ کرے گا۔ [علاج قرآنی: ۳۳]

اَلْقُدُّوْسُ کے معنی ...... نہایت پاک

Marfat.com

اور اس کے خواص نو ہیں:۱...... جو کوئی ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم کو پڑھے گا سب سے بے پرواہ ہوگا (یہاں تک کہ ناجائز شہوات سے بھی)۔ ۲...... جو شخص دشمن سے بچنے کے لئے بھاگتے وقت اس کو کثرت سے پڑھے گا وہ محفوظ رہے گا۔ ۳...... جو سفر میں اس کی مداومت کرے گا کبھی نہیں تھکے گا۔ ۴...... جو اس کو تین سو انیس (۳۱۹) بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے وہ دشمن مہربان ہوجائے۔ ۵...... جو زوال کے بعد ایک سو ستر (۱۷۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دل منور ہوگا اور روحانی امراض سے پاک ہوجائے گا۔ ۶...... جو کوئی چالیس (۴۰) دن تک خلوت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا مقصد حاصل ہوگا، اور دنیا میں اس کی قوتِ تاثیر ظاہر ہوجائے گی۔ ۷...... اگر کوئی اس کو رات کے آخری حصہ تک ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے تو بیماری اور بلا اس کے جسم سے دور ہوجاتی ہے۔ ۸...... نماز جمعہ کے بعد ایک سو پچاس (۱۵۰) بار {سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ} کہہ کر پھر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے وہ تمام آفات سے محفوظ رہے اور اسے عبادت کی توفیق حاصل ہو۔ ۹...... جو جمعہ کی نماز کے بعد {سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ} روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاتا رہے فرشتہ صفت ہوجائے۔

نیک اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

جو شخص اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا چاہے اور خاص فعل کے شروع سے پہلے دس دفعہ "یَا مُتَکَبِّرُ" پڑھے اللہ تعالیٰ اسے فرزند پرہیزگار سعادت مند عطا فرمائے گا۔ [طب روحانی:۱۵]

اَلْمُتَکَبِّرُ کے معنی...... بڑی عظمت والا۔

اور اس کے خواص سات ہیں:۱...... جو بغیر تھکے اسے پڑھتا رہے اسے بلند قدر و منزلت نصیب ہوتی ہے اور کوئی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ ۲...... کسی کو بے حیائی سے روکنے کیلئے اس کا دس (۱۰) بار اس پر پڑھنا بہت مفید ہے۔ ۳...... جو کوئی ہم بستری سے پہلے دس (۱۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے اللہ جل شانہ اسے پرہیزگار اور نیک فرزند عطا فرمائیگا۔ ۴...... جو اسے کام کے آغاز میں کثرت سے پڑھے گا اس کے کام میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔

Marfat.com

۵......جو اس کو اکیس (۲۱) بار پڑھے گا ان شاء اللہ خواب میں نہیں ڈرے گا۔ ۶......جو اس کو چھ سو باسٹھ (۶۶۲) مرتبہ روزانہ پڑھے گا، صاحب صولت و سیاست ہوگا۔ ۷......جو دشمن سے ڈرتا ہو اس اسم کی مداومت کرے، دشمن بدگوئی سے باز آجائے گا۔

نیک اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیت ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے اولاد کو کھلائیں، یا روزانہ ۴۱ مرتبہ ورد میں رکھیں موجودہ اولاد نیک بن جائے گی اور آنے والی فطرتاً نیک ہوگی۔ آیت یہ ہے:

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ [آل عمران:38۔ اعمال قرآنی:۲۰]

نرینہ اولاد کیلئے وظائف

نرینہ اولاد کیلئے پہلا وظیفہ:

جس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں، لڑکا نہ ہو، جب حمل تین مہینہ کا ہو جائے تو اس وقت یہ آیت کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے پیٹ کی بائیں جانب باندھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اولادِ نرینہ ہوگی، آیت یہ ہے:

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ [الدھر:13۔ مجربات اکابر:۳۲۴]

نرینہ اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:

اس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اس کے پیٹ پر انگلی سے کنڈل یعنی دائرہ ستر بار بنا دے اور ہر بار "یَا مَتِیْنُ" کہے ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ [مجربات اکابر:۲۱۶]

اَلْمَتِیْنُ کے معنی: قوت و اقتدار والا۔

اس کے خواص پانچ ہیں: (۲)......جس عورت کا دودھ کم ہو یا نہ ہو اس کو {اَلْمَتِیْنُ}

Marfat.com

کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ خوب دودھ ہوگا۔(۲)......جس بچے کا دودھ چھڑایا گیا ہو اور وہ صبر نہ کرتا ہو اسے بھی یہ اسم مبارک دس (۱۰) بار لکھ کر پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ صبر کرے گا۔(۳)...... جو کوئی ملکی منصب چاہتا ہو وہ اتوار کے دن اول ساعت میں اسی نیت سے تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ منصب پالے گا۔(۴)......جو اس کا بکثرت ورد کرے گا اسکی مشکل آسان ہوجائے گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ حاجات پوری ہوں گی۔(۵)......جو کوئی فاسق و فاجر لڑکے یا لڑکی پر دس (۱۰) بار ﴿اَلْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ﴾ پڑھے گا تو اس کی اصلاح ہوجائے گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ وہ غلطی سے باز رہے گا۔

نرینہ اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس شخص کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو یا ہو کر مرجاتا ہو وہ شخص پورے نو مہینے تک ایام حمل میں روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر نہار منہ اپنی اہلیہ کو کھلائے ،ان شاء اللہ تعالیٰ اس دفعہ لڑکا صاحب عمر پیدا ہوگا۔آیات یہ ہیں:

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَیَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ④ وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ⑤ [القصص:5،4۔طب روحانی:۱۲۹]

نرینہ اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

جب حمل پر تین ماہ گزر جائیں تو ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران وگلاب سے یہ آیتیں لکھیں اور اس کو عورت کے گلے یا بازو وغیرہ پر باندھیں۔آیتیں یہ ہیں:

اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ⑧ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ⑨ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ یَحْیٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ○ بحق یحیی

Marfat.com

ومریم وعیسیٰ اعطنا ابنًا صالحاً طویل العمر بحق سیدنا محمد ﷺ

[مجربات اکابر:۲۳۶]

نرینہ اولاد کیلئے پانچواں وظیفہ:

اوائل حمل یعنی تیسرا مہینہ شروع ہونے سے پہلے پہلے عورت کی ناف پر ہاتھ رکھے اور عورت چت لیٹی ہوتو ناف پر ہاتھ پھیرتا ہوا مندرجہ ذیل دعا تین مرتبہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ فَکَوِّنْهُ ذَکَرًا وَاُسَمِّيْهِ اَحْمَدَ وَمُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ﷺ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ" [فلاح دارین:۱۱۴]

نرینہ اولاد کیلئے چھٹا وظیفہ:

جب حمل اڑھائی ماہ کے قریب ہو اور تین ماہ کامل نہ گزرے ہوں تو صبح کی نماز کے بعد باوضو حالت میں پہلے درود شریف پڑھیں اور پھر سورۂ فاتحہ اور پھر سورۃ بقرۃ "ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ" تک پڑھیں اور نئے مٹی کے آبخورہ میں پانی لے کر اس پر دم کر کے حاملہ عورت کو پلادیں، سات دن تک یہ عمل کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ مجرب ہے۔ [ایضا:۱۱۲]

نرینہ اولاد کیلئے ساتواں وظیفہ:

سورۃ یوسف اس طرح لکھیں کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ [گنجینہ اسرار:۸۴]

نرینہ اولاد کیلئے آٹھواں وظیفہ:

حمل کے پہلے مہینے میں اگر عورت کی داہنی پسلی پر سورۂ اعلیٰ لکھ دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد نرینہ پیدا ہوگا۔ [اعمال قرآنی:۱۴۴]

Marfat.com

نرینہ اولاد کیلئے نواں وظیفہ:

اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے وقت "یَامُصَوِّرُ" اکیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر لے اور اسی پانی سے روزہ افطار کرے تو حق تعالیٰ اسے فرزند صالح عطا فرمائیگا۔ [طب روحانی:۱۸]

اَلْمُصَوِّرُ کے معنی ......صورت بنانے والا۔

اور اس کے خواص چھ ہیں:۱......اگر کوئی شخص سات (۷) دن تک روزہ رکھے اور غروب آفتاب کے بعد افطار سے پہلے اکیس (۲۱) بار یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور پانی بانجھ عورت کو پلائے تو ان شاء اللہ اس کا بانجھ پن دور ہو جائے گا۔ ۲......جو اپنے بستر پر آکر سات (۷) بار یہ اسم پڑھے، پھر ہم بستری کرے تو اللہ تعالیٰ اسے نیک اولاد عطا فرمائے گا۔ ۳......اس کا بکثرت ذکر کرنے سے ضائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو جاتا ہے۔ ۴......جو اس کا بکثرت ورد کرے اس کے لئے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔ ۵......جو کوئی وضو کرنے کے بعد شہادت کی انگلی سے اس کو اپنی پیشانی پر لکھے تو جس سے ملاقات کرے وہ اس کا دوست ہو جائے گا۔ ۶......جو اسے پانی پر پڑھ کر دم کرے اور پی لے تو اعلیٰ مرتبہ پائے گا۔

نرینہ اولاد کیلئے دسواں وظیفہ:

جس شخص کے بیٹا نہ ہوتا ہو اور اسے اس کی تمنا ہو تو رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد "یَاوَاحِدُ" ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر اس کو بطور تعویذ اپنے داہنے بازو پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ امسال فرزند صالح پیدا ہوگا۔ [ایضا:۵۵]

نرینہ اولاد کیلئے گیارہواں وظیفہ:

اگر کسی شخص کے بیٹا نہ ہو وہ شخص چالیس دن تک ہر روز چالیس مرتبہ "یَاوَاحِدُ" پڑھے اور پھر پانی یا کسی مشروب پر دم کر کے آدھا خود نوش کرے اور آدھا اپنی بیوی کو پلائے،

Marfat.com

ان شاء اللہ تعالیٰ دلی مراد پوری ہو اور فرزند صالح پیدا ہوگا، اور روزی فراخ ہو۔ [ایضا:۵۹]

اَلْوَاحِدُ کے معنی: اپنی ذات وصفات میں یکتا، لاثانی۔

اس کے تین خواص ہیں: (۱)...... جو کوئی روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ} پڑھا کرے اس کے دل سے ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔ (۲)...... جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ {اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ} کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔ (۳)...... جو کوئی تنہائی سے ہراساں ہو وہ باوضو ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اور اس کیلئے عجائبات ظاہر ہوں گے۔

ولادت میں آسانی کیلئے وظائف

ولادت میں آسانی کیلئے پہلا وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیات اور دعا لکھ کر دردزہ والی عورت کی ران میں باندھنے اور اسے لکھ کر دھو کر پلانے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے، یہ عمل نہایت ہی مجرب ومفید ہے۔

نوٹ: اس تعویذ میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے، لکھنے کے بعد اچھی طرح پلاسٹک کور چڑھا کر کپڑے میں لپیٹ کر باندھیں، اور باندھنے کے بعد مسلسل اس بات کا خیال رکھیں کہ تعویذ نیچے نہ آئے، یعنی کسی طرح بے ادبی نہ ہو، اگر احتیاط نہ کر سکیں تو یہ تعویذ نہ کریں۔ وہ آیات یہ ہیں:

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ [الانشقاق:1 تا 5]

اور دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ خَلِّصْ فُلَانَةً مِمَّا فِيْ بَطْنِهَا مِنْ وَلَدِهَا خَلَاصًا فِيْ عَافِيَةٍ اِنَّكَ

Marfat.com

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔ فلانۃ کی جگہ اس عورت کا نام لکھا جائے ۔[مستند مجموعہ وظائف: ۱۹۶۔۳۲۲]

ولادت میں سہولت کیلئے دوسرا وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیتیں گیارہ مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے عورت کو کھلا پلادیں، اور پانچ یا سات پینے کے تعویذ بنا کر اسے چٹائیں، تو بچہ کی پیدائش میں آسانی ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں:

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

[الانشقاق:1 تا5۔تحفہ صندلیہ:۴۳]

ولادت میں آسانی کیلئے تیسرا وظیفہ:

مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ زچگی میں آسانی ہوگی۔ کلمات یہ ہیں: یَاحَلِیْمُ ذَاالْاِنَائَۃِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ [ایضا:۶۳]

ولادت میں سہولت کیلئے چوتھا وظیفہ:

جو عورت دردِ زہ میں مبتلا ہو، اس کے شکم یا کمر پر درج ذیل آیت دم کی جائے یا لکھ کر باندھ دی جائے، تو ولادت آسانی کے ساتھ ہو جائیگی، اس میں بھی اوپر والے نوٹ کی ضرورت ہے، وہ آیت یہ ہے:

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ [الانبیاء:30۔ اعمال قرآنی:۱۴]

ولادت میں سہولت کے لئے پانچواں وظیفہ:

سورۃ الذاریات لکھ کر حاملہ عورت کو باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔ [ایضا:۱۳۷]

Marfat.com

ولادت میں سہولت کیلئے چھٹا وظیفہ:

سورت واقعہ لکھ کر حاملہ کو باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔ [ایضا: ۱۳۷]

جو بچہ ماں کا دودھ نہ پیئے اس کیلئے وظیفہ:

یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں:

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ" [مجربات اکابر: ۳۲۴]

زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے وظائف

زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی شخص کے اولاد ہوئی اور پیدا ہو کر مرگئی، یا آئندہ اولاد ہونی بند ہوگئی ہو وہ گیارہ دن تک عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار دفعہ "یَاجَبَّارُ" پڑھ کر تین عدد مغز بادام پر دم کرے ایک دانہ بیوی کو کھلائے، دو دانہ آپ کھائے، پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے، گیارہ دن تک ایسا ہی کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور بیوی اس کی حاملہ ہو، اور فرزند صالح عطا ہو، جب لڑکا ہو تو اس کا نام "عزیز اللہ" یا "عطاء اللہ" رکھے اور سات برس تک ہر سال ایک بکرا اللہ تعالیٰ کے واسطے ذبح کرے اور محض اللہ تعالیٰ کے واسطے غریبوں کو کھانا پکا کر کھلائے، اور اگر اتنا مقدور نہ ہو تو کچا گوشت تقسیم کر دیا جائے، اور اگر یہ بھی مقدور نہ ہو تو سات پیسے ہر مہینہ کے شروع میں بچہ کے ہاتھ سے کسی اندھے فقیر کو دلوا دے عمل پورا ہو جائیگا، اور ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند صاحب عمر ہوگا۔ [طب روحانی: ۱۴]

اَلْجَبَّارُ کے معنی...... بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنے والا۔

اور اس کے خواص چار ہیں: ۱...... جو شخص روزانہ صبح وشام دوسو چھبیس (۲۲۶) مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا ان شاء اللہ ظالموں کے ظلم وقہر سے محفوظ رہے گا۔ ۲...... اگر کوئی بادشاہ اس کو

Marfat.com

پڑھا کرے تو دوسرا بادشاہ اس پر غالب نہ ہوگا۔ ۳......جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا ہے وہ مخلوق کی غیبت اور بدگوئی سے محفوظ رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی ہر ظالم وجابر سے حفاظت فرماتے ہیں۔ ۴......اس اسم کے ساتھ {ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ} ملا کر پڑھنا بھی حفاظت کے لئے بہت مفید ہے۔

زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس شخص کے اولاد مرجاتی ہو زندہ نہ رہتی ہو یا وہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتا ہو، وہ شخص ساری عمر اپنا وظیفہ ان مبارک آیتوں کا کر لے، ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ساری شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ آیتیں یہ ہیں:

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ [الصفت: 75 تا 79۔ طب روحانی: ۱۴۴]

زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے تیسرا وظیفہ:

اجوائن اور کالی مرچ آدھ آدھ پاؤ لیکر پیر کے دن کے دوپہر کے وقت چالیس بار سورۂ ''والشمس'' اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ کے ساتھ درود شریف بھی پڑھے اور جب چالیس بار ہو جائے پھر ایک دفعہ درود شریف پڑھے اور اجوائن اور کالی مرچ پر دم کر دے اور شروع حمل سے یا جب سے خیال ہوا ہو، دودھ چھڑانے تک روزمرہ تھوڑا تھوڑا دونوں چیزوں سے کھالیا کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد زندہ رہے گی۔ [مجربات اکابر: ۲۱۶]

زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے چوتھا وظیفہ:

اگر بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو نیلے سوت کے اکتالیس تار بچہ کی ماں کے قد کے برابر لیکر اس پر اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں، اور ہر مرتبہ گرہ دیتے جائیں، جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھ دیں، اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس دھاگہ کو موم جامہ میں سی کر بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ اس طرح گیارہ سال تک مسلسل دھاگوں پر سورۂ

Marfat.com

مزمل پڑھ کر بچے کے گلے میں باندھتے رہیں، جب بچہ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا گیارہ سال کا ہو جائے تو ان سب دھاگوں کو کسی پاک جگہ دفن کر دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۲۵۴]

بچوں کی بیماریوں کے وظائف

بچہ کے رونے کو کم کرنے کے وظائف

بچہ کے رونے کو کم کرنے کا پہلا وظیفہ:

اگر بچہ روتا ہو تو ایک کاغذ پر درج ذیل مبارک آیتوں کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالنا نہایت ہی مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ [الاحقاف: 12 تا 14]

بچے کے رونے کو کم کرنے کا دوسرا وظیفہ:

درج ذیل آیت کو لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں، رونا کم ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے:

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ [طٰہٰ: 108]

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ [الکہف: 25۔ مستند مجموعہ وظائف: ۳۴۷]

بچے کے رونے کو کم کرنے کا تیسرا وظیفہ:

درج ذیل آیات کو لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں رونا کم ہو جائیگا۔ آیتیں یہ ہیں:

Marfat.com

۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ھٰذَا یَوۡمُ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ [المرسلات:35]

یَوۡمَئِذٍ یَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَہٗ ۚ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا ھَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾ [طہٰ:108]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاھِھِمۡ [یٰس:65۔ ایضا:۳۴۸]

بچے کے رونے کو کم کرنے کا چوتھا وظیفہ:

سورہ ''الفلق'' اور سورہ ''الناس'' تین بار پڑھ کر بچوں پر دم کریں، یا تعویذ بنا کر ان کی گردن میں لٹکائیں۔ [تحفہ صندلیہ:۶۶]

بچے کے رونے کو کم کرنے کا پانچواں وظیفہ:

(مندرجہ ذیل) آیت تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں یا پینے کے تعویذ بنا کر پلائیں یا تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکا دیں۔

وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا ھَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾ [طہٰ:108۔ اعمال قرآنی:۱۷۸]

رونے والے اور ضد کرنے والے بچے کیلئے چھٹا وظیفہ:

اگر کسی کا بچہ ضد کرتا ہو اور روتا ہو وہ شخص سات دفعہ: ''یَامُقِیۡتُ'' پڑھ کر خالی آبخورے میں دم کرے پھر اس میں پانی بھر کر بچہ کو پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ سات روز کے عمل میں بچہ کی ضد، رونا دھونا مع الخیر موقوف ہوگا۔ [طب روحانی:۳۶]

اَلۡمُقِیۡتُ کے معنی...... وہ کامل القدر ذات جو ہر چیز کو اس کی خوراک عطا کرتی ہے، غذا بخش۔

اور اس کے خواص چھ ہیں: ۱...... اگر کوئی خالی آبخورے میں سات (۷) مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اس میں خود پانی پئے یا کسی دوسرے کو پلائے تو ان شاء اللہ مقصد حاصل

Marfat.com

ہوگا...... یہ عمل سفر میں امن کے لئے بھی مفید ہے خاص طور پر جب اس کے ساتھ سورۃ قریش کو ملا کر صبح وشام پڑھی جائے۔ ۲...... جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرتی ہو وہ اس اسم کو دس (۱۰) بار پڑھ کر دم کرے۔ ۳...... جو کسی کو غریب دیکھے یا خود کو غریبی پیش آئے یا کوئی لڑکا بدخوئی کرے یا بہت روئے سات (۷) بار خالی آبخورے پر یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر خود پیئے یا دوسرے کو پلائے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ ۴...... اگر روزہ دار کو ہلاکت کا خوف ہو تو سو (۱۰۰) بار پھول پر پڑھ کر سونگھے ان شاء اللہ قوت پائے گا اور ہر روز روزہ رکھ سکے گا۔ ۵...... جو اس اسم کو {اَلْقَائِمُ} کے ساتھ ملا کر ہر نماز کے بعد سات (۷) بار پڑھے گا سودائی امراض سے ان شاء اللہ شفا پائے گا۔ ۶...... جو اس اسم کو ہر روز سات (۷) بار پانی پر دم کر کے پیئے گا ان شاء اللہ غیب سے روزی پائے گا اور کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

رونے والے دودھ نہ پینے والے بچے کیلئے ساتواں وظیفہ:

اگر بچہ روتا ہو یا دودھ نہ پیتا ہو ایک کاغذ پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ [الاحقاف:12 تا 14۔ طب روحانی:۱۵۹]

ڈرنے والے بچے کیلئے وظائف

ڈرنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:

جو بچہ رات کو ڈرتا ہو یا روتا ہو، اس کے گلے میں ان آیتوں کو تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر ڈالنا بچہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾

Marfat.com

وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ ۝۵ وَالۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنۡ دَافِعٍ ۝۸ [الطور: 1 تا 8 ۔ طب روحانی: ۱۶۸]

ڈرنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت مدثر کی ابتدائی سات آیات خواب میں ڈرنے والے رونے والے اور نیند اچاٹ ہو جانے کو ختم کرنے کیلئے ایک کاغذ پر زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ مرض دور ہو جائے گا۔ یہ نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

یٰۤاَیُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۝۳ وَثِیَابَكَ فَطَهِّرۡ ۝۴ وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۝۵ وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَكۡثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ۝۷ [المدثر: 1 تا 7 ۔ آئینہ عملیات: ۱۴۱]

بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے وظائف

بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے صدمہ سے روتا ہو اور صبر نہ کرتا ہو، سات مرتبہ "یَامَتِیْنُ" لکھ کر گھول کر بچے کو پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ بچے کو صبر آ جائیگا۔ [طب روحانی: ۴۷]

اَلۡمَتِیۡنُ کے معنی: قوت واقتدار والا۔

اس کے خواص پانچ ہیں: (۲)...... جس عورت کا دودھ کم ہو یا نہ ہو اس کو {اَلۡمَتِیۡنُ} کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ خوب دودھ ہوگا۔ (۲)...... جس بچے کا دودھ چھڑایا گیا ہو اور وہ صبر نہ کرتا ہو اسے بھی یہ اسم مبارک دس (۱۰) بار لکھ کر پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ صبر کرے گا۔ (۳)...... جو کوئی ملکی منصب چاہتا ہو وہ اتوار کے دن اول ساعت میں اسی نیت سے تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ منصب پا لے

Marfat.com

گا۔(۴)...... جو اس کا بکثرت ورد کرے گا اسکی مشکل آسان ہو جائے گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ حاجات پوری ہوں گی۔(۵)...... جو کوئی فاسق وفاجر لڑکے یا لڑکی پر دس (۱۰) بار {اَلْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ} پڑھے گا تو اس کی اصلاح ہو جائے گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ وہ غلطی سے باز رہے گا۔

بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورۃ البروج لکھ کر اس بچہ کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ دودھ آسانی کے ساتھ چھوڑ دے گا۔[اعمال قرآنی:۱۴۴]

بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے تیسرا وظیفہ:

جو بچہ آسانی کے ساتھ دودھ نہ چھوڑتا ہو تو اسے چند روز تک درج ذیل دعا لکھ کر پلائی جائے تو آسانی کے ساتھ دودھ چھوڑ دے گا۔دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْمَتِيْنُ الَّذِىْ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِقُوَّةِ الْمَتِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔[مستند مجموعہ وظائف:۳۴۷]

کمزور بچے کی صحت کیلئے وظائف

کمزور بچے کی صحت کیلئے پہلا وظیفہ:

گر کوئی بچہ یا بڑا آدمی سوکھتا ہی چلا جائے (سوکڑے کا مریض ہو) اور بظاہر کوئی مرض معلوم نہ ہو تو ایسے مریض کیلئے ایک ہزار مرتبہ درج ذیل آیت عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر پاؤ بھر چنبیلی یا سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ دیں پھر اس تیل سے تھوڑا تھوڑا ہر روز مریض کے بدن پر مالش کریں ان شاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں مریض قوی اور تندرست ہو جائیگا۔آیت یہ ہے:

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۵۰ [الروم:50۔مستند مجموعہ وظائف:۳۴۹]

Marfat.com

کمزور بچے کی صحت کیلئے دوسرا وظیفہ:

دن میں تین مرتبہ باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ سورۃ التین پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پلائیں، گیارہ دن تک اس عمل کو بلاناغہ کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ سوکھا پن جاتا رہیگا۔ سورۃ التین یہ ہے:

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ① وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ② وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ⑦ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧ [التین: 1 تا 8۔ ایضا: ۳۵۰]

کمزور بچے کی صحت کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر کسی بچہ کو سوکھا لگ جائے روز بروز دبلا ہوتا چلا جائے ایسے بچے کیلئے آدھ سیر سرسوں کے تیل پر ایک ہزار مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر دم کرنا پھر روزانہ صبح اور شام وہ تیل اس بیمار بچہ کے بدن پر ملنا اکیس روز میں بچہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفاء بخشتا ہے۔ آیت یہ ہے:

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ㉝ [الاحقاف: 33۔ طب روحانی: ۱۵۹]

بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے وظائف

بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

نظر بد سے محفوظ رہنے کیلئے تین مرتبہ اس مبارک آیتوں کو پڑھ کر دم کرنا نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے عمل مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ㊿① وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ㊿② [القلم: 51، 52۔ طب روحانی: ۱۸۶]

Marfat.com

بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی کو اپنے یا اپنے بچہ پر نظر کا اندیشہ ہو تو گیارہ مرتبہ "یَاحَفِیْظُ" کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں باندھے کبھی نظر نہ لگے گی۔ [طب روحانی:۳۶]

اَلْحَفِیْظُ کے معنی......سب کا محافظ۔

اور اس کے خواص چھ ہیں :۱......جو شخص بکثرت {یَاحَفِیْظُ} کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ان شاء اللہ ہر طرح کے خوف وخطرہ اور نقصان وضرر سے محفوظ رہے گا۔ ۲......یہ اسم مبارک خوفناک سفر میں حفاظت کے لئے بے حد مفید اور سریع الاثر ہے حتیٰ کہ اگر اسے پڑھ کر درندوں کے درمیان سو جائے تو ان شاء اللہ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اس اسم کے ذکر کے بعد تین (۳) بار یہ دعا پڑھے {یَاحَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ}۔ ۳......جو اس اسم کو ہر روز سولہ (۱۶) بار پڑھے گا ان شاء اللہ ہر طرح سے نڈر رہے گا۔ ۴......جو مغرب کے بعد اکتالیس (۴۱) بار قبلہ کی طرف چہرہ کر کے {یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَامُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ} پڑھے ان شاء اللہ غیب سے روزی پائے گا۔ ۵......جو یہ اسم مبارک کسی بیمار پر چالیس (۴۰) ہفتہ تک ستر (۷۰) ستر (۷۰) بار روز پڑھ کر دم کرے گا ان شاء اللہ بیمار تندرست ہو جائے گا۔ ۶......اس کو پڑھنے اور اپنے پاس لکھ کر رکھنے والا ڈوبنے، جلنے، دیو، پری اور نظرِ بد سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو پانچ مرتبہ "یَامُمِیْتُ" اس طرح لکھ کر تعویذ بنا کر ڈالا جائے نقش یہ ہے:

یَامُمِیْتُ

یَامُمِیْتُ　　　یَامُمِیْتُ

یَامُمِیْتُ　　　یَامُمِیْتُ　[طب روحانی:۵۲]

Marfat.com

اَلْمُمِیْتُ کے معنی: موت دینے والا

اس کے چار خواص ہیں: (۱)...... جو کوئی یہ اسم اس قدر پڑھے کہ اس پر حال طاری ہوجائے پھر وہ ظالموں فاسقوں میں سے کسی کی ہلاکت کی دعا کرے تو وہ اسی وقت ہلاک ہوجائے گا۔(۲)...... جو اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھے گا اس کا نفس ان شاء اللہ مغلوب ہو جائے گا۔(۳)...... جس کو اسراف کی عادت ہو یا اس کا نفس عبادت پر آمادہ نہ ہوتا ہو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے ...... اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر (اَلْمُمِیْتُ) پڑھتے پڑھتے سوجائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا نفس مطیع ہوگا۔(۴)...... جو اس اسم کو سات (۷) بار پڑھ کر دم کرے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔

بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

اگر کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو سات مرتبہ "یَابَرُّ" پڑھ کر بچہ پر دم کرے۔ان شاء اللہ تعالیٰ وہ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ [ایضا: ۶۳]

اَلْبَرُّ کے معنی: نیکوکار، نیک سلوک کرنے والا۔

اس کے نو خواص ہیں: (۱)...... جو کوئی شراب خوری یا زنا کاری جیسے گناہوں میں گرفتار ہو وہ روزانہ سات مرتبہ یہ اسم پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا دل گناہوں سے ہٹ جائے گا۔(۲)...... جو اس کو آندھی وغیرہ کی آفتوں کے ڈر سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ امن میں رہے گا۔(۳)...... جو شخص حب دنیا میں مبتلا ہو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ دنیا کی محبت اس کیلئے دل سے جاتی رہے گی۔(۴)...... جو کوئی اس اسم مبارک کو ایک سانس میں سات مرتبہ اپنے لڑکے پر پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے گا وہ بچہ ان شاء اللہ تعالیٰ بلوغ تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔(۵)...... جو کوئی اس اسم کو پڑھے گا عزیز خلائق ہوگا۔ان شاء اللہ تعالیٰ (۶)...... یہ اسم خشکی اور سمندر کے مسافر کیلئے امان ہے۔(۷)...... جو اس اسم کو اپنے بچے کے سر پر پندرہ (۱۵) مرتبہ پڑھ کر یہ دعا مانگے: {اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ ھٰذَا الْاِسْمِ رَبِّہٖ لَا یَتِیْمًا وَلَا لَئِیْمًا} تو ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی، اور بچہ نہ یتیم ہوگا

Marfat.com

اور نہ لئیم۔(۸)...... گناہ کبیرہ کا مرتکب اگر سات سو(۷۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ گناہوں سے توبہ کی توفیق پائے۔(۹)...... اگر اس کے ساتھ {اَلرَّحِیْمُ} ملا کر {یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ} پڑھا جائے تو یہ قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔

نظر بد ختم کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:

درج ذیل آیات لکھ کر باندھیں اور پڑھ کر دم کریں:

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ [المومن:57]

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ [الملک:3،4۔اعمال قرآنی:۱۵۴]

نظر بد ختم کرنے کیلئے چھٹا وظیفہ:

مندرجہ ذیل الفاظ وآیت لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کو دیں یا پانی پر دم کر کے مریض کو پانی پلائیں اور اس پر چھڑکیں یا پانی پر دم کر کے اس پانی سے مریض کو غسل کرائیں پھر استعمال شدہ پانی کسی پاک جگہ پر بہادیں۔الفاظ وآیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَّتْ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ عَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ [الملک:3،4۔تحفہ صندلیہ:۶۴]

نہ بولنے والے بچے کیلئے وظائف

نہ بولنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کوئی بچہ تین چار برس کا ہو جائے اور بولنا شروع نہ کرے اس کو روزانہ اکیس روز تک

Marfat.com

درج ذیل آیتوں کو لکھ کر گھول کر پلانا نہایت مفید و مجرب ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اکیس روز میں بولنے لگے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ [مریم: 30 تا 33۔ مستند مجموعہ وظائف: ۳۴۹]

نہ بولنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت ''اسراء'' اگر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلائیں جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے گی۔ [اعمال قرآنی: ۱۸۶]

مرض کمیڑا کو ختم کرنے کیلئے وظائف

مرض کمیڑا کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اس مرض میں مبتلا بچوں کے ہاتھ پاؤں میں تشنج واقع ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کھینچ جاتے ہیں، مرض کا جب زیادہ غلبہ ہو جائے تو بچے پر بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں درج ذیل وظیفہ کیا جائے: فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ پوری سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ کیساتھ پڑھ کر مٹھائی یا پانی پر دم کر کے مسان کے مریض کو کھلایا یا پلایا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مرض ختم ہو جائیگا۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۳۴۵]

مرض کمیڑا کو ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس بچے کو مسان کی شکایت ہو، مندرجہ ذیل آیات لکھ کر اس بچے کے گلے میں ڈالیں، ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ مسان اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ بہتر یہ ہے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی

Marfat.com

گلے میں ڈال دیں۔ وہ آیات یہ ہیں:

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ [ابراھیم: 15 تا 17]

بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے وظائف

بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے پہلا وظیفہ:

درج ذیل آیت کو تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں ڈالنے سے بچے تمام امراض بچگانہ سے محفوظ رہتے ہیں:

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّىْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾ [ھود: 56، 57۔ ایضا: ۲۵۳]

بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر پیدائش کے وقت سورۃ ''جاثیہ'' لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں پہنائی جائے تو آسیب وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے [ایضا: ۲۵۴]

بچے کے دانت آسانی کے ساتھ نکالنے کیلئے وظائف

بچہ کے دانت آسانی سے نکالنے کیلئے پہلا وظیفہ:

سورۃ ''ق'' کے شروع سے الخروج تک لکھیں اور اسے دھو کر بچہ کو پلائیں، تو اس سے بھی آسانی کے ساتھ دانت نکل آئیں گے [ایضا: ۳۴۷]

Marfat.com

بچہ کے دانت آسانی سے نکالنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت "ق" ایک کاغذ پر لکھیں، پھر اسے دھوکر اس کا پانی بچہ کے دانتوں کی جگہ پر ملیں ان شاء اللہ تعالیٰ آسانی کیساتھ بغیر تکلیف کے دانت نکل آئیں گے [ایضا]

نہ چل سکنے والے بچے کیلئے وظیفہ:

اسم حق تعالیٰ "اَلْمَتِیْنُ" ہرن کی جھلی پر لکھیں اور خوشبوں کا بخور دیکر اپاہج میں مبتلا بچہ کے گلے میں ڈالیں، تو اس سے اس کو قوت رفتار حاصل ہو جائیگی [ایضا:۳۴۹]

بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کیلئے وظیفہ:

اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہو تو سات مرتبہ درج ذیل آیت لکھ کر پانی میں گھول کر پانی پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ [ھود:44۔ گنجینہ اسرار:۱۴۹]

بچوں کے جلدی امراض کیلئے وظیفہ:

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (البقرۃ) (۱)...... طاق عدد میں پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ (۲)...... یا پینے کے ۴۱ تعویذ بنا کر پلائیں (ہر دن ایک تعویذ) (۳)...... پانی پر دم کریں پھر مریض کو کسی بڑے برتن میں کھڑا کر کے اس پر یہ پانی ڈالیں، پھر استعمال شدہ پانی کسی پاک جگہ پھینک دیں [تحفہ صندلیہ:۴۰]

بچوں کی نشوونما کیلئے وظیفہ:

جب بچہ پیدا ہوئے سترہ دن گزر جائیں تو مندرجہ ذیل آیات کو شیشہ کے برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھوکر دو حصہ کرلیں، ایک حصہ اس بچے کے کھانے کی چیز میں ملائیں اور ایک حصہ بوتل میں رکھ کر چھوڑ دیں، اور سات روز تک اس بچہ کو پلائیں اور اس کے منہ کو

Marfat.com

ملیں، ان شاء اللہ تعالیٰ خوب نشو نما ہو گی۔ آیتیں یہ ہیں:

الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ وَ بَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِیۡنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَہٗ مِنۡ سُلٰلَۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّہِیۡنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىہُ وَ نَفَخَ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِہٖ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۹﴾

[السجدۃ:7 تا 9۔ السجدہ، اعمال قرآنی: ۱۳۰]

مال اور اولاد میں وسعت کیلئے وظیفہ:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کی درخواست پر اپنے خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ کیلئے یہ دعاء فرمائی تھی "اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالَہٗ وَوَلَدَہٗ وَبَارِكْ لَہٗ فِیْمَا اَعْطَیْتَہٗ" اس دعاء کا اثر تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی اولاد سو کے قریب ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت بھی خوب عطا کی۔ [معارف القرآن: ۶۱]

اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی کا وظیفہ

اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کیلئے یہ دعا کثرت سے مانگی جائے:

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

[ابراہیم:40]

اولاد، والدین کیلئے یہ وظائف کریں

پہلا وظیفہ:

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾

[ابراہیم:41]

رَبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ○ [الاسراء:24]

Marfat.com

دوسرا وظیفہ:

(۲)......علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) دعا پڑھے، اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یااللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. رَبِّ السَّمٰوٰتِ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ رَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ. وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ [عمدۃ القاری: ۳/۱۳۶]

تیسرا وظیفہ:

" اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلاً وَّاٰجِلاً فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ " [ارشاد الساری الی مناسک ملا علی قاری]

اولاد کی عزّت اور حصولِ کامیابی کیلئے صلوٰۃ وسلام کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَآ اَهْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ. [ایضا]

جو شخص صبح وشام بعد نماز فجر ومغرب (۱۷) مرتبہ پابندی سے اس درود شریف کو پڑھے گا، اور دیگر نمازوں میں کم از کم سات (۷) مرتبہ پڑھتا رہے تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔ اور لوگوں کی نگاہ میں محبوبیت کا مقام نصیب ہوگا۔ اور کسی جگہ

Marfat.com

سے بھی ناکام ونامراد نہیں لوٹے گا۔

مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے پہلا وظیفہ:

سورہ فاتحہ کی خاصیت کے بارے میں حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت "الحمد شریف" اور "قل ھو اللہ" "قل اعوذ برب الفلق" اور "قل اعوذ برب الناس" سات بار پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور اہل وعیال اور اولاد کو ہر بلا سے آئندہ جمعہ تک محفوظ رکھیں گے [اعمال قرآنی: ۱۴۵]

اولاد اور مال کی ترقی کیلئے دوسرا وظیفہ:

ترقی اولاد اور ترقی مال کیلئے نیا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک سو تیرہ مرتبہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا پھر مصلے سے اٹھتے ہی فوراً جہاں تک ہو سکے حسب استطاعت کسی یتیم غریب کو خیرات کرنا اور روزانہ زندگی بھر ایسا ہی کرنا غریب انسان کو امیر کبیر اور صاحب اولاد کثیر بناتا ہے اللہ تعالیٰ کا فضل درکار ہے اعتقاد شرط ہے آیتیں یہ ہیں:

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ [التغابن: 17، 18۔ طب روحانی: ۱۸۲]

مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے تیسرا وظیفہ:

"اَلرَّقِيْبُ" کا ذکر کثرت سے کرنے سے مال وعیال محفوظ رہتے ہیں، سفر میں جاتے وقت اپنے اہل واولاد میں سے جس پر کوئی خطرہ یا فکر ہو، اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات بار یہ اسم الٰہی پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مامون رہے گا اور سات بار یا ستر بار اپنی بیوی یا فرزند یا مال پر پڑھ کر دم کریں تو جنات اور تمام دشمنوں اور تمام آفتوں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے اور ان کا رعب بھی بڑھ جائیگا [تحفہ سعادت: ۷۵]

اَلرَّقِيْبُ کے معنی...... خوب نگہبانی کرنے والا۔

Marfat.com

اور اس کے خواص سات ہیں:۱......اس اسم کا ذکر کرنے سے مال وعیال محفوظ رہتے ہیں۔۲......اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو بکثرت اس کا ورد کرنے سے ان شاء اللہ واپس مل جاتی ہے۔۳......اگر اسقاط حمل کا خطرہ ہو تو حاملہ عورت پر سات (۷) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا مفید ہے۔۴......سفر میں جاتے وقت جو اپنے اہل واولاد میں جس پر کوئی خطرہ یا فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات (۷) بار یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ وہ مامون رہے گا۔ ۵......جو کوئی اس اسم کو سات (۷) یا ستر (۷۰) بار اپنی بیوی۔فرزند یا مال پر پڑھ کر دم کرے جنات اور تمام دشمنوں اور آفتوں سے ان شاء اللہ محفوظ رہے اور اس کا رعب بھی بڑھ جائے گا۔۶......جو کوئی پھوڑے پھنسی پر تین بار یہ اسم مبارک پڑھ کر پھونک دے ان شاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔۷......جو کوئی اپنا مال واسباب (گاڑی وغیرہ) کہیں چھوڑتے وقت اس اسم کو پڑھ لے تو ان شاء اللہ چوری سے حفاظت رہے گی۔

مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے چوتھا وظیفہ:

جو کوئی ایک سانس میں سات مرتبہ اپنے لڑکے پر "اَلْبَرُّ" پڑھ کر اسے اللہ کے سپرد کر دے گا، وہ بچہ ان شاء اللہ تعالیٰ بلوغ تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا، اور جو اپنے بچے کے سر کے درمیان ہاتھ رکھ کر پندرہ بار "اَلْبَرُّ" پڑھ کر یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ ھٰذَا الْاِسْمِ رَبِّہٖ لَا یَتِیْمًا وَّ لَا لَئِیْمًا"

تو ان شاء اللہ تعالیٰ یہ دعا قبول ہوگی بچہ نہ یتیم ہوگا اور نہ ہی کمینہ[ایضا:۱۱۶]

بچے کو سب سے پہلے کیا سکھلائیں؟

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے بچوں کو سب سے پہلے کلمہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" سکھلاؤ۔[کنز العمال:۱۶/ ۱۸۳، رقم: ۴۵۳۲۴]

اس حکم کا راز یہ ہے کہ کلمہ توحید جو اسلام کا شعار اور اسلام کا کلمہ ہے سب سے پہلے بچے کے کان میں پڑے اور سب سے پہلے اس کی زبان سے یہی کلمہ جاری ہو اور سب سے پہلے

Marfat.com

جن کلمات اور الفاظ کو یہ بچہ سمجھے وسیکھے وہ یہی کلمہ ہو اور بچے کو یہ دعا بھی سکھائے: اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیۡ اَفۡضَلَ مَاتُؤۡتِیۡ عِبَادَكَ الصَّالِحِیۡنَ۔ [ابن السنی: ۴۷/۱۰۵]

جب بنی عبدالمطلب کا کوئی بچہ بولنے لگتا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کو یہ آیت سکھاتے تھے:

وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾ [بنی اسرائیل: 111۔ ابن السنی: ۱۴۵، رقم: ۴۲۶]

عورتوں کی مخصوص بیماریوں کے وظائف

مردہ بچے کی پیدائش کیلئے وظیفہ:

جس عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلایا جائے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچہ جلد باہر آئے گا۔

ح ح ح غ ع د دك ر دط ۱۵۲ كه ۱ كه كه و و [آئینہ عملیات وتعویذات: ۱۹۷]

شکم مادر میں خشک ہونے والے بچے کیلئے وظیفہ:

اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ خشک ہو جائے تو اس تعویذ کو پانی میں گھول کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ زندہ اور تندرست پیدا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم علے علے علے علے علے لہ لہ لہ لہ لہ لہ مہ مہ مہ مہ مہ مہ میسر میسر میسر میسر میسر میسر میسر میسر [مجربات عملیات وتعویذات: ۱۶۵]

خروج مشیمہ (وہ جھلی جس میں بچہ رہتا ہے) کیلئے وظیفہ:

اگر بچے کے پیدائش کے بعد وہ جھلی جس میں بچہ رہتا ہے نہ نکلے تو ایک کپڑے کی چٹ پر کلمات ذیل لکھ کر عورت کی پیٹھ پر باندھیں ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً نکل آئے گی۔ کلمات یہ ہیں:

Marfat.com

دَخَلَ جِبْرِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمُحَمَّدٍ ﷺ اَنْزِلِیْ اَیُّھَا الْمَشِیْمَۃُ" [مجربات دیربی: ۲۵]

حیض کی کمی اور درد کیلئے پہلا وظیفہ:

جس عورت کی ماہواری میں کمی ہو اور اس سے تکلیف ہو تو ان آیات کو لکھ کر کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَجَعَلْنَا فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْھَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْھِمْ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ [یس: 34،35]

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ [الانبیاء: 30۔ مستند مجموعہ وظائف: ۳۱۵، بحوالہ آئینہ عملیات: ۲۱۰]

حیض کو درد سے آنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس عورت کو حیض درد سے آتا ہو اس کیلئے اس کلام کو لکھ کر شہد خالص یا مصری کے شربت میں ملا کر تین روز تک متواتر پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام آجائے گا۔ کلمات یہ ہیں:

یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرحمن الرحیم یَانُوْرُ اَللّٰہُ حٰمٓ اَللّٰہُ حٰمٓ اَللّٰہُ اَللّٰہُ حٰمٓ اَللّٰہُ حٰمٓ اَللّٰہُ اَللّٰہُ حٰمٓ اَللّٰہُ حٰمٓ اَللّٰہُ یَانُوْرُ یَابَصِیْرُ یَابَصِیْرُ اَللّٰہُ یَالَطِیْفُ یَاشَافِیْ اَللّٰہُ شَافِیْ یَاشَافِیْ اَللّٰہُ کَافِیْ یَانُوْرُ" [مجربات عملیات وتعویذات: ۱۷۷]

حیض کے درد کو ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

جو عورت حالت حیض میں کثرت کے ساتھ "اَلْمُتَعَالِیْ" کا ذکر کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

Marfat.com

اَلْمُتَعَالِیُ کے معنیٰ: بہت بلند و برتر۔

اس کے سات خواص ہیں: (۱)...... جو شخص کثرت سے {اَلْمُتَعَالِیُ} کا ورد رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی۔ (۲)...... جو عورت حالتِ حیض میں کثرت سے اس اسم کا ورد رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف رفع ہوگی۔ (۳)...... جو بدکردار عورت ایام کی حالت میں اس اسم کو بہت پڑھے گی وہ بدفعلی سے نجات پائے گی۔ (۴)...... جو شخص اتوار کی رات کو غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے اس کو تین بار پڑھ کر جو دعا مانگے گا ان شاء اللہ قبول ہوگی۔ (۵) ش...... اس کا بکثرت ذکر کرنے سے رفعت (بلندی) حاصل ہوتی ہے۔ (۶)...... جو حاکم کے پاس جاتے وقت یہ اسم پڑھ لے اسے حجت اور غلبہ نصیب ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ (۷)...... دشمن کی ہلاکت کیلئے سات دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔

کثرت حیض کو کم کرنے کیلئے وظیفہ:

حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورۂ دھر پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ خون آنا بند ہو جائے گا۔ [عملیات کشمیری:۱۱۱]

سیلان رحم (لیکوریا) ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی عورت کو لیکوریا ہو گیا ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیات عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔ آیات یہ ہیں:

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ ۔ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ [ایضاً:۱۱۰]

سیلان رحم (لیکوریا) ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

لیکوریا کے مرض کے شفا بخش علاج کیلئے باوضو ہو کر پاک وسفید کاغذ پر سورۂ النجم زعفران سے لکھیں اور کاغذ آب زم زم یا عام پانی میں گھول کر مریضہ کو پلا دیں ان شاء اللہ

Marfat.com

تعالیٰ سات یوم کے مسلسل عمل سے لیکوریا کا عارضہ بالکل ختم ہو جائے گا۔ اس عمل کے کرنے سے رحم کے دیگر امراض میں بھی ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہو گی۔ [علاج قرآنی: ۱۳۷]

دردِ رحم کو ختم کرنے کیلئے نقش:

یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھیں ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو گی، درمیان خانہ میں مریضہ کا نام لکھیں۔ [فلاح دارین: ۸۲]

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	اس خانے میں مریض کا نام لکھیں	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ

پستان کے عدم ابھار کیلئے وظیفہ:

پستانوں کے عدم ابھار میں یہ آیت لکھ کر پستان پر باندھنا بہت مفید ہے اور پستانوں میں درد ہو تو اس لئے بھی یہ عمل نافع ہے۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۶۶ [النحل: 66۔ عملیات کشمیری رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۹]

پستان کے ورم اور درد کیلئے وظیفہ:

اگر پستانوں پر ورم آ گیا ہو تو سورۂ اخلاص اور معوذتین دس دس بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ورم ختم ہو جائے گا۔ [ایضا: ۱۱۰]

حمل کو برداشت کرنے کیلئے وظیفہ:

اگر کوئی حاملہ عورت صدمات سے کمزور ہو گئی ہو اور حمل کی برداشت نہ ہو ایک سو اکیس مرتبہ وہ حاملہ روز "یَا قَوِیُّ" مبارک نام کی تلاوت کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ایام حمل نہایت آسانی سے گزریں گے اور طاقت و صحت قائم رہے گی۔ [طب روحانی: ۴۷]

Marfat.com

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر عورت کے پستان میں دودھ نہ پیدا ہوتا ہو، تو ایک سو ایک بار درج ذیل آیت بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے، خوب دودھ پیدا ہو جائے گا۔

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ [هود: ۴۲]

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ○ [رحمن، عملیات کشمیری: ۷۷]

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی عورت کا دودھ خشک ہو گیا ہو اس کے گلے میں ان آیتوں کو لکھ کر ڈالنا اور ان آیتوں کے پانی سے سینہ کو دھونا پھر اس پانی کو محفوظ دیوار پر چھڑ کنا نہایت ہی مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ [محمد: 15۔ طب روحانی: ۱۶۰]

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر کسی عورت کے دودھ کم ہو تو وہ "يَا مَتِيْنُ" نو دفعہ لکھ کر تعویذ گھول کر پلایا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہوگا، گیارہ روز برابر اس عمل کو کیا جائے۔ [ایضا]

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے چوتھا وظیفہ:

جس عورت کا دودھ کم ہو یا دودھ خشک ہو گیا ہو تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر لاہوری نمک پر دم کرے اور اپنے کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائیگا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

Marfat.com

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾ [البقرہ:261۔آئینہ عملیات:۲۰۵]

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے پانچواں وظیفہ:

اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو تو سورۃ الحجرات کو زعفران سے لکھ کر پانی میں گھولیں اور اس عورت کو پلائیں، اس کا دودھ بڑھ جائیگا۔[اعمال قرآنی:۱۱۳]

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے چھٹاں وظیفہ:

سورت یٰس لکھ کر پلانے سے عورت کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔[ایضا:۱۳۲]

زیر ناف (پیڑو) کے درد کیلئے وظیفہ:

جو عورت زیر ناف کے درد میں مبتلا ہو اس کو یہ آیت مکرم لکھ کر پانی سے دھو کر پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ [الدھر:27۔اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا:۲۷۸]

استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے پہلا وظیفہ:

آیت مبارک کہ "صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ [البقرہ] لکھ کر پیٹ میں باندھیں۔[ایضا:۲۸۸]

استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورہ الدھر (پارہ ۲۹) پوری سورت کو سات یوم تک روزانہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ [ایضا:۲۸۹]

استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے تیسرا وظیفہ:

سورۃ الکوثر (پارہ ۳۰) یہ سورت تین سو تیرہ بار روزانہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلائیں۔[ایضا]

Marfat.com

مردوں کے وظائف

نامردی کیلئے پہلا وظیفہ:

جو شخص جماع پر قادر نہ ہو اسے بعد نماز فجر یہ آیت مرغی کے انڈے پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل ایسا انڈہ کھلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ① [النساء:1۔ عملیات کشمیری :۱۰۵]

نامردی کیلئے دوسرا وظیفہ:

شیشے کے برتن میں آیت:

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ [الکھف:99]

لکھ کر اس شخص کو پلایا جائے جو اپنی بیوی کی محبت سے باز رکھا گیا ہو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح قادر ہو جائے گا۔ [مجربات عملیات وتعویذات:۱۸۶]

نامردی کیلئے تیسرا وظیفہ:

تین انڈے لے کر ایک پر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ○ لکھے اور اس کو مرد کھائے۔

اور دوسرے پر:

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ○ اور اس کو عورت کھائے۔

Marfat.com

اور تیسرے پر: وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ○ لکھے اور اس میں سے آدھا مرد کھائے اور آدھا عورت کھائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس مصیبت سے رہا ہو جائے گا۔ [اعمال قرآنی:۱۱۶]

جریان کیلئے پہلا وظیفہ:

جریان کے مریض کو سورت حجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو جائے گی۔ [عملیات کشمیری:۱۰۰]

جریان کیلئے دوسرا وظیفہ:

بعد نماز عصر اول و آخر سات مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ یہ آیت پڑھنا جریان کیلئے مفید ہے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧ [التحریم:8۔ ایضا:۱۰۵]

کثرت احتلام کیلئے پہلا وظیفہ:

بستر پر جاتے وقت سورۂ طارق پڑھ لی جائے تو کبھی کثرت احتلام کا مرض نہیں ہوگا اگر پہلے سے یہ مرض ہو تو بالکل ختم ہو جائے گا۔ بہت مجرب ہے۔ [کمالات عزیزی:۱۰۶]

کثرت احتلام کیلئے دوسرا وظیفہ:

کثرت احتلام کا مریض سوتے وقت اپنے سینے پر شہادت کی انگلی سے "عمر" لکھے اور رات کو جب بھی آنکھ کھلے اسی طرح عمر لکھے ان شاء اللہ تعالیٰ ہرگز احتلام نہیں ہوگا۔ [آئینہ عملیات:۲۹۶]

حفاظت احتلام کیلئے تیسرا وظیفہ:

سورۃ النور کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے، اور اگر اس کو آب زمزم

Marfat.com

سے لکھ کر پیوے تو شہوت جماع منقطع ہو جائے گا۔ [عمال قرآنی: ۱۲۴]

شہوت نفسانی پر غالب ہونے کا وظیفہ:

"اَلْمَلِكُ الْعَزِيْزُ" کا کثرت کیساتھ ورد کرنے سے شہوانی خواہشات مغلوب رہتی ہیں۔ [ایضا: ۹۶]

کثرتِ خواہش اور نگاہ بد کا علاج:

جو شخص بدکاری کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا شادی شدہ کثرتِ خواہش جماع کا شکار ہو ان دونوں کیلئے (بالخصوص عادت بد میں مبتلا شخص کیلئے یہ ایک نعمت ہے) اللہ پاک کے یہ نام سفید طشتری میں زعفران سے لکھ کر دیں۔ اور اس کا پانی صبح نہار منہ اسے پلائیں۔ مناسب ہوگا کہ ایسا شخص بھی کم از کم ایک مہینہ متواتر روزے رکھے۔ کیونکہ روزہ شہوانی جذبات کا الاؤ ٹھنڈا کرنے کا سب سے بڑا روحانی فارمولا ہے۔ روزے کی صورت میں سحری سے کچھ پہلے پلیٹ دھو کر پی لے اور مہینہ بھر عمل جاری رکھے۔ وگرنہ نہار منہ سات دن تک کافی ہے۔

اسمائے الٰہی یہ ہیں: الرحیم، اللطیف، المجیدُ، الرشید، البدیع، الجلیل، الکبیر، العزیز البارئ الخبیر، الحمید الباقی، الوالی، والو کیل، الحلیم، العلیم، الحکیم، العظیم، السمیع، المخصیءُ، المبدیءُ، المتعالی، العلیّ الو کیل، الغنیّ البصیر المجیب۔

سرعت انزال دور کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

مندرجہ ذیل تعویذ انگور کے پتے پر لکھ کر بائیں ران پر باندھنا امساک کیلئے یعنی سرعت انزال کو دور کرنے کیلئے مفید ہے۔

اَبْجَدْ هُوَّزْ، حَطِّيْ، كَلَمَنْ، سَعْفَصْ، قَرَشَتْ، ثَخِذْ، ضَظَغْ وَقِيْلَ يَاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ (هود) اَمْسِكْ اَيُّهَا الْمَآءَ النَّازِلَ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

Marfat.com

الْعَظِیْمِ۔

فلاں بن فلانہ کی جگہ مریض کا نام لکھا جائے۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۳۱۴]

سرعت انزال دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

انگور کے پتے پر لکھ کر باندھے:

اَبْجَدْ ھَوَّزْ، حَطِّیْ، کَلَمَنْ، سَعْفَصْ، قَرَشَتْ، ثَخَذٌ، ضَظَغْ وَقِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ (ھود) كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰهُ [المائدہ، اعمال قرآنی: ۱۶۴]

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جسمانی بیماریوں کے وظائف

آتشک اور سوزک کیلئے پہلا وظیفہ:

سوزک کے مریض کو یہ آیتیں لکھ کر عرق گلاب میں گھول کر پلانا بہت مفید ہے۔

(۱)...... وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْھِبْ غَیْظَ قُلُوْبِھِمْ

(۲)...... یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ۔ وَھُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔

(۳)...... فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○

(۴)...... وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ [عملیات کشمیری: ۱۰۴]

آتشک اور سوزک کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس کو سوزاک کی بیماری ہوگئی ہو اسے سورہ مزمل لکھ کر گلے میں ڈالی جائے اور بارش کے پانی پر دم کر کے پلانے بھی ان شاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔ [ایضا]

Marfat.com

آتشک اور سوزک کیلئے تیسرا وظیفہ:

ایک سو ایک مرتبہ یہ آیات پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آتشک کا مرض جاتا رہے گا۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ [النازعات:1 تا5۔ ایضا:۱۰۵]

بلڈ پریشر کیلئے وظیفہ

بلڈ پریشر کے مریض اگر اس آیت کو روزانہ (۱۰۱) مرتبہ پڑھتے رہیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے شفا ہوگی۔

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ آل عمران:134]

آنکھ کی تکلیف دور کرنے کیلئے وظائف

آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا پہلا وظیفہ:

جس شخص کی آنکھیں دکھ رہی ہوں وہ یہ دعا پڑھے:

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ ق:22]

"اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَأْرِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ [ابن السنی:۱۸۹، رقم:۵۷۰]

آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا دوسرا وظیفہ:

ہر فرض نماز کے بعد اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ "یَانُوْرُ" پڑھ کر شہادت کی انگلی پر پھونک کر آنکھوں پر پھیر لیں ضعف بصر کیلئے نہایت مفید ہے [عملیات

Marfat.com

کشمیری:۸۲]

آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا تیسرا وظیفہ:

سورت یس پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگایا جائے توان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی [عملیات کشمیری:۸۱]

آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا چوتھا وظیفہ:

سورۃ قدر کو جو باوضو ہو کر آسمان کیطرف نظر کر کے پڑھے اس کی بصارت میں کبھی کمی نہیں ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ [مستند مجموعہ وظائف:۲۸۵،بحوالہ اعمال قرآنی:۳۳]

آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا پانچواں وظیفہ:

جس کی آنکھ پھڑکتی ہو تو اس کیلئے ان مبارک آیتوں کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے منہ پر دم کرنا اور سات مرتبہ دوبارہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانے سے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً مرض اور تکلیف ختم ہو جائے گا۔ آیتیں یہ ہیں:

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ الانشقاق:16 تا 20۔ مستند مجموعہ وظائف،:۲۸۵،بحوالہ:طب روحانی:۱۵۸]

رتوندا (دن کو دکھائی نہ دیتا ہو) ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی شخص کو رتوندا...... کا مرض ہو گیا ہو یعنی دن کو دکھائی نہ دیتا ہو تو سورت قیامہ سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ مرض دور ہو جائیگا [ایضا:۸۲]

رتوندا ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی کو دن میں دکھائی نہ دیتا ہو تو اس کیلئے صبح وشام سو سو مرتبہ یہ آیت پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

Marfat.com

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ [ایضا]

آنکھوں کے جالوں کا وظیفہ:

سورت تکویر پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ جالا ختم ہو جائے گا۔ [اعمال قرآنی:۱۰۱]

بینائی تیز کرنے کیلئے وظیفہ:

ضعف بصارت کی شکایت رفع کرنے کیلئے تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے، آیتیں یہ ہیں:

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی ﴿۱۸﴾

[النجم:17، 18۔ایضا:۱۷۰]

ذیابیطس (شوگر) کیلئے وظائف

ذیابیطس (شوگر) کیلئے پہلا وظیفہ:

شوگر کا مریض اگر روزانہ مندرجہ ذیل آیت (۴۱) مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ ضرور فائدہ پہنچے گا۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ [بنی اسرائیل:80]

ذیابیطس (شوگر) کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس شخص کو شوگر کا مرض ہو اسے چاہئے کہ دن میں ایک بار کسی بھی وقت مقررہ پر اول تین یا پانچ یا سات مرتبہ درود شریف پڑھے پھر یہ آیت "اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ" ایک بار اور سورت عادیات ایک بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہوگا۔ [مستند مجموعہ وظائف:۳۰۹]

Marfat.com

نکسیر کیلئے وظیفہ:

اِنَّ اللّٰہَ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَکَہُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ [فاطر:41]

وَقِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَغِیۡضَ الۡمَآءُ [ھود:44]

ان آیتوں کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھیں اور اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر ان آیتوں کو پڑھیں اور اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

کُفَّ اَیُّھَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الۡوَاحِدِ الۡقَھَّارِ الۡعَزِیۡزِ الۡجَبَّارِ ۔بہت مجرب ہے۔

[مستند مجموعہ وظائف:۲۸۵،۲۸۶]

پیشاب بند ہو جانے اور پتھری ختم کرنے کیلئے وظائف

پیشاب بند ہو جانے یا پتھری ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ ،تَقَدَّسَ اسۡمُکَ ، اَمۡرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ، کَمَا رَحۡمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجۡعَلۡ رَحۡمَتَکَ فِی الۡاَرۡضِ فَاغۡفِرۡلَنَا حُوۡبَنَا وَخَطَایَانَا ، اَنۡتَ رَبُّ الطَّیِّبِیۡنَ اَنۡزِلۡ رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّحۡمَتِکَ وَشِفَآءً مِّنۡ شِفَآئِکَ عَلٰی ھٰذَا الۡوَجۡعِ [ابوداؤد:۲/۱۸۷]

پتھری ختم کرنے کا مجرب دوسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کے گردے یا پتے میں پتھری ہو وہ درج ذیل آیت کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مسلسل پیتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ پتھری ختم ہو جائے گی، وہ آیت یہ ہے:

وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنۡہُ الۡاَنۡھٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنۡھَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخۡرُجُ مِنۡہُ الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡھَا لَمَا یَھۡبِطُ مِنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ

Marfat.com

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾ [البقرۃ:74]

پتھری ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

پتھری دفع کرنے کیلئے سورت الم نشرح کاغذ پر اکیس دن تک لکھ کر پلائیں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا پائے گا اور ہر روز پڑھ کر دم بھی کرتا رہے [کمالات عزیزی:۱۰۱]

پتھری ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

پتھری کیلئے یہ آیت لکھ کر پئیں مفید ہے:

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۶۰﴾ [البقرۃ:60۔اعمال قرآنی:۲۳۱]

پتھری ختم کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:

اگر گردہ میں پتھری ہوگئی ہو تو سورہ لھب اور یہ آیت چینی کی رکابی پر لکھ کر عرق مکوہ سے دھو کر گیارہ دن تک پلانا مفید ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ [یونس:57،58۔عملیات کشمیری:۱۰۲]

Marfat.com

پیشاب کی بندش کے وظائف

پیشاب کی بندش کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر پیشاب آنا بند ہو گیا ہو تو اکہتر ۷۱ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ پیشاب جاری ہو جائے گا بہت مجرب ہے۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۶۰ [البقرۃ:60۔ ایضا:۱۰]

پیشاب کی بندش کا دوسرا وظیفہ:

مندرجہ بالا آیت چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ پیشاب کھل جائے گا۔

پیشاب کی بندش کا تیسرا وظیفہ:

انسان یا حیوان جس کا پیشاب بند ہو جائے تو دو کاغذوں پر یہ آیت لکھ کر ایک اس کے گلے میں بطور تعویذ ڈالیں اور ایک پانی میں گھول کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱

[الحشر:21]

پیشاب میں خون آنے کا پہلا وظیفہ:

سورۃ القریش کھانا کھانے سے پہلے پڑھیں اور جو یہ چاہے کہ اسے یہ عارضہ کبھی لاحق

Marfat.com

نہ ہو تو وہ بھی کھانا کھانے سے پہلے سورۃ القریش پڑھ لیا کرے اس عمل کا معمول بنا لینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عارضہ سے محفوظ رہے گا۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۳۰۸]

پیشاب میں خون آنے کا دوسرا وظیفہ:

ہر نماز کے بعد سورۂ طارق اس طرح پڑھیں کہ جب "اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ" پر پہنچیں تو بیماری کا تصور ذہن میں کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم کے اندر بیماری ختم ہو جائے گی، اور مکمل آرام آجائے گا۔ [ایضاً: ۳۰۹]

ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے وظائف

ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اس آیت کو لکھ کر باندھیں تو مرض زائل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ [ھود: 44]

ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

پیشاب بکثرت آتا ہو تو اکتالیس بار یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانے سے یہ مرض جاتا رہے گا۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ [المومنون: 18]

ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

سورۃ الفاتحہ تلوں پر اکیس مرتبہ دم کر کے گیارہ دن تک کھلائے جائیں ان شاء اللہ تعالیٰ کثرت پیشاب کا مرض ختم ہو جائے گا۔ [ایضاً]

Marfat.com

پھوڑے، پھنسی اور زخم دور کرنے کیلئے وظیفہ

جس شخص کے پھوڑا پھنسی یا زخم ہو اس کا علاج اس طرح کرے کہ اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھ کر یہ کہتے ہوئے اٹھائے اور مریض یا زخمی کے بدن پر تکلیف کی جگہ لگاتا جائے:

بِسۡمِ اللّٰہِ تُرۡبَۃُ اَرۡضِنَا بِرِیۡقَۃِ بَعۡضِنَا یُشۡفٰی سَقِیۡمُنَا بِاِذۡنِ رَبِّنَا" [ابن السنی:193، رقم:581]

ناف ٹل جانے کا پہلا وظیفہ:

اگر ناف ٹل جائے تو باوضو ہو کر یہ آیت کاغذ پر لکھ کر ناف پر باندھ دیں:

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ [الفاطر:41۔ وظائف الصالحین:۱۰۹]

ناف ٹل جانے کا دوسرا وظیفہ:

ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ؕ [بقرۃ:۱۷۸]

جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو تو اس آیت کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔ [اعمال قرآنی:۲۶۔۲۸]

درد کمر کیلئے وظائف

درد کمر کیلئے پہلا وظیفہ:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اِنَّ الَّذِيۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ حَسِيۡسَهَا ۚ وَهُمۡ فِىۡ مَا اشۡتَهَتۡ

Marfat.com

اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ وَتَتَلَقّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ ؕ
هٰذَا يَوۡمُكُمُ الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ [الانبیاء:101 تا103]

درد کمر کیلئے دوسرا وظیفہ:

درد کمر کے واسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھیں اور روغن بلسان سے دھو کر اور سات مرتبہ اس تیل پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے تیل کو کمر پر دو تین روز مالش کریں مفید ہے۔ [کمالات عزیزی:۸۳]

درد کمر کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس کی کمر میں درد ہو سات طشتریوں پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر روغن زیتون سے آیتوں کے نقش کو زائل کر کے درد کی جگہ ملنا نہایت مفید عمل ہے۔

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰىۙ ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰىؕ ﴿۱۵﴾ بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ
الدُّنۡيَا ۖ﴿۱۶﴾ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰىؕ ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰىۙ ﴿۱۸﴾ صُحُفِ
اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾ [الاعلیٰ:14 تا19۔ مستند مجموعہ وظائف:۳۱۱]

آیاتِ شفاء

شیخ ابو القاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا بات ہے میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں؟ عرض کیا میرا بیٹا بیمار ہے اور اس کی بہت بری حالت ہوگئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم آیات شفاء سے کہاں غافل ہو؟

(۱)...... وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ يُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ

(۲)...... يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۔ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

Marfat.com

(۳)...... فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

(۴)...... وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○

(۵)...... اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ○ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○

(۶)...... {قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا"

شیخ موصوف نے تین مرتبہ یہ آیات پڑھ کر بچہ پر دم کیا۔ تو بحکم الٰہی وہ بالکل تندرست ہوگیا۔ [رسالہ قشیریہ]

بیماری کی حالت میں وظائف

بیماری کی حالت میں پہلا وظیفہ:

(۱)...... بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) آیت کریمہ پڑھے، جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ (مندرجِ ذیل) آیت پڑھ لی اور اس بیماری میں وفات پا گیا تو شہید کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہوگیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○" [مستدرک حاکم:۱/۶۹۱، رقم:۱۹۱۷]

بیماری کی حالت میں دوسرا وظیفہ:

بیماری کے زمانہ میں یہ دعا پڑھے:

Marfat.com

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" [ترمذی:۲/۱۸۱]

جو شخص اپنی بیماری کے زمانہ میں یہ (مذکورہ بالا) کلمات پڑھتا ہو اور وفات پا جائے تو دوزخ کی آگ اس کو نہ کھا سکے گی۔

بیمار کیلئے اہم ہدایت:

مرض کی شدت، اور زندگی سے بے زاری کے وقت کی دعا اگرچہ کیسے ہی شدید مرض میں گرفتار ہو اور زندگی سے بیزار ہو، موت کی دعا نہ مانگے، زیادہ سے زیادہ یہ دعا مانگے:

"اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ" [بخاری:۲/۸۴۷]

جسمانی دکھ تکلیف دور کرنے کیلئے وظیفہ

جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ، درد یا کوئی اور تکلیف ہو وہ اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ "بسم اللہ" کہے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ" [مسلم:۲/۲۲۴]

بخار کے وقت کے وظائف

جس شخص کو بخار آجائے وہ یہ پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ" [ترمذی:۲/۲۷]

بخار سے نجات کا وظیفہ:

درج ذیل آیات سات مرتبہ پڑھ کر دائیں کان میں اور سات مرتبہ بائیں کان میں دم

Marfat.com

کریں ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔ آیات یہ ہیں:

قُلْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ [المومنون:114 تا 118۔ مستند مجموعہ وظائف:۳۶۳]

نظر بد جادو اور نفسیاتی مرض سے حفاظت کیلئے وظائف

نظر بد سے حفاظت کیلئے پہلا وظیفہ:

نظر بد سے حفاظت کی دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ"

نظر بد سے حفاظت کیلئے دوسرا وظیفہ:

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ" [مسلم آداب الطب والمرض:۲/۲۱۹]

نظر بد سے حفاظت کیلئے تیسرا وظیفہ:

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نظر بد سے حفاظت کیلئے چوتھا وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا "[مستدرک حاکم، الطب:۴/۳۴۱، رقم:۷۵۸۰]

Marfat.com

چھوٹے بچوں کو عموما نظر لگ جاتی ہے، لہٰذا ماؤں سے درخواست ہے کہ ایسی حالت میں یہ آیات اور دعائیں رات کو سونے سے پہلے ان پر پڑھتی رہیں۔ [مستند مجموعہ وظائف، مفتی نظام الدین شامزی رحمۃ اللہ علیہ]

جادو کے توڑ کے علاج کیلئے جامع وظائف

جادو کے توڑ کیلئے پہلا وظیفہ:

(۱)......سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر مریض پر دم کریں ان شاء اللہ شفایاب ہوگا۔

"اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ اَنْ یَّشْفِیَكَ" [ترمذی]

جادو کے توڑ کیلئے دوسرا وظیفہ:

(۲)......مریض خود اپنے جسم کے متاثرہ مقام پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سات مرتبہ یہ پڑھے اور دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفاء پائے گا۔

"اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ" [مسلم]

جادو کے توڑ کیلئے تیسرا وظیفہ:

(۳)......یہ دعا پڑھ کر دم کرنا بھی انتہائی مفید و مجرب ہے:

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سُقْمًا" [صحیح بخاری، صحیح مسلم]

(۴)......اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ" [بخاری]

(۵)......اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" [مسلم]

(۶)......اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ○" [ابوداود]

Marfat.com

جادو کے توڑ کیلئے چوتھا وظیفہ:

(۷)...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ تعویذ اپنے سمجھدار بچوں کو تو لفظ بہ لفظ یاد کراتے اور ناسمجھ بچوں کے گلے میں تعویذ لکھ کر ڈال دیتے۔ انتہائی مجرب ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔"

جادو کے توڑ کیلئے پانچواں وظیفہ:

(۸)...... یہ دعا پڑھنا ہر طرح کے سحر اور مصیبت کیلئے بے حد مجرب ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاتِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ" [مسلم]

جادو کے توڑ کیلئے چھٹا وظیفہ:

(۹)...... جس شخص پر سحر یا جن یا نظر بد وغیرہ کا اثر ہو اگر اس پر یہ دعا پڑھ کر دم کیا جائے تو ان شاء اللہ فوراً شفایاب ہوگا۔

(۱)...... بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ"

(۲)...... بِسْمِ اللهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ" [مسلم آداب الطب والمرض: ۲/۲۱۹]

Marfat.com

(۳)...... بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ"[ابن ماجہ]

جادو کے توڑ کیلئے ساتواں وظیفہ:

(۴)......جس کو اپنی نظر لگنے کا خطرہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ جب اپنے آپ، یا اپنے مال واولاد یا کسی دوسرے بھائی کے مال واولاد وغیرہ دیکھے تو ان کیلئے برکت کی دعا کرے اور یہ پڑھے:

"مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"[مؤطا امام مالک، مستند مجموعہ وظائف]

ہر بیماری سے حفاظت کیلئے آٹھواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل دعا ۱۹۲ مرتبہ روزانہ پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ بیماریوں سے حفاظت میں رہے گی، اور بچوں پر دم کر دیں، تو وہ بھی ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے، اور اگر کوئی بیمار پڑھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ خواہ کیسا ہی مرض ہو شفا دے گا۔ دعا یہ ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ"[آلِ عمران، مستند مجموعہ وظائف: ۲۱۴]

ہر بیماری سے شفاء کیلئے وظائف

مرض سے شفاء کا پہلا وظیفہ:

فجر کی نماز کے بعد بسم اللہ کے وصل کیساتھ ۱۱ مرتبہ سورت فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو گی۔

مرض سے شفاء کا دوسرا وظیفہ:

يَاسَلَامُ ۱۳۱ مرتبہ پڑھنا بھی ہر مرض سے شفاء کیلئے مجرب ہے۔[تحفہ سعادت: ۲۵]

اَلسَّلَامُ کے معنی سب عیوب وآفات سے سالم، سب نقائص اور کمزوریوں سے پاک، سلامت وبے عیب ذات۔

اور اس کے خواص دس ہیں: ۱......جو ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم

Marfat.com

کو پڑھے گا، اس کا علم زیادہ ہوگا۔ ۲......اگر کوئی اس اسم کو ایک سو اکتیس (۱۳۱) بار یا ایک سو اکسٹھ (۱۶۱) بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے تو بیمار صحت پائے گا۔ ۳......جو اس اسم کو کثرت سے پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے تو وہ دشمن سے بے خوف رہے گا۔ ۴......بیمار یا خائف اگر ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار پڑھ کر دم کرے تو بیماری اور خوف سے محفوظ رہے گا۔ ۵......یہ اسم مبارک چھ سو نوے (۶۹۰) بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہو جائے۔ ۶......اگر کوئی ایک سو اکیس (۱۲۱) بار یہ اسم اور {سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ} کسی مریض پر پڑھے تو مریض شفا پائے گا، یا کم از کم مرض میں تخفیف ہو جائے گی۔ ۷......اگر کوئی شخص مریض کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ اسم ایک سو چھتیس (۱۳۶) بار اتنی بلند آواز سے پڑھے کہ مریض سن لے تو ان شاء اللہ اس کو شفا ہو گی۔ ۸......ہر فرض نماز کے بعد پندرہ (۱۵) مرتبہ {اَللّٰھُمَّ یَاسَلَامُ سَلِّمْ} پڑھنا ہر طرح کی سلامتی کے لئے مفید ہے۔ ۹......جو کوئی کثرت سے اس اسم کو پڑھتا رہے گا ان شاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ ۱۰......جو کوئی ایک سو پندرہ (۱۱۵) مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صحت و شفا عطا فرمائیں گے۔

ہمیشہ کی صحت و تندرستی کا وظیفہ:

جو شخص یہ چاہے کہ مرتے دم تک اس کے تمام جسمانی اعضاء درست رہیں اور وہ مرتے دم تک تندرست رہے تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ تین دفعہ درج ذیل آیت پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیا کرے:

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ [الروم:30۔ مستند مجموعہ وظائف:۱۴۸]

لاعلاج مرض کا مجرب وظیفہ:

اگر کوئی شخص ایسی بیماری میں مبتلا ہو جائے جو لاعلاج ہو تو مریض کثرت کیساتھ درج

Marfat.com

ذیل آیت کا ورد کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ [الانبیاء:83۔عملیات اکابر:۳۸]

نزلہ وزکام کا پہلا وظیفہ:

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ مرتبہ یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾

[الکہف:1 عملیات کشمیری:۸۶]

نزلہ وزکام کا دوسرا وظیفہ:

تین مرتبہ سورت فاتحہ پڑھ کر نزلہ زکام کے مریض پر دم کیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔ [ایضا]

کان کے درد کا وظیفہ:

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو "یَاسَمِیْعُ" تین مرتبہ پڑھ کر روئی پر دم کر کے کان میں رکھ لے آرام آجائے گا۔

اَلسَّمِیْعُ کے معنی......خوب سننے والا۔

اور اس کے خواص چار ہیں: ۱......جو کوئی اس اسم کو جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو (۵۰۰) بار پڑھے گا ان شاء اللہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ ۲......جو اسے کثرت سے پڑھے کم سننے کے مرض سے ان شاء اللہ شفا پائے گا۔ ۳......اگر کوئی جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو (۵۰۰) بار {اَلسَّمِیْعُ} پڑھے گا اور ایک قول کے مطابق ہر روز سو (۱۰۰) بار پڑھے گا اور پڑھتے وقت بات چیت نہیں کرے گا اور پڑھ کر دعا مانگے گا تو جو مانگے گا ان شاء اللہ پائے گا۔ ۴......جو جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اس کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو نظر خاص سے نوازے گا۔

Marfat.com

پیٹ کے درد کا وظیفہ:

جس شخص کے پیٹ میں درد ہوا سے درج ذیل آیت تین مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ [الصفت: 47۔ وظائف الصالحین: ۱۰۹]

پیٹ کے دیگر امراض کا وظیفہ:

سورۃ القدر بسم اللہ کیساتھ چودہ دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے نہار منہ پئیں ان شاء اللہ تعالیٰ پیٹ کے جملہ امراض سے نجات نصیب ہوگی۔ [تحفہ صندلیہ: ۳۵]

داڑھ اور کان کے درد سے بچنے کا خاص وظیفہ:

جو شخص ہر چھینک کے وقت درج ذیل کلمات پڑھے تو وہ اس کی برکت سے داڑھ اور کان کے درد سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ [حصن حصین]

ہر قسم کے درد کیلئے وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیات تین مرتبہ پڑھ کر درد کی جگہ پر دم کریں اور کسی تیل پر دم کر کے درد کی جگہ مالش کریں کیسا ہی درد ہو ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ [بنی اسرائیل: 105]

اور یہ دعا پڑھنا بھی مجرب ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

سر کے درد کیلئے پہلا وظیفہ:

جو شخص چاہے کہ اس کے سر میں کبھی درد نہ ہو تو فجر اور مغرب کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ

Marfat.com

کر یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے سر پر پھیر لیا کرے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ① [التغابن:1۔آئینہ عملیات:۸۲]

سر کے درد کیلئے دوسرا وظیفہ:

مواہب اللدنیہ میں امام حمیدی سے منقول ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درد سے پناہ مانگتے اور درد کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

بسم الله الرحمن الرحیم بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ [ترمذی:۲/۲۷]

اس دعا کو پہلے پانچ مرتبہ دوبارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر درد کو جھاڑنا نہایت مفید ہے۔ ہر دفعہ پڑھنے والا یا خود مریض اپنے ہاتھ سے پکڑے، جب دم کرنے والا ایک دفعہ دم کرے ہاتھ درد کی جگہ سے ہٹا لیا جائے اگر آرام نہ ہو تو پھر اسی طرح درد کی جگہ کو پکڑ کر دعا پڑھ کر دم کیا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد درد میں بہت سکون اور آرام آجائے گا، اگر آرام نہ ہو تو پھر چار گھنٹے بعد اسی طرح درد کو جھاڑا جائے دن میں دو دفعہ اس عمل کو کیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا۔ [طب روحانی:۲۲۹]

سر کے درد کا تیسرا وظیفہ:

اس دعا کو پڑھ کر دم کریں یا باوضوء کاغذ پر لکھ کر اپنے سر میں باندھ لیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ" [ترمذی:۲/۲۷۔مجموعہ وظائف:۳۰۶]

دل کے درد کیلئے وظیفہ:

دل کے درد کو ختم کرنے کیلئے تین دفعہ درود شریف پڑھیں، پھر دل پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

Marfat.com

یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ
اور داہنی ہتھیلی پر دم کر کے دل پر پھیر لیں، پھر داہنے ہاتھ کی انگلی دل پر رکھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں:

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ [ھود: 112]

اور سات مرتبہ "یَاقَوِیُّ" پڑھ کر داہنی ہتھیلی پر دم کر کے دل پر پھیر لیں ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں۔[لطف اللطیف: ۸۷]

دانت کی بیماریوں کیلئے وظائف

دانت کے کیڑے کا وظیفہ:

جس کے دانت کو کیڑا الگ جائے ایک کپڑا لے کر اسے زور سے مروڑے اور ساتھ ہی یہ الفاظ پڑھتا جاوے:

یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا ○ وَّاَكِیْدُ كَیْدًا ○

اور دم کرے جس وقت کپڑا اچھی طرح مروڑ لیا جائے تو پھر چھوڑ دے اس طرح تین مرتبہ کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آرام آجائیگا۔[مستند مجموعہ وظائف: ۲۸۶]

مسوڑوں اور منہ میں بدبو دور کرنے کیلئے وظیفہ:

سورت مریم کی درج ذیل آیت مبارکہ سفید نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس نمک کو دانتوں پر ملیں ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے اندر ہی پائیوریا کا مرض دفع ہو جائے گا۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ [مریم: 1،2]

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ

Marfat.com

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ [بنی اسرائیل:82،81]

کسی کے دانت میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ تعالیٰ درد فوراً ختم ہو جائے گا مجرب ہے۔ [عملیات کشمیری:۲۶]

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت فاتحہ پڑھ کر درد رسیدہ دانت کو دم کرنا بھی مفید ہے۔ [مستند مجموعہ وظائف:۲۸۷]

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے مجرب ہے۔ [ایضا]

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر جس کے داڑھ میں درد ہو اسے دم کیا جائے نہایت مجرب ہے۔

الٓمّٓصٓ، طٰسٓمٓ، كٓهٰيٰعٓصٓ، حٰمٓ، عٓسٓقٓ، اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ بِكٓهٰيٰعٓصٓ ۔ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۔ اُسْكُنْ بِالَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اُسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ " [عملیات کشمیری:۸۸]

دانت کے ہلنے کیلئے وظیفہ:

لفظ "لَا يَعْلَمُوْنَ" ہلتے ہوئے دانتوں کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔ [ایضا]

Marfat.com

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کے وظائف

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کا پہلا وظیفہ:

سورت ''ضحیٰ'' ابتداء سے فَهَدٰى تک اور سورت ''زلزال'' اِذَا زُلْزِلَتِ سے اَشْتَاتًا تک تین تین مرتبہ پڑھے اور پڑھنے والا اپنا ہاتھ پھٹی ہوئی جگہ پر رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا اور تندرستی حاصل ہوگی۔

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کا دوسرا وظیفہ:

پھٹی ہوئی جلد کو ہاتھ سے آپس میں ملا کر پکڑلیں اور اس پر مندرجہ ذیل آیتیں پڑھی اور لفظ ''فَهَدٰى'' کو بار بار پڑھی حتی کہ درد ختم ہوجائے اللہ کے حکم سے۔ بہت مجرب ہے۔

آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ [الطارق:1 تا 7]

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳ [الاعلیٰ:1 تا 3، مستند مجموعہ وظائف:۲۸۸]

یرقان سے بچنے کا پہلا وظیفہ:

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱

[الصف:1]

۱۰۱ مرتبہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ ۱۹۲ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو کثرت سے یہی پانی پلائیں بہت مجرب ہے۔ [مجموعہ وظائف:۳۳۳]

Marfat.com

یرقان سے نجات کا دوسرا وظیفہ:

اگر کسی کو یرقان ہو تو ایک بار سورت فاتحہ اور سات بار سورت حشر اور ایک بار سورت قریش پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک مریض کو پلائیں جب تک فائدہ نہ ہو۔ [ایضا]

بلغمی امراض کا وظیفہ:

جس شخص کو بلغمی مرض ہو، وہ سات چھوٹی چھوٹی لاہوری نمک کی کنکریاں لے اور ہر کنکری پر سات مرتبہ (آیت الکرسی) دم کرے اور روزانہ ایک کنکری نہار منہ کھالے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل شفا ہوگی۔ [ایضا: ۲۹۶]

چہرے کے کیل مہاسوں کا ایک اہم نسخہ:

لیموں کا رس تین مرتبہ کپڑے سے چھنا ہوا، دو تولہ عرق گلاب، سہ آتشہ دو تولہ، گلیسرین اعلیٰ والی دو تولہ، تینوں چیزوں کو ایک شیشی میں ڈال کر یکجا کرلیں، چہرے کی خوبصورتی بڑھانے کیلئے ایک بہترین چیز تیار ہے۔ دن میں کم از کم تین مرتبہ استعمال کرنا چہرے کے داغ مہاسے کیل وغیرہ کیلئے بے حد مفید ہے چہرے کی رنگت نکھر آتی ہے اور جلد ریشم کی طرح ملائم ہو جاتی ہے۔ [مجموعہ وظائف: ۹۴]

چہرے اور پشت کے مسوں کا علاج:

مونجھ کی غیر مستعمل رسی لیں، پھر جتنی تعداد میں مسے ہوں اتنی ہی گانٹھیں اس پر دیں، گانٹھ (گرہ) دیتے وقت مریض مسے پر شہادت کی انگلی رکھے اور عمل کرنے والا آیت کا یہ جملہ "فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا [الانعام: ۴۵] پڑھے، دم کرنے کی ضرورت نہیں پھر دوسرے مسے پر انگلی رکھے اور عامل آیت کا مذکورہ حصہ پڑھے، اسی طرح جتنی ضرورت ہو عمل کر کے رسی کو لپیٹ لیں اور کسی گندے ملبے کے ذخیرے کے اندر دبادیں، جہاں کم سے کم دو ہفتے دبی رہے، اس سے پہلے ہرگز نہ نکالیں، تین چار روز کے بعد مسے از خود گرنے شروع ہو جائیں گے اور چند دنوں میں جلد صاف ہو جائیگی۔ [ایضا: ۲۹۴]

Marfat.com

داغ دھبو کا علاج:

اگر بدن یا چہرے پر کوئی داغ دھبہ ہو تو دوائی یا مرہم پر مندرجہ ذیل آیت اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں، اور پھر وہ دوائی یا مرہم استعمال کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کا داغ دھبہ دور ہو جائیگا: مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا [البقرۃ، ایضا: ۲۷۴]

بے حسی سے نجات کا وظیفہ:

جس شخص کے مزاج میں جماعت یا جمعہ کی پابندی نہ ہو اور وہ چاہے کہ میں پابند ہو جاؤں ایک سو تیرہ مرتبہ روزانہ عصر کی نماز کے بعد اس آیت مبارکہ تلاوت کرے آیت یہ ہے:

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ط قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾ [الجمعہ: 11۔ طب روحانی: ۱۸۰]

وبائی امراض سے حفاظت کیلئے وظیفہ:

اگر کسی شہر میں طاعون یا ہیضہ یا وبائی بخار یا کسی اور عالمگیر وباء کی شہرت ہو، اس آیت کا مکان کے دروازہ پر اور مکان کے اندر کی دیوار پر لکھ کر لگانا نہایت مفید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں وباء ہرگز داخل نہ ہوگی۔ آیت شریفہ یہ ہے:

مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ط وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ط وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ [الانعام: 16، 17۔ ایضا: ۹۵]

پاگل پن سے نجات کا مجرب وظیفہ:

اگر کسی شخص کو یہ شبہ ہو کہ اس کا دماغی توازن بگڑ رہا ہے یا اپنی اصلی حالت پر نہیں، یا یہ شبہ ہو کہ کسی نے اس پر کچھ کر دیا ہے، تو اس کو چاہیے، کہ وہ درج ذیل آیت اکتالیس دفعہ

Marfat.com

پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے:

ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰہُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا ھُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَیْنَ تَذْھَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْکُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۹﴾ [التکویر:20 تا29]

بے خوابی سے نجات حاصل کرنے کا وظیفہ:

خواب میں ڈرنا، رونا، نیند کے اچاٹ ہوجانے کے دفیعہ کیلئے ایک کاغذ پر زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

یٰۤاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ ﴿۳﴾ وَثِیَابَکَ فَطَھِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاھْجُرْ ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّکَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ [المدثر:1 تا7]

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رزق میں کشادگی اور برکت کیلئے وظائف

کسی کام میں دُشواری دُور کرنے کیلئے وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ [زاد السعید۔ ذریعۃ الوصول]

اچانک کسی کام میں دشواری پیش آجائے کہ جس کا کوئی حل دکھائی نہ دیتا ہو یا کوئی جائز حاجت ہو جو پوری نہ ہو رہی ہو تو وہ شخص پاک صاف لباس پہنے اور باوضو ہو کر پاک جگہ پر قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور اس درود شریف کو بسم اللہ کے ساتھ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے۔ پھر کلمہ طیبہ کو بسم اللہ کے ساتھ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے اور بعد ختم کے نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ دُعا مانگے ان شاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

Marfat.com

مثلاً: بِسۡمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (آگے مکمل درود پاک پڑھیں)
مثلاً: بِسۡمِ اللهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ (مکمل کلمہ شریف پڑھیں)

دُنیا وآخرت کی برکت کے حصول کیلئے وظیفہ:

حافظ ابوالحسن علی بن محمود الشاذی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں شیخ المشائخ ابوعبداللہ الحسین خوانی کی خدمت میں پہنچا اوران سے درخواست کی کہ مجھے ایسا درود شریف تلقین فرمائیں کہ صورت ومعنی کے ساتھ فائدہ اُٹھاؤں اور دُنیا وآخرت میں اس کی برکتوں سے قوت حاصل کروں، فرمایا: قرآن مجید حفظ ہے؟ عرض کیا، جی ہاں! فرمایا: جب اپنا وظیفہ مکمل کرو تو اس درود کے ساتھ اختتام کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔ [ذریعہ الوصول]

دنیا وآخرت کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے اپنے وظائف ومعمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔

روزی میں برکت کیلئے وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ [فضائل درود شریف]

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اس کا مال بڑھ جائے وہ یہ درود پڑھا کرے۔

رزق کی تنگی دور کرنے کا پہلا وظیفہ:

اگر آپ کو اپنے رزق پر سے تنگی دور کرنی ہے اوراس میں کشادگی لانی ہے تو درج ذیل آیت گیارہ مرتبہ فجر کی نماز کے بعد پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ [العنکبوت:62]

Marfat.com

رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

مواہب الدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کیا کہ دنیا میری طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو، عرض کیا کہ حضور! ملائکہ کی تسبیح کیا ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے "سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ" سو مرتبہ اور استغفار سو مرتبہ یہ سن کر وہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کو جگہ نہ رہی۔ [طب روحانی:۲۲۸]

رزق میں کشادگی اور بیروزگاری سے نجات کیلئے وظیفہ:

حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ [آل عمران:173]

۳۳۹ مرتبہ روزانہ حسب سہولت پڑھنے سے رزق میں کشادگی ہوتی ہے، اور اگر بے روزگاری ہو تو اس سے نجات ملتی ہے۔ [ایضا]

قرض کی ادائیگی کیلئے پہلا وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہونگی (۱)...... کبھی مقروض نہ ہوگا (۲)...... اگر قرض ہوگا تو ادا ہوجائیگا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔ (۳)...... قیامت کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔ [ایضا]

قرض کی ادائیگی کیلئے دوسرا وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔ وَزِدْ تَشْرِيْفًا۔ وَّاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ [زاد السعید، ذریعۃ الوصول]

Marfat.com

اگر کسی کو قرض کی ادائیگی میں پریشانی ہو رہی ہو تو وہ اس درود شریف کو روزانہ (۱۰۱) مرتبہ بحضور دل کے ساتھ یکسوئی میں ایک جگہ بیٹھ کر پڑھے اور دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ غیب سے انتظام فرمائیں گے اور قرض ان شاء اللہ اتر جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

قرض اور تنگ حالی سے نجات کی جامع دعائیں

(۱)...... "اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ"

[رواہ ابوداؤد]

(۲)...... "اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" [رواہ الترمذی، والبیہقی فی الدعوات الکبیر]

(۳)...... اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ○" [معارف القرآن: ۷/ ۶۸۷، الشوریٰ: ۱۹]

(۴)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَا صِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ"

(۵)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ"

[کنز العمال: ۲/ ۸۵، رقم: ۳۷۰۹]

(۶)...... اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ" [ابوداؤد: ۲/ ۲۳۲]

(۷)...... اَللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا

بے روزگاری اور فقر و فاقہ سے نجات کا سریع الاثر وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّھَبْ لَنَا اَللّٰھُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ

Marfat.com

الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَّنَا اَللّٰهُمَّ اِلَيْهِ طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّ تَبِعَةٍ وَّجَنِّبْنَا اَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَ اَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِهٖ۔ وَاقْبِضْ عَنَّا اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ۔ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِيْمَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنُ بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ [ذریعۃ الوصول]

حلال روزگاری کے حصول کے لئے اور بے روزگاری اور بھوک وافلاس سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد سات (۷) مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد (۷۱) مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر بحضور قلب ہو کر آہ وزاری سے دعا کریں تو بہت جلد حلال روزگار نصیب ہوگا اور رزق کی فراوانی ہو جائے گی اور تنگی وافلاس دفع ہوگا یہ درود پاک انتہائی آزمودہ ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بے روزگاری سے نجات کیلئے دوسرا وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے۔

بے روزگاری سے نجات کیلئے تیسرا وظیفہ:

بے روزگار حضرات روزانہ عشاء کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد روزگار لگ جائے گا۔ "یَا وَهَّابُ" ۱۴۱ مرتبہ اور "يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ" ۱۱۲ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں [اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا: ۱۷۸]

کاروبار میں برکت کیلئے وظیفہ:

روزانہ بعد نماز فجر سو مرتبہ "اَللّٰهُ الصَّمَدُ" اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے

Marfat.com

سے بھی رزق میں برکت ہوتی ہے، اور اگر مقروض ہو تو قرض بھی ادا ہوجاتا ہے۔ [مجموعہ وظائف: ۲۶۶]

دکان میں برکت کیلئے وظیفہ:

کسی نیک آدمی سے بعد نماز جمعہ یہ آیت لکھ کر دکان پر رکھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ خوب برکت ہوگی:

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ [الاعراف:10]

سرمایہ کی بازیابی کیلئے وظیفہ:

جس شخص کا سرمایہ رقم کہیں پھنس گئی ہو تو اس کی جلد بازیابی کیلئے مندرجہ ذیل آیت کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۷ [آل عمران: 26،27۔ ایضا ۱۰۴]

نئے کاروبار سے پہلے کا وظیفہ:

نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے درج ذیل آیت کو روزانہ ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت آئے گی، اور کاروبار ترقی کرے گا وہ آیت یہ ہے:

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۶ [لقمان: 26۔ ایضا: ۱۳۲]

Marfat.com

ملازمت کیلئے خاص مجرب وظیفہ:

سورۃ ''ضُحٰی''، کو عاملین نے پرتاثیر کہا ہے، اس میں نو مقامات پر کاف (ک) آیا ہے، آپ نماز فجر کے بعد اسی جگہ پر بیٹھیں اور سورۃ ضُحٰی اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو ''یَا کَرِیْمُ'' نو مرتبہ پڑھیں یہ عمل صرف نو دنوں تک کریں ان شاء اللہ تعالیٰ ملازمت مل جائے گی،، اگر اللہ تعالیٰ نخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ دن (پہلے سے ڈبل) پڑھیں، اور ہر کاف پر اٹھارہ مرتبہ ''یَا کَرِیْمُ'' پڑھیں پھر بھی ملازمت نہ ملے تو ستائیس دن کریں اور ہر کاف پر ستائیس مرتبہ ''یَا کَرِیْمُ'' پڑھیں۔ [عملیات اکابر:۴۱]

ہر حاجت کی تکمیل کیلئے وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ''

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کو جب کوئی حاجت درپیش ہوتی تو آپ (۷۰) مرتبہ درود تُنَجِّیْنَا پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں رجوع کرتے تو فوراً حاجت پوری ہو جاتی۔

بارگاہ الٰہی سے احتیاج کا پورا ہونے کیلئے وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْکِتَابِ الْعَزِیْزِ وَحَامِلِ الْفُرْقَانِ الْمَجِیْدِ'' [ایضا]

Marfat.com

ذاتی گھر کے حصول کے لئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ [ایضا]

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اس درود شریف کو (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر دعا کرلے۔ رہائش کے لئے زندگی میں کبھی پریشان نہ ہوگا اور ہر نماز کے بعد (۲۱) مرتبہ پڑھنے سے انعاماتِ الٰہی کی بارش ہورہے گی۔

زراعت اور باغات کی بیماریوں سے حفاظت کیلئے وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَآبِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔ [ایضا]

فصل کو کاشت کرنے سے پہلے اور باغات میں پھل آنے سے پہلے (۳۱۳) مرتبہ پڑھ کر پانی یا ریت پر دم کرکے کھیت اور باغات کے پیڑوں میں چھڑک دیں اور وقفہ وقفہ سے چھڑکتے رہیں، نیز روزانہ فجر کی نماز کے بعد (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دعا بھی کرتے رہیں۔

ناحق مُقدّمے سے نجات کیلئے وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِكَ شَیْءٌ وَبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ شَیْءٌ وَّارْحَمْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ شَیْءٍ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ۔

[ذریعۃ الوصول]

جو شخص ناحق کسی مقدمے میں پھنس جائے یا بے قصور حاکم وقت قید کرلے تو گھر والے روزانہ (۷۰) بار پڑھ کر دعا کریں۔ مقدمے میں کامیابی کے لئے پڑھا جائے تو انتہائی آزمودہ ہے۔ جائز مقدمے میں کامیابی کے لئے بعد نماز فجر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دعا کریں ان شاء اللہ فتح حاصل ہوگی۔

Marfat.com

چور ڈاکو سے حفاظت کے لئے وظیفہ

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ" [ایضا]

سونے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دینے سے گھر اور اس کے مکین چور ڈاکو غاصب اور ظالم سے محفوظ ہوجاتے ہیں، سفر شروع کرنے سے پہلے اور سفر کے دوران اس کا وِرد کیا جائے تو سامانِ سفر اور جان و مال رہزنوں اور ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا۔

ناگہانی حادثہ یا کسی بڑی مصیبت سے حفاظت کے لئے وظیفہ:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ الَّذِيْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ۔ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۔ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَّاَزْكٰى سَلَامٍ وَّاَنْمٰى بَرَكَةٍ عَدَدَ مَافِيْ عِلْمِكَ ۔ وَزِنَةَ مَافِيْ عِلْمِكَ ۔ وَمِلْءَ مَافِيْ عِلْمِكَ ۔ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ ۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ كَذٰلِكَ كُلِّهٖ اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَّاَزْكٰى سَلَامٍ وَّاَنْمٰى بَرَكَاتٍ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كُلٍّ مِّنْهُمْ وَالتَّابِعِيْنَ ۔ وَعَلٰى كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ فِي الْعَالَمِيْنَ ۔ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۔ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ ۔ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ ۔ وَارْحَمْنَا اِلٰهَنَا بِحُرْمَتِهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔ وَاشْفِنَا وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ ۔ وَاعْفُ عَنَّا ۔ وَعَامِلْنَا بِلُطْفِكَ الْجَمِيْلِ ۔ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۔ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ" [ذریعۃ الوصول]

Marfat.com

جو مؤمن مرد یا عورت اس درود شریف کو روزانہ صبح وشام تین (۳) مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اچانک آجانے والے حادثات اور ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا اسی طرح اگر کوئی بڑی مصیبت پیش آجائے جس سے خلاصی نظر نہ آتی ہو تو فجر ومغرب کی نماز کے بعد (۷) مرتبہ پڑھ کر دُعا کرے اللہ تعالیٰ غائب سے مدد ونصرت کا سامان فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مختلف اوقات واحوال کی دُعائیں

صبح وشام کی دُعائیں

صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں:

☆......پہلی دعا: اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیٰی وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ۔ [رواہ ابوداؤد، اوالترمذی واللفظ لہ]

☆......دوسری دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ۔

☆......تیسری دعا: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدٰیہُ۔ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ" [رواہ ابوداؤد]

چوتھی دعا: اللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَّآخِرَہٗ نَجَاحًا۔

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِكَ وَمَلَائِکَتَكَ

Marfat.com

وَجَمِيعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ" [ابوداود: رقم: ۵۰۷۸]

شام کے وقت یہ دعا مانگتے ہوئے "اصبحت" کے بجائے "امسیت" کہیں۔

(۵)...... يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ اَصْلِحْ لِي شَاْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ" [مستدرک حاکم: ۱/ ۷۳۹، رقم: ۲۰۵۲]

(۶)...... اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ" [ابوداود: ۲/ ۳۳۸]

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ" [ابوداود: ۲/ ۳۳۸]

(۷)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ" [حصن حصین: ۴۶۵]

(۸)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ" [مسند احمد: ۶/ ۲۵۷، رقم، ، ۲۵۶۷۳]

(۹)...... اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِي مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ" [ابوداود: ۲/ ۳۳۶]

(۱۰)...... ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کلمہ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے تو قیامت کے دن کوئی شخص اس سے بہتر (ذکر) لیکر نہیں آئے گا، سوائے اس شخص کے جو کوئی یہ ذکر کرتا ہو یا اس میں اضافہ کرتا ہو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" اگر اسی کلمے کے بعد۔ "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ" کا اضافہ کر لیا جائے تو اور زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ یہ دونوں کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں اور میزانِ عمل میں ان کا بہت وزن ہے۔ [مسلم: ۲/ ۳۴۴]

ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کلمہ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ [بخاری: ۲/ ۹۴۸]

Marfat.com

(۱۱)......سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔[ابوداؤد:۲/۳۳۶]

(۱۲)...... یہ دعا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے سلام پھیرنے کے بعد مانگا کرتے تھے۔ بہت مختصر اور بہت مبارک دعا ہے۔ طلبہ اور طالبات، علماء و معلمات اور احبابِ دعوت کو اس دعا کو فجر کے بعد معمول بنالینا چاہیے۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا"[مسند احمد: ۶/۳۲۲، رقم: ۲۶۱۹۱]

(۱۳)......حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف سرگوشی فرمائی اور فرمایا: جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ (مندرج ذیل) دعا مانگا کر جب تو نے یہ دعا مانگ لی اور (اگر) اسی رات تیرا انتقال ہوا تو تیرے لئے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہی دعا مانگا کر، اگر اس دن میں تیرا انتقال ہو گیا تو تیرے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا۔ دعا یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"[ابوداؤد:۲/۳۳۷]

(۱۴)......آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں تمہیں ایک ایسی چیز بتاتا ہوں جو دن رات ذکر کرنے سے بہتر ہے وہ یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ۔[حصن حصین:۴۱۴]

(۱۵)......ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں: ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح جب

Marfat.com

کہ وہ اپنے مصلے پر تھیں ان کے ہاں سے نکل کر گئے۔ پھر چاشت کے بعد لوٹے اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا ابھی تک اسی حالت میں بیٹھی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: تو ابھی تک اسی حالت پر ہے اپنی جگہ سے اٹھی نہیں؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد یہ (مندرجہ ذیل) چار کلمات تین مرتبہ کہے، اگر ان کو ان تمام کلمات کے ساتھ جو تو نے آج کہے ہیں وزن کردیا جائے تو وہ کلمات ان پر غالب ہوجائیں۔ کلمات یہ ہے:

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضَانَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ" [مسلم:۲/۳۵۰]

(۱۶)...... حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت داؤد علیہ السلام ہر صبح کو یہ درج ذیل دعا مانگتے تھے تین مرتبہ کا تکرار فرماتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اِعْصِمْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَآءِ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ یَّنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ" [الدعاء للسیوطی:۲/۹۵۸]

(۱۷)...... یہ دعا ہر اس شخص کو کثرت سے مانگنا چاہیے جس کو بے جا اور زیادہ غصہ آتا ہو۔

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا" [مجمع الزوائد:۷/۳۰، رقم:۱۰۸۸۸]

سوتے وقت کی دعائیں

☆...... پہلی دعا: "اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی" [رواہ البخاری ورواہ مسلم عن البراء بن عازب]

☆...... دوسری دعا: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا لَكَ مَمَاتُھَا وَ مَحْیَاھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْ لَھَا وَارْحَمْھَا۔

Marfat.com

☆......تیسری دعا: "اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ" [رواہ ابوداؤد، والترمذی واللفظ لہ]

☆......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ: مجھے ذکر و دعا کے وہ کلمے تعلیم فرمادیجئے جن کو میں صبح و شام کہہ لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے یوں عرض کرو:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! تم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیا کرو صبح کو اور شام کو اور سونے کے لئے بستر پر لیٹتے وقت۔ [سنن ابی داؤد، جامع ترمذی]

☆......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب جب شام ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرتے:

"اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ ملا فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسْلِ وَالْھَرَمِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اور جب صبح ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بس ایک لفظ تبدیل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرتے: "اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ" (آخر تک)۔ [رواہ مسلم]

☆......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شام یا صبح ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ضرور کرتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ

Marfat.com

وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ۔ [رواہ ابوداؤد]

☆......حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بندہ صبح اور شام تین دفعہ (مندرجہ ذیل دعا) کہے تو اللہ تعالیٰ نے اس بندے کو اپنے ذمہ کرلیا ہے کہ قیامت کے دن اس کو ضرور خوش کردے گا۔

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا" [مسند احمد، جامع ترمذی]

☆......حضرت عبد اللہ بن غنّام البیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو بندہ صبح ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور میں (مندرجہ ذیل دعا) عرض کرے تو اس نے اس دن کی ساری نعمتوں کا شکر ادا کردیا، اور جس نے شام ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اسی طرح عرض کیا تو اس نے پوری رات کی نعمتوں کا شکر ادا کردیا۔

"اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ" [رواہ ابوداؤد]

☆......حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو کوئی (سورت روم کی یہ تین آیتیں) صبح ہونے پر تلاوت کرے وہ اس دن کی ساری خیر اور برکتیں پالے گا جو اس سے فوت ہوئی ہوں گی۔ اور اسی طرح جو کوئی شام آنے پر یہ تین آیتیں تلاوت کرے وہ اس رات کی وہ ساری خیر و برکت پالے گا جو اس سے فوت ہوئی ہوں گی ہیں۔ [سنن ابی داؤد]

☆......حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو تین دفعہ یہ دُعا پڑھ لیا کرے اسے کوئی مضرت نہیں پہنچے گی اور وہ کسی حادثہ سے دوچار نہیں ہوگا۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ [جامع ترمذی، سنن ابی داؤد]

☆......حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے

Marfat.com

فرمایا: ''شام کو اور صبح کو (یعنی دن شروع ہونے پر اور رات شروع ہونے پر) تو {قل هو الله احد} اور {قل اعوذ برب الفلق} اور {قل اعوذ برب الناس} تین بار پڑھ لیا کرو۔ یہ ہر چیز کے واسطے تمہارے لئے کافی ہوں گی۔ [سنن ابی داود]

(۲)...... اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ'' [مسلم: ۲/۳۴۷]

(۳)...... اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ''تین مرتبہ۔

(۴)...... هُوَ اللهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ ۔ هُوَ اللهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○'' [ترمذی: ۲/۱۲۰]

(۵)...... اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ [البقرہ: 255]

(۶)...... حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ [المومن: 1 تا 3]

(۷)...... فَسُبْحٰنَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾

[الروم: 17 تا 19]

Marfat.com

(۸)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَّیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ [فیض القدیر: ۲/ ۱۷۵، رقم: ۱۵۲۰]

خاص سونے کے وقت کی دعائیں

☆...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو بتایا کہ جب تم سونے کے لئے بستر پر لیٹ جاؤ تو اللہ تعالیٰ سے (مندرجہ ذیل دعا) عرض کیا کرو، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جب یہ دعا تلقین فرمائی تو کسی نے ان سے کہا کہ: یہ آپ نے اپنے والد ماجد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہوگی؟'' انہوں نے فرمایا: میں نے اس ہستی سے سنا ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی بہتر تھی'' میں نے دعا براہِ راست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔

" اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا لَکَ مَمَاتُھَا وَ مَحْیَاھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْ لَھَا وَ ارْحَمْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ " [رواہ مسلم]

☆...... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آرام کے لئے بستر پر تشریف لاتے تو اس طرح اللہ کی حمد اور اس کا شکر ادا کرتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ کَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ لَهٗ"۔ [رواہ مسلم]

☆...... حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تم بستر پر سونے کا ارادہ کرو تو پہلے وضو کرو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ (مندرجہ ذیل) دعا تلقین فرمانے کے بعد براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ: رات کو سونے سے پہلے یہ دعا تمہارا آخری بول ہو، یعنی اس دعا کے بعد کوئی بات نہ کرو اور بس سو جاؤ اگر اللہ کے حکم سے اسی حال میں تم کو موت آ گئی تو تمہاری موت بڑی مبارک اور دینِ فطرت پر ہوگی۔ براء بن

Marfat.com

عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضور کے سامنے ہی اس دعا کو یاد کرنے لگا تو میں نے آخری جملہ میں "نَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ" کی جگہ "بِرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ" کہا (جو بالکل اس کے ہم معنی تھا، صرف ایک لفظ کا فرق تھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں نَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ" کہو۔ دعا یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ رَھْبَةً وَّرَغْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ نَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ" [رواہ البخاری، ومسلم]

☆......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو ہدایت فرماتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنی داہنی کروٹ پر لیٹے اور اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کرے:

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ" [رواہ مسلم]

☆......حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے اور تین دفعہ یہ دعا کرتے: "اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ" [سنن ابی داؤد]

☆......حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سونے کے لئے بستر پر لیٹتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح (مندرجہ ذیل) توبہ واستغفار کرے اور تین دفعہ عرض کرے، تو اس کے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگر چہ وہ درختوں کے پتوں اور مشہور ریگستان عالج کے ذروں اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں۔ دعا یہ ہے:

Marfat.com

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ"

☆......فروہ بنت نوفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد نوفل سے فرمایا کہ: جب تم سونے کا ارادہ کرو تو سورہ "قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ" پڑھ لیا کرو' اس کے بعد سو جایا کرو، اس سورت کے مضمون میں شرک سے پوری برأت ہے۔ [سنن ابی داود، جامع ترمذی]

☆......حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دوامی معمول تھا کہ جب رات کو سونے کے لئے لیٹتے تو {قل ھو اللہ احد} اور {قل اعوذ برب الفلق} اور {قل اعوذ برب الناس}۔

یہ تینوں سورتیں پڑھ کے دونوں ہاتھوں پر دم کرتے، اور جہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پہنچ سکتے ان کو جسمِ مبارک پر پھیرتے، پہلے سر اور چہرے پر اور جسم کے سامنے کے حصے پر پھیرتے، تین دفعہ یہ عمل کرتے۔ [سنن ابی داود، جامع ترمذی]

نیند نہ آنے کی شکایت کی دعا

☆......حضرت بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ (مندرجہ ذیل) دعا کر لیا کرو۔

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ"۔ [جامع ترمذی]

دوسری دعا:

"اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ اِهْدِیْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ"

Marfat.com

نیند میں ڈر جانے کی دُعا

☆......حضرت عبداللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی (ڈراؤنا خواب دیکھ کے) سوتے میں ڈر جائے تو یوں (مندرجہ ذیل) دعا کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: پھر شیاطین اس بندے کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث ان کے صاحبزادے شعیب نے روایت کی ہے) ان کا بیان ہے کہ ہمارے والد ماجد عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا یہ دستور تھا کہ ان کی اولاد میں جو بڑے اور بالغ ہو جاتے وہ یہ دعا ان کو تلقین فرماتے تاکہ وہ اس کو اپنا معمول بنالیں۔ اور جو بچے چھوٹے ہوتے تو یہی دعا ایک کاغذ پر لکھ کر ان کے گلے میں (بطور تعویذ) ڈال دیتے۔

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعَذَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ"۔ [رواہ ابوداؤد، والترمذی]

سو کر اٹھنے کے وقت کی دعا

☆......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو نیند سے بیدار ہوتے تو اللہ کے حضور میں (مندرجہ ذیل دعا) عرض کرتے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ" [رواہ ابوداؤد]

☆......حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رات کو سو کر کسی کی آنکھ کھلے اور وہ اس وقت (مندرجہ ذیل دعا) کہے اس کے بعد کہے:

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ"۔ یا کوئی اور دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی یہ دعا والتجا قبول

Marfat.com

فرمائی جائے گی۔ اس کے بعد اگر (وہ ہمت کر کے اُٹھ جائے اور) وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی یہ نماز بھی ضرور قبول ہوگی۔ دعا یہ ہے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

بیت الخلاء میں جانے کی دعا

بیدار ہونے کے بعد عام طور پر انسان کو اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے بیت الخلاء کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ قضائے حاجت کے مقامات (شیاطین اور موذی چیزوں کے) اڈے ہیں، لہٰذا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لئے ان میں جانا چاہے تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں پہلے (مندرجہ ذیل دعا) عرض کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ [سنن ابی داود، سنن ابن ماجہ]

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا

☆......پہلی دعا "غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ [سنن ابن ماجہ]

☆......دوسری دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَاَذْهَبَ عَنِّیْ اَذَاهُ [کنزل العمال نمبر ۱۷۸۷۷]

نماز کے لئے جانے کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَخْرَجِیْ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ شَرًّا وَّ لَا بَطَرًا وَّ

Marfat.com

لَا رِیَآءً وَّلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ ابْتِغَاءَ رِضَآئِكَ وَاتِّقَآءَ سَخَطِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ"

نماز فجر کیلئے جاتے وقت کی دعا

فجر کی نماز کے لئے جب مسلمان بیدار ہوگا اور وضو کرے گا اور وضو کے بعد نماز فجر یا جماعت ادا کرنے کے لئے مسجد کی طرف جائے گا تو فجر کی نماز کے لئے جاتے ہوئے راستے میں جو دعا پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے، وہ یہ ہے:

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا عَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا عَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا فَوْقِیْ نُوْرًا وَتَحْتِیْ نُوْرًا وَاَمَامِیْ نُوْرًا وَخَلْفِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا" [صحیح مسلم]

مسجد داخل ہوتے وقت یہ پڑھیں

"اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"

بعض روایتوں میں دعا سے پہلے بسم اللہ اور درود شریف کے اضافہ کے ساتھ اس طرح یہ دعا منقول ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"۔

مسجد میں جا کر تحیۃ المسجد پڑھ لیں

جب مسجد میں داخل ہو گئے اور ابھی جماعت کھڑی ہونے میں وقت ہے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز "تحیۃ المسجد" کی نیت سے پڑھ لیں۔ حدیث شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو دو رکعتیں پڑھ لے۔"

Marfat.com

جماعت کے انتظار میں بیٹھے ہوئے یہ دعا پڑھیں

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ"

مسجد سے نکلتے وقت یہ پڑھیں

"بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ"

نماز اشراق کی فضیلت

البتہ جب آدمی نماز فجر سے فارغ ہو جائے تو اگر اس کے لئے ممکن ہو تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد مسجد سے باہر نکلنے کے بجائے مسجد ہی میں بیٹھ جائے۔ حدیث شریف میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے کہ جو شخص فجر کی نماز پڑھنے کے بعد جس جگہ نماز پڑھی ہے، طلوع آفتاب تک اسی جگہ بیٹھا رہے اور اس دوران ذکر کرتا رہے، تسبیحات پڑھتا رہے، قرآن کریم کی تلاوت کرتا رہے، اور دعائیں کرتا رہے، پھر جب سورج طلوع ہونے کے بعد بلند ہو جائے، اس وقت دو رکعت یا چار رکعت اشراق کی نماز پڑھے تو اس شخص کو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملے گا۔

سورج نکلتے وقت کی دعا

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا"

گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے

☆......پہلی دعا: "بِسْمِ اللّٰهِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ"

Marfat.com

☆......دوسری دعا: بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ یُظْلَمَ عَلَیْنَا اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا۔ [رواہ احمد، والترمذی، والنسائی]

بازار جاتے وقت یہ دعا پڑھ لیں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ بازار گیا اور اس نے (بازار کی غفلت اور شور وشر سے بھرپور فضا میں دل کے اخلاص سے مندرجہ ذیل دعا) کہا، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلئے ہزاروں ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزاروں گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور ہزاروں درجے اس کے بلند کردیئے جائیں گے، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جنت میں ایک شاندار محل تیار ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے:

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"۔ [رواہ الترمذی، وابن ماجہ]

خرید وفروخت کے وقت کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ صَفْقَۃٍ خَاسِرَۃٍ وَیَمِیْنٍ فَاجِرَۃٍ"

گھر میں داخل ہونے کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا"

جب مغرب کی اذان سنے تو یہ دعا پڑھے

"اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ"

[ابوداؤد، ترمذی، حاکم عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

Marfat.com

کھانا سامنے آنے پر دعا

☆......پہلی دعا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ"۔

☆......دوسری دعا: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاَطْعِمْنِیْ خَیْرًا مِّنْہُ"۔

کھانا شروع کرنے سے پہلے دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی"۔

بسم اللہ بھول جانے پر درمیان طعام کی دعا

"بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ"۔

کھانے کے بعد کی دعا

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ کَفَانَا وَ اٰوَانَا وَاَرْوَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ"۔

کسی کے یہاں کھانا کھا کر کھلانے والے کیلئے دُعا

☆......پہلی دعا: اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ"۔ [سنن ابی داؤد]

☆......دوسری دعا: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ"۔ [مسلم]

نعمتوں پر شکر ادا کرنے کے لئے دعاء

"اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الشُّکْرُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْمُلْکُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْخَلْقُ کُلُّہٗ بِیَدِکَ الْخَیْرُ کُلُّہٗ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ اَسْئَالُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَ

Marfat.com

أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ"

سواری پر بیٹھنے کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ [الزخرف:13،14]

لمبے سفر پر جاتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول

یہ تو وہ دعا تھی جو ہر قسم کی سواری کے لئے پڑھی جاتی ہے، چاہے وہ سفر چھوٹا ہو یا بڑا ہو، قریبی مسافت پر جانا ہو یا بعید کی مسافت پر جانا ہو لیکن اگر کوئی شخص لمبے سفر پر اور اپنے شہر سے باہر دوسرے شہر کی طرف جا رہا ہو تو اس موقع کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور عظیم دعائیں تلقین فرمائی ہیں، یہ ایسی دعائیں ہیں کہ کوئی انسان اس طرح مانگنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب آپ مدینہ منورہ سے باہر کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو سب سے پہلے تین مرتبہ تکبیر فرماتے: اَللّٰهُ اَكْبَر، اَللّٰهُ اَكْبَر، اَللّٰهُ اَكْبَر، اس کے بعد جب سواری پر سوار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ [الزخرف:13،14]

سفر میں اللہ تعالیٰ کو ساتھی بنالیں

اس کے بعد ایک عجیب دعا یہ فرماتے:

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا هٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ"

Marfat.com

سفر کی مشقتوں سے پناہ مانگ لینے کیلئے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کی مشقتوں سے پناہ مانگ لینے کیلئے یہ دعا پڑھتے تھے:
"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ"

نئی بستی سے گزرتے وقت کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا"

کسی بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا

تین بار کہے: "اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا"۔ [رواہ الطبرانی فی الاوسط]

سفر پر جانے والے کو وصیت اور اس کیلئے دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ: میرا ارادہ سفر کا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ وصیت اور نصیحت فرمائیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی وصیت تو یہ ہے کہ اللہ کا خوف اور اس کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کو لازم پکڑلو (اس بارے میں ادنیٰ تساہل اور غفلت نہ ہو) اور دوسری بات یہ یاد رکھو کہ اثناءِ سفر میں جب کسی بلندی پر پہنچنا ہو تو "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہو۔ پھر جب وہ آدمی روانہ ہوگیا تو آپ نے دعا دی:
اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ وَاطْوِلَہٗ بُعْدَہٗ"۔ [رواہ الترمذی]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرا ارادہ سفر کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے "زادِ سفر" عنایت

Marfat.com

فرما دیجئے؟ (یعنی ایسی دعائیں کر دیجئے جو سفر میں میرے کام آئیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: اللہ تقویٰ کو تمہارا زادِ راہ سفر بنائے (اور تمہیں پورے سفر میں یہ دولت نصیب رہے) اس شخص نے عرض کیا: حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس میں اور اضافہ فرمائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور تمہارے گناہوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ اس نے پھر عرض کیا: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان! اس میں اور اضافہ فرمایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاں بھی تم پہنچو، اللہ تعالیٰ خیر اور بھلائی تمہارے لئے میسر فرمائے۔ [جامع ترمذی]

قربانی کے وقت یہ دعا پڑھیں

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ [الانعام:162]

تکلیف کے وقت کی دعا

"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ"

اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْتَسِبُ لَکَ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ خَیْرًا مِّنْھَا"

سخت خطرے کے وقت کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے غزوہ خندق کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا اس نازک وقت کے لئے کوئی خاص دعا ہے، جو ہم اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کریں، حالت یہ ہے کہ ہمارے دل مارے دہشت کے اچھل اچھل کے گلوں میں آ رہے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں (مندرجہ ذیل دعا) عرض کرو، ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: پھر اللہ تعالیٰ نے آندھی بھیج کر دشمنوں کے منہ پھیر دیئے اور اس آندھی ہی سے اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دی۔ دعا یہ ہے:

☆......پہلی دعا "اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا" [رواہ احمد]

Marfat.com

☆......دوسری دعا: "اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ"
[رواہ احمد، وابوداؤد]

فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا

پہلی دعا:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْم"۔ [رواہ احمد، ومسلم]

دوسری دعا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی فکر اور پریشانی لاحق ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا یہ ہوتی تھی: "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ" اور فرماتے "یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" سے چمٹے رہو۔ (یعنی اس کلمہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے استغاثہ اور فریاد کرتے رہو۔ [جامع ترمذی]

تیسری دعا:

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "میں تمہیں ایسے کلمے بتادوں جو پریشانی اور فکر کے وقت تم کہا کرو۔ (ان شاء اللہ وہ تمہارے لئے باعث سکون ہوں گے)۔

"اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا"۔ [جامع ترمذی]

چوتھی دعا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو پریشانی اور فکر زیادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے حضور میں اس طرح (مندرجہ ذیل

Marfat.com

دعا) عرض کرے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جو بندہ بھی ان کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی فکروں اور پریشانیوں کو دور فرما کر ضرور بالضرور اس کو کشادگی عطا فرمادے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجِلَاءَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ" [رواہ رزین]

"اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ" [ابوداؤد: رقم: ۵۰۹]

رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ [القصص:24]

کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھنے کے وقت کی دُعا

امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی نظر کسی مبتلائے مصیبت اور دکھی پر پڑے اور وہ (مندرجہ ذیل دعا) کہے، تو وہ اس بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ کوئی بھی مصیبت ہو۔ دعا یہ ہے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا" [رواہ الترمذی، ورواہ ابن ماجہ، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

مصائب اور مشکلات کے وقت کی دعائیں

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" [مسند احمد، والترمذی، والنسائی]

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ" [رواہ ابن مردویہ]

Marfat.com

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ اَکۡفِنِیۡ کُلَّ مُھِمٍّ ،مِنۡ حَیۡثُ شِئۡتَ مِنۡ اَیۡنَ شِئۡتَ" [رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق]

"اَللّٰھُمَّ احۡرُسۡنِیۡ بِعَیۡنِکَ الَّتِیۡ لَا تَنَامُ وَاکۡنُفۡنِیۡ بِکَنَفِکَ الَّذِیۡ لَا یُرَامُ وَاغۡفِرۡلِیۡ بِقُدۡرَتِکَ عَلَیَّ فَلَا اَھۡلِکَ وَاَنۡتَ رَجَائِیۡ رَبِّ کَمۡ مِنۡ نِعۡمَۃٍ اَنۡعَمۡتَھَا عَلَیَّ قَلَّ لَکَ عِنۡدَھَا شُکۡرِیۡ وَکَمۡ بَلِیَّۃٍ اِبۡتَلَیۡتَنِیۡ بِھَا قَلَّ لَکَ عِنۡدَھَا صَبۡرِیۡ فَیَامَنۡ قَلَّ عِنۡدَ نِعۡمَتِہٖ شُکۡرِیۡ فَلَمۡ یَحۡرِمۡنِیۡ وَیَامَنۡ قَلَّ عِنۡدَ بَلِیَّتِہٖ صَبۡرِیۡ فَلَمۡ یَخۡذُلۡنِیۡ وَیَامَنۡ رَاٰنِیۡ عَلَی الۡخَطَایَا فَلَمۡ یَفۡضَحۡنِیۡ یَاذَا الۡمَعۡرُوۡفِ الَّذِیۡ لَا یَنۡقَضِیۡ اَبَدًا وَیَاذَا النَّعۡمَاءِ الَّتِیۡ لَا تُحۡصٰی اَبَدًا اَسۡئَلُکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِکَ اَدۡرَأُ فِیۡ نُحُوۡرِ الۡاَعۡدَاءِ وَالۡجَبَّارِیۡنَ"

[رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس]

دس مرتبہ پڑھے "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ" [ترمذی: ۲/ ۱۹۳]

حاکمِ وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ کُنۡ لِیۡ جَارًا مِنۡ شَرِّ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ وَّشَرِّ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَاَتۡبَاعِھِمۡ اَنۡ یَّفۡرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنۡھُمۡ اَوۡ اَنۡ یَّطۡغٰی عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیۡرُکَ" [رواہ الطبرانی فی معجم الکبیر]

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِہٖ جَمِیۡعًا اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحۡذَرُ، اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ الۡمُمۡسِکِ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ اَنۡ یَّقَعۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ مِنۡ شَرِّ عَبۡدِکَ فُلَانٍ وَّجُنُوۡدِہٖ وَاَتۡبَاعِہٖ وَاَشۡبَاعِہٖ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ۔ اِلٰھِیۡ کُنۡ لِیۡ جَارًا مِّنۡ شَرِّھِمۡ جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَعَزَّجَارُکَ وَتَبَارَکَ اسۡمُکَ وَلَا اِلٰہَ

Marfat.com

غَيْرُكَ“ [مجمع الزوائد:۱۰/۲۱۹ رقم:۱۷۴۴۷]

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ“ [مصنف ابن ابی شیبہ:۷/۲]

جن وانس کے شر سے حفاظت کی دعا

صبح وشام ایک ایک مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے تو جن وانس کے شر سے حفاظت ہوتی ہے:

”اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّارَحْمٰنُ“ [موطا امام مالک:۷۲۲]

دشمنوں کی نظر سے چھپے رہنے کی دعائیں

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب یہ چاہتے کہ مشرکین آپ کو نہ دیکھ سکیں تو قرآن مجید کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے، اس کے اثر سے کفار آپ کو نہ دیکھ سکتے تھے۔ وہ تین آیتیں یہ ہیں:

☆......اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا [الکہف:57]

☆......اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ [النحل:108]

☆......اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ [الجاثیہ:23]

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان تینوں کے ساتھ سورہ یٰسین کی یہ آیتیں ملا لی جائیں:

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ

Marfat.com

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا
جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا
مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ [یٰس:1 تا9۔ قرطبی:۵/۱۹۶]

دشمن اور ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے دعا

جس کو کسی ظالم شخص سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، اس کے شر سے حفاظت کے لئے یہ دعا مانگے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ [یونس:85، مستند مجموعہ وظائف، مفتی شامزی]

حفاظت وعافیت کی جامع دعائیں

(۱)...... اَللّٰهُمَّ حَنِّنْ عَلَيَّ عِبَادَكَ وَاِمَائِكَ وَاَغْنِنِيْ عَنْ شِرَارِ عِبَادِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا وَدُوْدُ يَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَافَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ كَذَا وَكَذَا يَامُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَامُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَامُغِيْثُ اَغِثْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَنْ يَّمِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَنْ شِمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ خَلْفِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ فَوْقِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ جَمِيْعِ جَوَانِبِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَابِضٌ عَلٰى بِنَاصِيَتِيْ [الورد المصفّٰی المختار:۸۶]

(۲)...... اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَتِهٖ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِهٖ وَ

Marfat.com

بِعِزِّ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ رَّبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

(۳)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، مَلْجَا كُلِّ هَارِبٍ وَّمَاْوٰى كُلِّ خَآئِفٍ"

(۴)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَقِيْ بِهَا نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَجَمِيْعَ نِعَمِ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ عِنْدِيْ۔

(۵)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَنْجُوْبِهَا مِنْ اِبْلِيْسَ وَخَيْلِهٖ وَرَجِلِهٖ وَشَيَاطِيْنِهٖ وَمَرَدَتِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَجَمِيْعَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَشُرُوْرِهِمْ۔

(۶)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَمْتَنِعُ بِهَا مِنْ ظُلْمِ مَنْ اَرَادَ ظُلْمِيْ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۷)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَكُفُّ بِهَا عُدْوَانَ مَنِ اعْتَدٰى عَلَيَّ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۸)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ :اُضْعِفُ بِهَا كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۹)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ : اُزِيْلُ بِهَا مَكْرَ مَنْ مَّكَرَبِيْ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۱۰)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ : اُبْطِلُ بِهَا سَعْيَ مَنْ سَعٰى عَلَيَّ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۱۱)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ : اُذِلُّ بِهَا مَنْ تَعَزَّزَ عَلَيَّ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

Marfat.com

(۱۲)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ : اُهِيْنُ بِهَا مَنْ اَهَانَنِیْ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۱۳)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ : اَقْصِمُ بِهَا ظَالِمِیْ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۱۴)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ : اُقَدِّرُبِهَا عَلٰی ذِی الْقُدْرَةِ عَلَیَّ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۱۵)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ :اَسْتَدْفِعُ بِهَا شَرَّ مَنْ اَرَادَنِیْ بِشَرٍّ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(۱۶)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ :اِسْتِغَاثَةٌ بِقُوَّةِ اللّٰهِ

(۱۷)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ :اِسْتِجَارَةٌ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ۔

(۱۸)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ : اَسْتَعِيْنُ بِهَا عَلٰی مَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ وَعِنْدَ نُزُوْلِ مَلَكِ الْمَوْتِ بِیْ وَمُعَالَجَةِ سَكَرَاتِهٖ وَغَمَرَاتِهٖ۔

(۱۹)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ:اُحَصِّنُ بِهَا رُوْحِیْ وَاَعْضَآئِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ۔

(۲۰)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ:اِذَا اُدْخِلْتُ قَبْرِیْ فَرِيْدًا وَّحِيْدًا خَالِيًا بِعَمَلِیْ۔

(۲۱)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ: اَسْتَعِيْنُ بِهَا عَلٰی مَحْشَرِیْ اِذَا نُشِرَتْ لِیْ صَحِيْفَتِیْ،وَرَاَيْتُ ذُنُوْبِیْ وَخَطَايَایَ۔

(۲۲)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ: اِذَا طَالَ فِی الْقِيَامَةِ وُقُوْفِیْ وَاشْتَدَّ عَطَشِیْ۔

(۲۳)......وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ: اَجُوْزُ بِهَا الصِّرَاطَ مَعَ الْاَوْلِيَاءِ وَاُثَبِّتُ

Marfat.com

بِهَا قَدَمِي۔

(۲۴)......وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ: اَسْتَقِرُّ بِهَا فِيْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ الْاَبْرَارِ عَدَدَ مَا قَالَهَا وَمَا يَقُوْلُهَا الْقَائِلُوْنَ مُنْذُ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰٓى اٰخِرِهٖ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ ۔اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّ كُلُّ ضُعْفٍ يَّتَضَاعَفُ اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۔اَبَدَ الْاَبَدِ وَمُنْتَهَى الْعَدَدِ بِلَآ اَمَدٍ ،عَدَدًا لَّا يُحْصِيْهِ اِلَّا هُوَ وَلَا يُحِيْطُ بِهٖ اِلَّا عِلْمُهٗ۔

(۲۵)......وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ [الورد المصفٰی المختار:۸۸]

(۲۶)......اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَمَنْ كَانَ مِنِّيْ فِيْ سَبِيْلِ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَالْغَآئِبِ۔

(۲۷)...... اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاحْفَظْهُ عَلَيْنَا ۔اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّآ اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ۔

(۲۸)...... اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ يَامَنْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَافَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ يَامَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ حُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُّؤْذِيْنَا بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ يَاكَافِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنَا مَا يُهِمُّنَا مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ [ایضا:۱۵۵]

(۲۹)...... اَصْبَحْنَا بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ مِّنْهُ مُمْتَنِعٌ وَّبِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَلَا تُضَامُ وَبِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْمَنِيْعِ نَحْتَجِبُ وَبِاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ الْاَبَالِسَةِ وَمِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُعْلِنٍ اَوْ مُسِرٍّ وَّمِنْ شَرِّ مَا يَكْمُنُ بِاللَّيْلِ وَيَخْرُجُ بِالنَّهَارِ اَوْ يَكْمُنُ بِالنَّهَارِ وَيَخْرُجُ بِاللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ ، وَمِنْ شَرِّ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا" [ایضا:۲۶]

Marfat.com

(۳۰)...... اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ " [ابن السنی ، باب مایقول اذا اصبح: ۳۰]

(۳۱)...... اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ ، بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ ، بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا ، اَسْأَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْہِ غَیْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآئُكَ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اِجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَجِیْرُكَ مِنْ جَمِیْعِ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْھُنَّ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ○ عَنْ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَتَحْتِیْ " [کنز العمال ، اول ، الاذکار ، ادعیۃ الحرز: ۲ / ۲۸۳ ، رقم: ۵۰۱۸]

کسی مجلس سے اُٹھنے کے وقت کی دعا

☆...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا جس میں اس سے بہت سی قابلِ مواخذہ ولایعنی باتیں سرزد ہوئیں ، مگر اس نے اس مجلس سے اٹھتے وقت (مندرجہ ذیل دعا) کہا ، تو اللہ تعالیٰ اس کی ان سب لغزشوں کو معاف کردے گا جو اس مجلس میں اس سے سرزد ہوئیں ۔ [جامع الترمذی]

Marfat.com

☆......دوسری حدیث میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چند مختصر کلمے ہیں اگر کوئی بندہ کسی مجلس سے اٹھتے وقت اخلاص سے کہہ لے تو وہ اس مجلس کی ساری لغزشوں کا کفارہ ہو جائیں گے، اور اگر یہی کلمے کسی مجلسِ خیر یا مجلسِ ذکر کے خاتمے پر کہے جائیں تو اس مجلس کی روئداد کے نوشتہ پر ان کلموں کی مہر لگادی جائے گا، جس طرح اہم کاغذات اور دستاویزوں پر مہر لگادی جاتی ہے، وہ کلمے یہ ہیں: [رواہ ابوداؤد]

"سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ" [جامع ترمذی۔رواہ ابوداؤد]

☆......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مجلس سے اُٹھیں اور اپنے ساتھ اپنے اصحاب کے لئے بھی یہ دُعا نہ فرمائیں:

"اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْنَا الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا". [رواہ الترمذی]

گم شدہ یا چوری کی ہوئی چیز کے ملنے کیلئے دعائیں

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا چوری ہو جائے تو سب سے پہلے تو اپنے اعمال پر نظر ڈالے، اگر اس میں کوئی کوتاہی نظر آئے تو فوراً اس کو دور کرنے کی فکر کریں اور کثرت سے استغفار کریں، پھر ہر نماز کے بعد انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ اس دعا کو (۲۵) مرتبہ پڑھے:

(۱)...... اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّآلَّةِ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ

Marfat.com

ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔ [مجمع الزوائد، الاذکار،
مایقول اذا انفلتت دابتہ:۱۰/۱۳۹،رقم:۱۷۱۰۶]

(۲)......"اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا" [ترمذی:الدعوات:۲/۱۹۱]

مال یا بیٹا گم ہونے کا پہلا وظیفہ:

جس شخص کا مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو اگر وہ پانچ ہزار بار "اَلْخَالِقُ" کا ورد کرے تو وہ گمشدہ واپس آجائے گا۔ [تحفہ سعادت:۱۱۶]

گم ہونے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی عورت کا چھوٹا بچہ کھو جائے اس آیت کریمہ کو ایک ہزار تین سو اکیس مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا پھر اس آیت کو سفید کاغذ پر تین مرتبہ مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھ کر کسی درخت پر لٹکانا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت جلد بچے کو واپس لاتا ہے آیت یہ ہے:

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ [القصص:13۔طب روحانی:۱۲۹]

اطمینان قلب اور کام کی سہولت کیلئے دعا

جب کسی مسئلے میں اطمینان نہ ہو رہا ہو، یا کسی طالب علم کو اپنا سبق سمجھ میں نہ آرہا ہو، یا کسی کو تقریر کرنی ہو یا درس دینا ہو یا کوئی مضمون لکھنا ہو، تو یہ دعا کرے:

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ [طہ:25تا28]

"يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ"

Marfat.com

نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا

☆......حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو بندہ نیا کپڑا پہنے اور (مندرجہ ذیل دعا) کہے پھر بندہ وہ لباس جو اس نے پرانا کر کے اتار دیا ہے صدقہ کر دے تو وہ زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حفاظت ونگہبانی میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ داری فرمائے گا۔ دعا یہ ہے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ"۔ [مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ]

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئینہ دیکھتے تو کہتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِیْ"۔ [رواہ البزار]

مباشرت کے وقت کی دعا

☆......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جاتے وقت اللہ کے حضور میں یہ (مندرجہ ذیل دعا) عرض کر لیا کرے۔ تو اگر اس مباشرت کے نتیجہ میں ان کے لئے بچہ مقدر ہو گا تو شیطان اس کو کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا اور وہ ہمیشہ شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے:

"بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا"۔ [صحیح البخاری، صحیح مسلم]

Marfat.com

غصہ کے وقت کی دعا

☆......حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان کچھ سخت کلامی ہوگئی، یہاں تک کہ ان میں سے ایک کے چہرے پر غصہ کے آثار محسوس ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جانتا ہوں ایک دعائیہ کلمہ اگر یہ آدمی اس وقت وہ کہہ لے تو اس کا غصہ ٹھنڈا پڑ جائے گا، وہ کلمہ یہ ہے۔

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" [رواہ الترمذی]

☆......حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے آپ کوئی ایسی دعا بتا دیجئے جو میں مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا" [مسند احمد: ۶/۳۰۲، رقم: ۲۶۰۳۶) مستند مجموعہ وظائف، مفتی شامزی رحمۃ اللہ]

خوشی اور غم کے وقت کی دعا

☆......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی ایسی بات دیکھتے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسرت اور خوشی ہوتی تو کہتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ" اور جب کوئی ایسی بات دیکھتے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناپسند اور ناگوار ہوتی تو کہتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ" [ابن النجار]

جب کسی گناہ کا داعیہ پیدا ہو تو اس سے بچنے کی دعا خصوصاً ایسے وقت میں جب کسی نامحرم پر غلطی سے نظر پڑ جائے اور دل میں وساوس آنے لگیں تو بھی یہ دعا مانگیں۔ اور ایسے وقت بھی پڑھنی چاہئے جب کوئی صدمہ پہنچا ہو اور اس کی وجہ سے دل بے تاب ہو یا کسی طاقتور دشمن سے مقابلہ ہو۔ دعا یہ ہے:

Marfat.com

"رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ" [سورۃ الاعراف: ۱۲۶۔ مستند مجموعہ وظائف: مفتی شامزی رحمۃ اللہ علیہ]

تواضع وانکساری کے حصول کیلئے دعا

"اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ" [کنز العمال: ۲/ ۲۹۲، رقم: ۵۰۸۴]

مشورے کے وقت کی دعائیں

(۱)...... اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ" [ترمذی: ۲/ ۱۸۶]

(۲)...... اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى اَرْشَدِ اَمْرِيْ" [مسند احمد: ۴/ ۴۴۴، رقم: ۱۹۴۹۰]

(۳)...... اَللّٰهُمَّ اسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِيْ" [ایضا: ۴/ ۵۹۷، رقم: ۱۵۸۳۵]

(۴)...... اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ"
[الحزب الاعظم: المنزل الرابع: ۹۳، رقم: ۴۹]

(۵)...... رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ [مسند احمد: ۶/ ۳۱۶، رقم: ۲۶۱۴۵]

عیادت اور بیماری کے وقت کی دعائیں

(۱)...... جب کسی مریض کی عیادت اور مزاج پرسی کرے تو یہ الفاظ کہے: "لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ" [بخاری: ۲/ ۸۴۴]

(۲)...... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی آدمی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا داہنا ہاتھ اس کے جسم پر پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے:

Marfat.com

"اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"۔ [صحیح بخاری، صحیح مسلم]

(۳)...... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دفعہ کچھ بیمار ہوئے تو) جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھ کے جھاڑا:

"بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ"۔ (تین مرتبہ پڑھے)۔[رواہ مسلم]

(۴)...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خود بیمار ہوتے تو معوذات (قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس) پڑھ کر اپنے اوپر دم فرماتے اور خود اپنا دستِ مبارک اپنے جسم پر پھیرتے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ بیماری لاحق ہوئی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی تو میں وہی معوذات پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دم کرتی جن کو پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دم کیا کرتے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دستِ مبارک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر پھیرتی۔ [صحیح بخاری، صحیح مسلم]

(۵)...... یا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے: "اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ"۔ [مستدرک حاکم: ۴/ ۳۴۷، رقم: ۷۵۶۷]

(۶)...... یا یہ دعا کرے، لفظ "فلان" کی جگہ مریض کا نام لے: "يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ فُلَانًا"۔ [حصن حصین: ۳۸۰]

چھینک آنے کے وقت کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اس کو چاہیئے کہ کہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور جو بھائی اس کے پاس ہوں، انہیں جواب میں کہنا چاہیئے "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ"، اور جب وہ یہ کہیں تو چھینکنے والے کو چاہیئے کہ وہ جواب الجواب کے طور پر کہے: "يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ"۔ [صحیح بخاری]

Marfat.com

بعض روایت میں "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ" بھی آیا ہے، بعض دوسری روایات میں "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" بھی آیا ہے۔اس لئے ان میں سے ہر کلمہ کہا جاسکتا ہے۔

بادل گرجنے اور بجلی چمکنے کے وقت کی دعا

"اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ"

[مسند احمد، جامع ترمذی]

آندھی اور تیز وتند ہوا کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْھَا عَذَابًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْھَا رِيْحًا "[رواہ الشافعی رحمۃ اللہ علیہ والبیھقی فی الدعوات الکبیر]

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَھَا وَخَيْرَ مَا فِيْھَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِيْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ"[رواہ البخاری، ومسلم]

بادل اور بارش کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم لوگ آسمان پر بادل چڑھتا دیکھتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال یہ ہوجاتا کہ جس کام میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشغول ہوتے اس کو چھوڑ کے بادل کی طرف رخ کرلیتے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے کہ:"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْھَا"، پھر اگر وہ بادل گھٹ کر آسمان صاف ہوجاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی حمد اور اس کا شکر ادا کرتے اور اگر وہ بادل برسنے لگتا تو دعا فرماتے کہ:"اَللّٰھُمَّ سُقْيًا نَافِعًا"۔

[رواہ البخاری] دوسری روایت میں ہے:صَيِّبًا نَافِعًا"[ایضا]

بارش کے لئے دعا

"اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مُرِيْئًا مُرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ

Marfat.com

اَجَلٍ“[رواہ ابوداؤد]

”اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ“
[رواہ مالک وابوداؤد]

نیا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا

”اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ“[رواہ الترمذی]

قتادۃ بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب مہینہ کا نیا چاند دیکھتے تو تین دفعہ کہتے: ”ھِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ“ پھر تین ہی دفعہ کہتے: ”اٰمَنْتُ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ“ اس کے بعد فرماتے حمد وشکر اس اللہ کے لئے جس کے حکم سے فلاں مہینہ ختم ہوا اور فلاں مہینہ شروع ہوا۔[سنن ابی داؤد]

لیلۃ القدر کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا کہ: حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! اگر میں شب قدر کو پالوں تو کیا دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ کے حضور میں یوں عرض کرو:

”اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ“[جامع ترمذی]

عرفات کی دعا

☆......حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: عرفہ کے دن بہترین دعا اور بہترین کلمہ جو میری زبان سے اور مجھ سے پہلے نبیوں کی زبان سے ادا ہوا یہ کلمہ ہے:

”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

Marfat.com

شَیْءٍ قَدِیْرٌ" [رواہ الترمذی]

☆......حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرفہ کے دن وقوف کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے زیادہ یہ دعا کی:

"اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ لَكَ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْكَ مَآبِیْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ" [جامع ترمذی]

☆......حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں عرفہ کی شام کو میدانِ عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص دعا یہ تھی:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَیْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِیْرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِكَ شَقِیًّا وَكُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَاخَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَاخَیْرَ الْمُعْطِیْنَ" [رواہ الطبرانی فی الکبیر]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے حصول کیلئے دعا

(۱)......حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: جو شخص درود شریف پڑھے اور اس کے بعد (درج ذیل) یہ دعا پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ [مسند احمد: ۴/۱۰۸، رقم: ۱۶۵۴۳]

Marfat.com

ہدایت مانگنے کی دعائیں

(۱)...... اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا بِالْھُدٰی وَزَیِّنَّا بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلَنَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی"۔
[ارشاد الساری الی مناسک ملا علی قاری:۱۹]

(۲)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی"۔[مسلم:۲/۳۵۰]

(۳)...... اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ"۔[کنز العمال، اول، الاذکار، :۲/۶۴، رقم:۳۵۱۷]

(۴)...... اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاسْتَھْدَاکَ فَھَدَیْتَہٗ وَاسْتَنْصَرَکَ فَنَصَرْتَہٗ"۔[ایضا:۲/۲۹۴، رقم ۵۱۰۳]

(۵)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّھَدْیًا قَیِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا"۔[ایضا:۲/۹۲، رقم ۳۷۸۶]

تقویٰ کے حصول کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَآ اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا"۔[مسند احمد:۴/۳۷۱، رقم:۱۸۸۲۱]

محبت الٰہی کے لئے دعائیں

(۱)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ"۔[جامع الترمذی:۲/۱۸۷، رقم:۳۵۰۲]

(۲)...... اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ. اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ [ایضا:۲/۱۸۷]

Marfat.com

دنیوی آرزوؤں پر اللہ تعالیٰ کی محبت غالب رہنے کے لئے دعا

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَائِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَا هُمْ فَاَقِرَّ عَيْنِیْ مِنْ عِبَادَتِكَ" [کنز العمال: ۲/۹۴]

حُسنِ عبادت، لسانِ صادق اور قلبِ سلیم کیلئے دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ" [جامع الترمذی: ۲/۱۷۸]

نافرمانیوں سے بچنے کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِیْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا" [جامع الترمذی: ۲/۱۸۸]

Marfat.com

ایمان دل میں رچ بس جانے کی دعائیں

(۱)......"اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِيْمَانًا وَيَقِيْنًا لَّيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَّ رَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ"۔ [کنز العمال: ۲/۷۵، رقم: ۳۶۰۵]

(۲)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اِنَّهُ لَا يُصِيْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ [ایضا: ۲/۸۱، رقم: ۳۶۵۴]

(۳)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاحًا يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا"۔ [مستدرک حاکم: ۱/۷۱۲، رقم: ۱۹۷۱]

(۴)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰى دُرَجِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ"۔ [ایضا: ۱/۷۱۵، رقم: ۱۹۸۰]

(۵)...... اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ"۔ [ایضا: ۱/۷۱۳، رقم: ۱۹۸۵]

(۶)...... اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ"۔ [مسند احمد: ۳/۴۲۳، رقم ۱۵۰۶۶]

نعمتوں پر شکر ادا کرنے کے لئے دعائیں

(۱)...... رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۹ [النمل: 19]

(۲)...... رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا

Marfat.com

اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا" [مستدرک حاکم: ۱/ ۷۰۸، رقم: ۱۹۶۲]

(۳)...... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا" [مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۱، رقم ۱۷۴۱۲]

(۴)...... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ وَمُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا" [ابوداؤد: ۱/ ۱۳۹]

(۵)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ۔ [ترمذی: ۲/ ۱۷۷]

(۶)...... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ" [ایضا: ۲/ ۲۰۱]

(۷)...... اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ" [الترغيب والترهيب: ۲/ ۲۸۸]

دعائے قنوتِ نازلہ

جب دشمنانِ اسلام کا خوف ہو، مسلمانوں پر مظالم ہو رہے ہوں یا عام مصیبت مثلاً قحط وبا یا دشمن کا حملہ وغیرہ ہو تو ایسے نازک دور میں اس مسنون دعا کو پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

"اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ" [ابوداؤد: ۱/ ۲۰۱]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاَنْجِزْ وَعْدَكَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مُسْلِمِيْ (فلان وفلان وفلان جہاں مسلمان مظلوم ہوں اس

Marfat.com

جگہ کا نام لے کر) اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ اَھْلِ الْکِتَابِ (وفلان وفلان) اَلَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَائَكَ. اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِہِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ. اَللّٰھُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ، اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ اَللّٰھُمَّ دَمِّرْ دِیَارَھُمْ، اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ اَمْوَالَھُمْ، اَللّٰھُمَّ فُلَّ حَدَّھُمْ، اَللّٰھُمَّ اَھْزِمْ جُنْدَھُمْ، اَللّٰھُمَّ خُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ وَصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وآلہٖ وصحبہٖ وبارك وسلم"[نماز کے مسائل کا انسائیکلو پیڈیا:۳/۲۷۱]

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُكَ وَلَا نَکْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ. اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ"[اعلاء السنن:۶/۱۰۷،رقم:۱۷۳۵]

علمائے عظام وطلبہ کرام اور دین کی محنت کرنے والوں کیلئے دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ"[جامع الترمذی:۲/۲۰۰]

(۲)......اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا ھَادِیْنَ مُھْتَدِیْنَ غَیْرَ الضَّآلِّیْنَ وَلَا مُضِلِّیْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِیَآئِكَ وَعَدُوًّا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِیْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ"[کنز العمال:۲/۷۵،رقم:۳۶۰۵]

Marfat.com

(۲)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ غَلِیْظٌ فَلَیِّنِّیْ لِاَھْلِ طَاعَتِكَ بِمُوَافَقَةِ الْحَقِّ ابْتِغَآءَ وَجْهِكَ وَالدَّارِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ خَفْضَ الْجَنَاحِ وَلِیْنَ الْجَانِبِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ"[العقد الفرید، الواسط فی الخطب ،ابن ابی طالب:۱/۴۹۱، ماخذ: مستند مجموعہ وظائف]

قوت حافظہ کی دُعائیں

قرآن مجید یا کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَيُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ" اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ"

قوت حافظہ بڑھانے کا دوسرا وظیفہ:

اگر کسی کا بچہ کند ذہن ہو یا آپ اسے عالم وحافظ بنانا چاہتے ہوں تو درج ذیل آیت کو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ پلائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے وہ ذہین ہو جائے گا اور عالم وحافظ بنے گا وہ آیت یہ ہے:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

[النساء:113۔ وظائف الصالحین:۱۲۶]

قوت حافظہ بڑھانے کا تیسرا وظیفہ:

اول وآخر ۳، ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں، دوسو مرتبہ "یَاقَوِیُّ یَاعَلِیْمُ" پڑھیں، تین مرتبہ پوری سورت:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ

Marfat.com

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨ [الشرح:1 تا 8]

تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝٢٥ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ۝٢٦ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝٢٧ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝٢٨ [طٰہٰ:25 تا 28]

تین مرتبہ یہ آیت پڑھیں: سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٣٢ [البقرہ:32]

تین مرتبہ: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" پڑھیں۔

اس کے بعد سینہ پر دم کریں ہو سکے تو پانی پر دم کر کے پی لیں حفظ کرنے والے بچوں اور کند ذہن بچوں کیلئے یہ بے حد مفید ہے۔ [تحفہ صندلیہ:۵۳]

قوت حافظہ بڑھانے کا چوتھا وظیفہ:

فجر کی نماز کے بعد ایک سو پندرہ مرتبہ "یَا کَرِیْمُ" پڑھ کر دل پر دم کریں اس کی برکت سے حافظہ قوی ہو جائیگا۔ [تحفہ وظائف:۵]

قوت حافظہ بڑھانے کا پانچواں وظیفہ:

نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ درجہ ذیل آیت پڑھنے سے بھی حافظہ قوی ہوتا ہے اور اس سے سبق بھی آسانی سے یاد ہو جاتا ہے:

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ [الانعام:125۔ایضا]

قوت حافظہ بڑھانے کا چھٹا وظیفہ:

کسی بھی وقت درج ذیل دعا دس مرتبہ پڑھنا قوت حافظہ بڑھانے میں نہایت مفید ہے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ۔ [ایضا]

Marfat.com

قوت حافظہ بڑھانے کا ساتواں وظیفہ:

ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ "یَاقَوِیُّ" پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ حافظہ قوی اور مضبوط ہوجائیگا۔ [تحفہ سعادت:۸۵]

قوت حافظہ بڑھانے کا آٹھواں وظیفہ:

جس شخص کا حافظہ کمزور ہو تو اسے قوی کرنے کیلئے درج ذیل دعا دس مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ قوت نصیب ہوگی، وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْفَھْمَ وَارْزُقْنِی الْعِلْمَ وَالْحِکْمَۃَ وَالْعَقْلَ بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ [تحفہ وظائف:٦]

پڑھائی میں دل لگنے کا پہلا وظیفہ:

جس کا پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو وہ ہر نماز کے بعد پوری توجہ کیساتھ سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھائی میں خوب دل لگ جائے گا وہ کلمات یہ ہیں: "یَاحَافِظُ یَاعَلِیْمُ یَاقَادِرُ یَاشَافِیْ"

پڑھائی میں دل لگنے کا دوسرا وظیفہ:

اگر پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو تو اکتالیس دن اکتالیس مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر بسکٹ پر دم کرکے خالی پیٹ نہار منہ کھالیا جائے یا بچے کو کھلا دیا جائے تو پڑھائی میں دل لگنا شروع ہوجائیگا۔ [ایضا]

نہ پڑھنے والے بچے کیلئے وظیفہ:

اگر کسی بچے کا پڑھنے کو دل نہ کرتا ہو تو وہ عصر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درجہ ذیل دعا پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھائی کا شوق پیدا ہوجائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اَفْرِغْ قَلْبِیْ بِحُبِّ الْعِلْمِ۔ [ایضا]

Marfat.com

امتحان اور انٹرویوں میں کامیابی کیلئے پہلا وظیفہ:

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّیْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجَلَّھَا وَ اقْضِ لِیْ بِجَاھِہٖ حَوَآئِجِیْ کُلَّھَا وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُھَا وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَ کَرِّمْ دَآئِمًا۔" [ایضا]

ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھ کر امتحان میں کامیابی کی دعا کرے۔ انٹرویوں سے قبل (۱۱) مرتبہ پڑھ کر سینے پر پھونک مارلے جوابات دینے میں آسانی ہوگی۔ نمایاں کامیابی کے لئے مجرب درود شریف ہے۔

امتحان میں کامیابی کیلئے دوسرا وظیفہ:

رات کو سوتے وقت ۲۰۰ مرتبہ "یَا عَلِیْمُ" پڑھیں اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ صبح پرچہ شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَ تَمِّمْ بِالْخَیْرِ۔

شروع میں ایک بار بسم اللہ بھی ضرور پڑھیں اور اپنے اوپر دم کرلیں پرچہ کے ختم پر ذیل کی دعا پڑھ کر پرچہ دیدیں:

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ [التوبۃ:129]

"رَبِّیْ اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ"

ان شاء اللہ تعالیٰ پرچہ اچھا ہوگا اور امتحان میں کامیابی ہوگی۔

امتحان میں کامیابی کیلئے تیسرا وظیفہ:

امتحان میں کامیابی اور پرچوں کی آسانی کیلئے درج ذیل آیت کو پڑھنا نہایت ہی مجرب ہے امتحان ہال میں جانے سے پہلے اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ لیں، ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگی، وہ آیت یہ ہے:

Marfat.com

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

[الانفال:62۔عملیات اکابر:۴۳]

تاجروں کے لئے دعا

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ شَحِيْحٌ فَسَخِّنِيْ فِيْ نَوَآئِبِ الْمَعْرُوْفِ قَصْدًا مِّنْ غَيْرِ سَرَفٍ وَّ لَا تَبْذِيْرٍ وَّلَا رِيَآءٍ وَّلَا سُمْعَةٍ، وَاجْعَلْنِيْ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ"

ایک جامع دعا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (۲۳) سال کی دعائیں موجود ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" [جامع الترمذی:۲/۹۲]

مقررہ وقت پر بیدار ہونے کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے کہا کہ میں دل میں ارادہ کرتا ہوں کہ آخر رات میں بیدار ہو کر نماز پڑھوں مگر نیند غالب آجاتی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم سونے کے لئے بستر پر جاؤ تو سورۂ کہف کی آخری آیتیں (جو مندرجہ ذیل ہیں) پڑھ لیا کرو تو جس وقت بیدار ہونے کی نیت کرو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اسی وقت بیدار کر دیں گے۔ آیتیں یہ ہیں:

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا

Marfat.com

يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ [الکہف: 109، 110۔ معارف القرآن مفتی شفیع رحمۃ اللہ علیہ ۵: /۶۵۲]

"قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝" پڑھتے جاتے تھے۔

کوئی بات مرضی کے موافق پیش آئے تو یہ دعا پڑھیں:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ" [ابن ماجہ: رقم: ۳۸۰۳]

کوئی کام مرضی کے خلاف ہو جائے:

جس شخص کی پسند اور منشاء کے خلاف کوئی کام ہو جائے تو اس کو یوں نہ کہنا چاہیے کہ اگر میں ایسا اور ایسا کرتا تو ایسا نہ ہوتا بلکہ یوں کہنا چاہیے:

"قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ" [مسلم: ۲/ ۳۳۸]

کسی مصیبت یا خوفناک حادثہ کا اندیشہ ہو تو یہ پڑھے:

"حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا" [ترمذی]

استخارہ کی دعا

مختصر استخارہ: "اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ" ہے۔ [ترمذی: ۲/ ۱۹۱]

دعائے استخارہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِيْ بِهٖ" [صحیح بخاری: ۲/ ۹۴۴]

Marfat.com

عقیقے کی دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ (اس جگہ بچہ کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ (اور اگر لڑکی ہے تو) بِدَمِهَا اور بِلَحْمِهَا اور بِعَظْمِهَا اور بِجِلْدِهَا اور بِشَعْرِهَا کہے: اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴿۷۹﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ﴿۱۶۳﴾ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر جانور (لڑکے کیلئے دو اور لڑکی کیلئے ایک بکرا) ذبح کرے۔

پناہ مانگنے کی دعائیں

بدبختی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ" [بخاری:۲/۹۷۹]

دجال کے فتنے سے پناہ مانگنے کی دعا

(۲)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ" [نسائی:۲/۳۱۸]

گمراہی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۳)...... اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ، اَنْتَ

Marfat.com

الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ" [مسلم:۲/۳۴۹]

کفر سے پناہ مانگنے کی دعا

(۴)......اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ" [نسائی:۲/۳۱۶]

زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

(۵)......اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ" [مسلم:۲/۳۵۲]

نفاق اور بُری عادتوں سے پناہ مانگنے کی دعائیں

(۶)......اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ" [ابوداؤد: ۱/۲۱۶]

(۷)......اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ"
[ترمذی:۲/۱۹۹]

طمع اور لالچ سے پناہ مانگنے کی دعا

(۸)......اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ طَمَعٍ يَّهْدِيْٓ إِلٰى طَبَعٍ" [مسند احمد:۵/۲۴۷، رقم:۲۱۶۲۳]

دل کی صفائی اور آنکھوں کی خیانت سے بچنے کی دعا

(۹)......اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ" [فیض القدیر:۲/رقم:۱۵۲۹]

Marfat.com

کاہلی، کنجوسی اور بزدلی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۰)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ" [مسلم:۲/۳۵۰]

بُرے ہمسایہ سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۱)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَۃِ یَتَحَوَّلُ عَنْکَ" [نسائی:۲/۳۱۸]

آنکھ اور کان کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۲)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ" [ابوداؤد:۱/۲۱۶]

انتہائی بڑھاپے سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۳)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ" [ترمذی:۲/۱۹۷]

نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۴)...... اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ" [ترمذی:۲/۱۸۶]

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۵)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ" [ابوداؤد:۱/۲۱۶]

Marfat.com

ڈوبنے، جلنے اور گر جانے سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۶)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَدْمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا" [ایضا:۱/۲۱۶]

بے روزگاری سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۷)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤُوْسِ وَالتَّبَاؤُسِ" [حزب الاعظم:۹۷]

(۱۸)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ" [ابوداود:۱/۲۱۶]

دعائے مستجاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَكِیْمُ ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَصِیْرُ الصَّادِقُ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ۔

Marfat.com

دعا ختم القرآن

"اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْهُ مَانَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّھَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ"

دعاء المنزل

چاند کی جب پہلا پیر ہو تو قرآن شریف کی پہلی منزل پڑھ کر اس کے بعد یہ دعا تین (۳) مرتبہ پڑھے اس طرح دوسری منزل تیسری چوتھی ساتویں منزل تک پڑھی جائے اس کے بے شمار ثواب اور بے شمار برکتیں ہیں۔ دعا یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّآ اٰمَنَّا بِکَلَامِكَ وَکِتَابِكَ وَاٰمَنَّا بِرَسُوْلِكَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ھٰذِهِ الْمَنْزِلَ الْقُرْاٰنَ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ فَتَوَکَّلْ ضَعْفَ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِتِلَاوَتِ الْقُرْاٰنِ وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِحُرْمَتِ الْقُرْاٰنِ وَنَبِیِّ الْاٰخِرِ زَمَانِ اَللّٰھُمَّ یَارَزَّاقُ الْمُفْلِسِیْنَ وَیَآرَحَمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"۔

دعائے نور

"اَللّٰھُمَّ یَانُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَانُوْرُ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَآئَنَا یَارَءُوْفُ لَبَّیْكَ وَاَکْرِمْ لَبَّیْكَ وَاَنْ یَّبْعَثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَ الدِّیْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

Marfat.com

كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ" سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَآ اَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَانُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَالَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِيْ وَاٰبَآئِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَاَقْرِبَآئِيْ وَعَشِيْرَتِيْ فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِيْ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ"

دعائے دفع پریشانی

"يَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۔وَيَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَامُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ ،اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ، تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَارَبِّيْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ ،يَآ اَللّٰهُ، يَابَاسِطُ ،يَارَزَّاقُ يَافَتَّاحُ يَاكَرِيْمُ "

وضو کے دوران کی دعا

☆......پہلی دعا: وضو کرنے کے دوران جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو دعا بکثرت مانگا کرتے تھے، وہ یہ ہے:

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ"

"اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور فراخی دے میرے گھر میں اور برکت دے میرے لیے روزی میں۔"

☆......دوسری دعا: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ"

Marfat.com

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔''

وضو کے بعد کی دعا

☆......پہلی دعا: "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔"

''اے اللہ! بنا دے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے۔''

☆......دوسری دعا: سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ [ترمذی]

''پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیرے لئے ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔''

وضو کے دوران ہر عضو دھونے کی علیحدہ دعا

وضو شروع کرتے وقت کی دعا:

"بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ الْاِسْلَامِ۔"

''اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بلند اور عظیم ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ملت اسلام کی دولت عطا فرمائی۔''

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِى الْعِزَّةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ" [ترمذی]

گٹوں تک ہاتھ دھونے کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْيُمْنَ وَالْبَرَكَةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْهَلَاكَةِ۔"

''اے اللہ! میں آپ سے خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور نحوست اور ہلاکت سے

Marfat.com

آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

کلی کرنے کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"

"یا اللہ! تلاوت قرآن کریم کرنے پر اور آپ کا ذکر کرنے پر اور آپ کا شکر ادا کرنے پر اور آپ کی بہتر طریقے سے عبادت کرنے پر میری اعانت فرما۔"

ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ"

"اے اللہ! مجھے جنت کی خوشبو سنگھایئے اور جہنم کی خوشبو نہ سنگھایئے۔"

چہرہ دھوتے وقت کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ"

"اے اللہ! جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے، اس دن میرے چہرے کو سفید بنایئے گا۔"

دایاں ہاتھ دھونے کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا"

"اے اللہ! میرا نامہ اعمال مجھے دائیں ہاتھ میں دیجئے اور میرا حساب آسان فرمایئے۔"

بایاں ہاتھ دھونے کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ"

"اے اللہ! میرا اعمال نامہ میرے بائیں ہاتھ میں نہ دیجئے۔ اور نہ پشت کی طرف سے دیجئے۔"

Marfat.com

سر کا مسح کرتے وقت کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا عَرْشُكَ"

"اے اللہ! مجھے اپنے عرش کا سایہ عطا فرمایئے، اس دن جس دن آپ کے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔"

گردن کے مسح کے وقت کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ"

"اے اللہ! میری گردن کو آگ (جہنم) سے آزاد کردیجئے۔"

دایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا:

"اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَضِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ۔"

"اے اللہ! میرے پاؤں کو اس دن پل صراط پر ثابت قدم رکھئے جس دن وہاں پر لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔"

بایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ"

"اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرمادیجئے اور میں نے جو کچھ عمل کیا ہے اپنے فضل سے اس کا اجر مجھے عطا فرمایئے اور جو میں نے تجارت کی ہے گھاٹے کی تجارت نہ بنایئے (بلکہ نفع کی تجارت ہو کر آخرت میں اس کا اجر مجھے مل جائے)۔"

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ"۔

"اے رب اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے عطا فرما

Marfat.com

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور ان کو کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

پانچوں نماز کے بعد کی دعائیں

فرض نمازوں اور سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنانا چاہیے۔ فرض نماز کے بعد بشرطیکہ ان کے بعد سنت نہ ہو، ورنہ سنت کے بعد مستحب ہے۔

"اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" تین مرتبہ۔

(۱)...... اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ "[مسلم:۱/۲۱۸]

(۱)...... ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللهُ اَكْبَرُ۔

(۲)...... چوتھا کلمہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ "[مسلم:۱/۲۱۹]

(۳)...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ [ابن السنی:۵۲، رقم:۱۲۴]

(۴)...... آیت الکرسی۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ [تفسیر مظہری:۱/۳۶۲، فیض القدیر:۶/۲۵۵، رقم:۸۹۲۶]

(۵)...... لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ. لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ "[مسلم:۱/۲۱۸]

Marfat.com

(۶)...... لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ‌.لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ" [ایضا:۱/۲۱۸]

(۷)...... شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

(۸)......"اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"

(۹)...... سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کے ساتھ آل عمران کی ان دو آیتوں کو پڑھنے کی ایک حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے اور اس کے بہت سے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔

(۱۰)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ" [صحیح البخاری:۲/۳۹۶]

(۱۱)......"سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" [ابن السنی: ص ۳۵، ۳۶، بحوالہ مستند مجموعہ وظائف]

دعائے قنوت

" اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُكَ وَلَا نَکْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ" [اعلاء السنن:۶/۱۰۷، رقم:۱۷۳۵]

''اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں، اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں، اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں

Marfat.com

اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الٰہی! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں، اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور جھپٹتے ہیں، اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔''

تسبیح تراویح

"سُبْحٰنَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحٰنَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ"

''پاک ہے زمین کی بادشاہی اور آسمان کی بادشاہی والا ہے پاک ہے وہ عزت اور بزرگی اور ہیبت اور قدرت والا اور بڑائی اور دبدبے والا پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ ہے جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگا اور فرشتوں اور رُوح کا پروردگار الٰہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔اے پناہ دینے والے، اے پناہ دینے والے۔''

روزہ رکھنے کی نیت

"وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ"

''اور میں نے رمضان کے کل کے روزے کی نیت کی۔''

روزہ افطار کرنے کی دعا

"اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ"

''اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ ہی پر ایمان رکھتا ہو، اور تجھ ہی پر

Marfat.com

توکل کرتا ہوں، اور تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں۔"

رمضان المبارک کی طاق راتوں میں یہ دعا پڑھیں

"اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ"

"اے اللہ! بیشک آپ معاف کرنے والے ہیں اور معافی کو پسند کرتے ہیں پس تو ہمیں معاف فرما اے مغفرت کرنیوالے اے معاف کرنیوالے اے معاف کرنیوالے۔"

بالغ مرد و عورت کی میت کیلئے دعا

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ"

"اے اللہ! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔"

پھر چوتھی تکبیر "اللہ اکبر" کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

نابالغ لڑکے کی میت کیلئے دعا

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا"

"اے اللہ! اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے سامان کرنیوالا بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والا بنادے اور بنادے اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا جس کی سفارش منظور ہو جائے۔"

Marfat.com

نابالغ لڑکی کی میت کیلئے دعا

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً"۔

"اے اللہ! اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے سامان کرنیوالی بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والی بنادے اور بنادے اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی جس کی سفارش منظور ہو جائے۔"

قبر میں میت اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ"۔ [ترمذی، درمختار]

"خصوصیت سے اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ پر۔"

قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ○

[شامی، عالمگیری]

"تم کو ہم نے اس سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔"

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَ اعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَآءَ فَاغْفِرْلَهَا"۔ [مشکوۃ]

Marfat.com

''اے اللہ! بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اس کو اور معاف کر اس کو اور باعزت کر اس کی مہمانی کو اور فراخ کر اس کی قبر کو اور دھو دے اس کو پانی اور برف اور اولے سے اور صاف کر اس کو گناہوں سے جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو میل سے اور عوض میں دے اس کو گھر بہتر اس کے گھر سے اور اس کو اہل بہتر اس کے اہل سے اور جوڑا بہتر جوڑے سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے۔ اے اللہ! تو اس کا پروردگار ہے اور تو نے ہی اس کو پیدا کیا اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت کی اور تو نے ہی قبض کیا اس کی روح کو اور تو ہی خوب جانتا ہے اس کے باطن اور ظاہر کو ہم آئے ہیں سفارشی ہو کر سوا سے بخش دے۔''

بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورت بقرہ کا پہلا رکوع: {اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ} تک اور دوسرا آدمی پائنتی کی طرف کھڑا ہو کر سورت بقرہ کا آخری رکوع: {اٰمَنَ الرَّسُوْلُ} سے آخر تک پڑھے۔ [آثار السنن: ۱۱/۳]

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ'' [ترمذی]

''سلام پہنچے تم پر اے اہلِ قبور! اللہ تعالیٰ بخشے ہمیں اور تمہیں۔ تم ہمارے پیشرو ہو۔ اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔''

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

خاندانی اختلافات کے اسباب اور ان کا حل

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا: کیا میں تمہیں ایسا درجہ نہ بتاؤں جو نماز، روزے اور صدقے سے بھی افضل ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور بتائے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اصلاح ذات البین'' یعنی اگر مسلمانوں کے درمیان ناچاقی، اختلاف ہوگیا ہے یا دو مسلمانوں کے درمیان جھگڑا ہوگیا ہے اور دونوں ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کے روادار نہیں ہیں تو اب کوئی ایسا کام کرو جس کے نتیجے میں ان کے درمیان وہ جھگڑا ختم ہوجائے اور دونوں کے دل آپس میں مل جائیں اور دونوں ایک ہوجائیں۔ تمہارا یہ عمل نماز سے بھی افضل ہے، روزے سے بھی افضل ہے، صدقہ سے بھی افضل ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ انداز بیان تھا۔

صلح کرانا نفل نماز روزے سے افضل ہے

لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ اس حدیث میں نماز روزے سے نفلی نماز روزے مراد ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اگر ایک طرف تم ساری رات نفلی نمازیں پڑھتے رہو، سارادن نفلی روزے رکھو اور بہت سا مال نفلی صدقہ کرو، تو ان میں سے ہر کام بڑی فضیلت اور ثواب کا ہے لیکن دوسری طرف دو مسلمان بھائیوں کے درمیان جھگڑا ہے، اور اس جھگڑے کی وجہ سے دونوں کے درمیان ناچاقی پیدا ہوگئی ہے، تو اس جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے اگر تم تھوڑا سا وقت صرف کرو گے اور ان کے دل اور گلے ملوا دو گے اور ان کے درمیان محبت پیدا کرادو گے تو اس صورت میں تم نے جو ساری رات نفل نمازیں پڑھی تھیں، نفل روزے رکھے تھے اور سینکڑوں روپے نفل صدقہ کے طور پر دیئے تھے، ان سب سے زیادہ اجر وثواب تمہیں اس عمل میں حاصل ہوجائے گا۔ آپ اندازہ کریں کہ کتنی بڑی بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمادی۔

Marfat.com

آپس کے اختلافات دین کو مونڈنے والے ہیں

ایک طرف تو یہ فرمایا کہ مسلمانوں کے درمیان آپس میں محبتیں بھائی چارہ اور اخوت قائم کرنا تمام نفلی عبادتوں سے افضل ہے، اور دوسری طرف اگلا جملہ اس کے بالکل برعکس ارشاد فرمادیا کہ: "وفساد ذات البین ھی الحالقة یعنی آپس کے جھگڑے، آپس کی نفرتیں اور ناچاقیاں یہ مونڈنے والی چیزیں ہیں۔ ایک دوسری حدیث میں اس کی تشریح کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں یہ نہیں کہتا کہ آپس کے یہ جھگڑے تمہارے بالوں کو مونڈنے والے ہیں، بلکہ یہ جھگڑے تمہارے دین کو مونڈنے والے ہیں۔ کیونکہ جب آپس میں نفرتیں ہوتی ہیں اور جھگڑے ہوتے ہیں، تو اس جھگڑے کی وجہ سے انسان نہ جانے کتنے بے شمار گناہوں کے اندر مبتلا ہو جاتا ہے، ان جھگڑوں کے نتیجے میں ایک دوسرے کی غیبت ہوتی ہے، ایک دوسرے پر بہتان لگایا جاتا ہے، ایک دوسرے کی ایذا رسانی ہوتی ہے، ایک دوسرے پر تہمتیں لگائی جاتی ہیں (میاں بیوی کے درمیان جدائی اور طلاق کی نوبت آجاتی ہے) تو یہ جھگڑے بے شمار گناہوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔

جھگڑوں کی نحوست

ان جھگڑوں کی نحوست یہ ہوتی ہے کہ انسان دین سے بیگانہ ہو جاتا ہے اور دین کا نور جاتا رہتا ہے اور دل میں ظلمت پیدا ہو جاتی ہے، اسی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابجا یہ تاکید فرمائی کہ آپس کے جھگڑوں سے بچو۔

مصالحت کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جماعت چھوڑ دینا

دیکھئے! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری حیات طیبہ میں مسجد نبوی میں امامت کے فرائض انجام دیتے رہے، ظاہر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں کون نماز پڑھائے گا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کون نماز باجماعت کی پابندی کرے گا، لیکن پوری حیات طیبہ میں صرف ایک مرتبہ

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے وقت مسجد نبوی میں تشریف نہیں لا سکے، یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، اور نماز کے وقت حاضر نہ ہونے کہ وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پتہ چلا کہ فلاں قبیلے میں مسلمانوں کے درمیان دو گروہوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا ہے، چنانچہ ان کے جھگڑے کو ختم کرانے کیلئے اور ان کے درمیان صلح کرانے کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قبیلہ میں تشریف لے گئے، اس مصالحت کرانے میں دیر لگ گئی، یہاں تک نماز کا وقت آگیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود نہیں ہیں، تو اس وقت حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے امامت فرمائی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد میں تشریف لائے۔

پوری حیات طیبہ میں صرف یہ ایک واقعہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحت کی حالت میں نماز کے وقت مسجد نبوی میں تشریف نہ لا سکے۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان مصالحت کرانے اور جھگڑا ختم کرانے کیلئے تشریف لے گئے تھے۔ اس لئے قرآن وحدیث ان ارشادات سے بھرے ہوئے ہیں کہ اللہ ربّ العزت کیلئے مسلمانوں کے درمیان جھگڑوں کو کسی قیمت پر برداشت نہ کرو، جہاں کہیں جھگڑے کا کوئی سبب پیدا ہو، فوراً اس کو ختم کرانے کی کوشش کرو، اس لئے کہ یہ جھگڑے دین کو مونڈ دینے والے ہیں۔

جنت کے بیچ میں مکان دلانے کی ضمانت

ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کیلئے جنت کے بیچوں بیچ گھر دلوانے کی ضمانت لیتا ہوں جو شخص حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے۔

یعنی وہ شخص حق پر تھا اور حق پر ہونے کی وجہ سے اگر وہ چاہتا تو اپنے اس حق کو وصول کرنے کیلئے مقدمہ دائر کر دیتا، یا کوئی اور ایسا طریقہ اختیار کر لیتا جس کے نتیجے میں اس کو اس کا حق مل جاتا، لیکن اس نے یہ سوچ کر کہ جھگڑا بڑھے گا اور جھگڑا بڑھانے سے کیا فائدہ لہٰذا اپنا حق ہی چھوڑ دیا۔ ایسے شخص کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس کو جنت کے بیچوں

Marfat.com

بیچ گھر دلوانے کا ذمہ دار ہوں۔

اتنی بڑی بات سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادی، یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

یہ ضمانت دوسرے اعمال پر نہیں

یہ ذمہ داری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی دوسرے عمل پر نہیں لی لیکن حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑنے والے کیلئے یہ ذمہ داری لے رہے ہیں۔ اس کے ذریعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تعلیم دے رہے ہیں کہ آپس کے اختلافات ختم کردو، اللہ کے بندے بن جاؤ اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ، اور جھگڑے کے جو اسباب ہو سکتے ہیں، ان کو بھی ختم کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے وحدت میں اخوت میں اور محبت میں ایک نور رکھا ہے، اس نور کے ذریعے انسان کی دنیا بھی روشن ہوتی ہے اور آخرت بھی روشن ہوتی ہے، اور اگر آپس میں جھگڑے ہوں فساد ہوں تو یہ ظلمت ہے، دنیا میں بھی ظلمت اور آخرت میں بھی ظلمت، جو انسان کے دین کو مونڈ کر رکھ دیتی ہے۔

آج زندگی جہنم بنی ہوئی ہے

جب ہمارے ذہنوں میں عبادت کا خیال آتا ہے تو نماز روزے کا تو خیال آتا ہے، صدقہ کا خیال آتا ہے، ذکر اور تسبیح کا خیال آتا ہے، تلاوت قرآن کریم کا خیال آتا ہے، اور الحمدللہ یہ سب بھی اونچے درجے کی عبادتیں ہیں، لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے ہیں کہ ان سے بھی اونچے درجے کی چیز مسلمانوں کے درمیان آپس میں صلح کرانا ہے۔ اور آج ہمارا معاشرہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد سے اتنا دور چلا گیا ہے کہ قدم قدم پر منافرت ہے، جھگڑے اور لڑائیاں ہیں، نااتفاقیاں ہیں، اور اس کی وجہ سے زندگی جہنم بنی ہوئی ہے، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ یہ چیزیں دین کو مونڈنے والی ہیں، اس نے آج ہمارے دین کو مونڈ ڈالا ہے، جس کی وجہ سے اس کی شناخت، قباحت اور اس کی برائی ہمارے دلوں میں بیٹھی ہوئی نہیں ہے۔

Marfat.com

لوگوں کے درمیان اختلاف ڈالنے والے کام کرنا

اگر ہمارے معاشرے میں کوئی بے نمازی ہے یا کوئی شراب پیتا ہے یا کسی اور گناہ میں مبتلا ہے، تو اس کو تو ہمارے معاشرے میں الحمد للہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ شخص برا کام کر رہا ہے، لیکن اگر کوئی شخص ایسا کام کر رہا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے درمیان لڑائیاں ہو رہی ہیں، جس کی وجہ سے مسلمانوں کے درمیان جھگڑے ہو رہے ہیں، تو اس کی طرف سے کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ یہ اتنا بڑا مجرم ہے، جتنا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو مجرم قرار دے رہے ہیں، اور اس بات کی فکر بھی کسی کے دل میں نہیں ہے کہ ان جھگڑوں کو کیسے ختم کیا جائے؟ لہٰذا یہ بہت بڑا باب ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھولا اور آپس میں صلح کرانے کو نماز روزے اور صدقے سے بھی افضل قرار دیا۔

ایسا شخص جھوٹا نہیں

یہاں تک کہ ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمادیا ہے: جو شخص ایک مسلمان بھائی کے دل میں دوسرے کی محبت پیدا کرنے کیلئے اور نفرت دور کرنے کیلئے کوئی ایسی بات کہہ دے جو بظاہر خلاف واقعہ ہو، تو وہ جھوٹ بولنے والوں میں شمار نہیں ہوگا۔

ابلیس کا صحیح جانشین کون؟

ابلیس نے اپنے چھوٹے شیاطین کی ایک فوج بنا رکھی ہے جو پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور وہ لوگوں کو صحیح راستے سے بہکانے کا کام کرتی ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ یہ ابلیس بعض اوقات سمندر پر اپنا دربار منعقد کرتا ہے اور ان سے رپورٹ طلب کرتا ہے اور اس کی تمام فوج اس کو اپنی اپنی کارگزاری سناتی ہے۔ چنانچہ ایک شیطان آکر کہتا ہے کہ ایک شخص نماز پڑھنے جا رہا تھا، میں نے اس کے دل میں ایسی بات ڈالی کہ وہ نماز کے لئے نہ جا سکا اور اس کی نماز قضاء ہوگئی، میں نے اس کو نماز سے

Marfat.com

محروم کر دیا، ابلیس اس کو شاباش دیتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ دوسرا شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ ایک شخص روزہ رکھنے کا ارادہ کر رہا تھا، میں نے اس کے دل کو ایسا پلٹا کہ وہ روزے سے باز آ گیا، ابلیس اس کو شاباش دیتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ اس کے بعد تیسرا شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں شخص صدقہ خیرات کرنا چاہتا تھا، میں نے اس کے حالات ایسے پیدا کر دیے کہ وہ صدقہ کرنے سے رک گیا، ابلیس اس کو بھی شاباش دیتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ آخر میں ایک شیطان آ کر کہتا ہے کہ دو میاں بیوی بڑی محنت سے زندگی گزار رہے تھے، میں نے جا کر ان کے درمیان ایسا مسئلہ کھڑا کر دیا کہ دونوں کے درمیان ناچاقی ہو گئی اور دونوں ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کے روادار نہ رہے، یہاں تک کہ دونوں کے درمیان جدائی ہو گئی۔ ابلیس یہ سن کر اپنے تخت سے کھڑا ہو جاتا ہے اور اس کو گلے سے لگا لیتا ہے کہ تو میرا صحیح جانشین ہے، تو نے صحیح کام کیا اور میرے مطلب کے مطابق کام کیا۔

نفرتیں ڈالنے والا بڑا مجرم ہے

بہر حال، شیطان کا سب سے بڑا حربہ اور سب سے کامیاب ترین منصوبہ یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں نفرتیں پیدا کرے۔ لہٰذا جن لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ اچھے خاصے رہتے بستے لوگوں کے درمیان اور محبت کرنے والے دوستوں کے درمیان منافرت پیدا کر دیتے ہیں، ادھر کی بات ادھر لگا دیتے ہیں، لگاوا جوئی شروع کر دیتے ہیں، اس حدیث کی رو سے وہ بہت خطرناک جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں، نماز روزے سے روک دینا بھی شیطانی عمل ہے، لیکن یہ ایسا شیطانی عمل ہے کہ ابلیس اس سے بہت خوش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اس سے محفوظ رکھے آمین۔ لہٰذا اس سے بچنے کی فکر کرنے چاہئے۔

جھگڑوں سے کیسے بچیں؟

اب سوال یہ ہے کہ ان جھگڑوں سے کیسے بچیں اور آپس میں محبتیں کیسے پیدا ہوں، اور یہ آپس کے اختلافات کیسے ختم ہوں؟ اس کیلئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت کو بڑی باریک

Marfat.com

بینی سے ہدایات فرمائی ہیں۔ ان ہدایات میں سے ایک ایک ہدایت آپس میں محبت کو پیدا کرنے والی ہے، اور آپس کے جھگڑوں کو ختم کرنے والی ہے۔ لیکن ان ہدایات کے بیان سے پہلے ایک اصولی بات سمجھ لیں:

جھگڑے ختم کرنے کی ایک شرط

اصولی بات یہ ہے کہ آپس کے جھگڑے ختم کرنے اور آپس میں محبت پیدا کرنے اور آپس میں اتفاق اور اتحاد پیدا کرنے کی ایک خاص شرط ہے، جب تک وہ شرط نہیں پائی جائے گی، اس وقت تک جھگڑے دور نہیں ہوں گے۔ آج ہر طرف سے یہ آواز بلند ہو رہی ہے کہ مسلمانوں میں اتحاد ہونا چاہئے، جھگڑے ختم ہونے چاہئیں، اور حتی کہ جو لوگ جھگڑوں کا بیج بونے والے ہیں وہ بھی اتفاق اور اتحاد کا نعرہ لگاتے ہیں، لیکن پھر بھی اتحاد اور اتفاق قائم نہیں ہوتا، کیوں اتحاد قائم نہیں ہوتا؟ اس کے بارے میں ایک مردِ درویش کی بات سن لیجئے، جس نے اس بیماری کی دھکتی ہوئی رگ پر ہاتھ رکھ کر اس بیماری کی تشخیص کی ہے۔ اور مرض کی صحیح تشخیص ہمیشہ اللہ والے ہی کرتے ہیں، کیونکہ ہر بیماری کی صحیح تشخیص اور اس کا صحیح علاج اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے قلوب پر ہی وارد فرماتے ہیں۔

اتحاد کیلئے دو شرطیں، تواضع اور ایثار

حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عقدہ کھولا کہ جب سب لوگ اتحاد اور اتفاق کی کوشش کر رہے ہیں، اس کے باوجود اتحاد کیوں قائم نہیں ہو رہا ہے؟ اس کے جواب میں جو حکیمانہ بات حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمائی ہے، میں دعوٰی سے کہتا ہوں کہ اگر اس بات کو ہم لوگ پلے باندھ لیں ہمارے معاشرے کے سارے جھگڑے ختم ہو جائیں۔ فرمایا کہ: اتحاد و اتفاق کا بنیادی راستہ یہ ہے کہ اپنے اندر دو چیزیں پیدا کرو، اگر یہ چیزیں پیدا ہو گئیں تو اتحاد قائم ہو جائے گا اور اگر ان میں سے ایک چیز بھی مفقود ہوئی تو کبھی اتحاد قائم نہیں ہوگا، دو چیزیں یہ ہیں: ایک تواضع، دوسرے ایثار۔

Marfat.com

''تو ضع'' کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو یوں سمجھے کہ میری کوئی حقیقت نہیں، میں تو اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں اور بندہ ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے احکام کا پابند ہوں، اور اپنی ذات میں میرے اندر کوئی فضیلت نہیں، میرا کوئی حق نہیں، لہٰذا اگر کوئی شخص میری حق تلفی کرتا ہے تو وہ کونسا برا کام کرتا ہے، میں تو حق تلفی کا ہی مستحق ہوں۔

اتحاد میں رکاوٹ ''تکبر''

حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اتحاد اس لئے قائم نہیں ہوتا کہ ہر آدمی کے دل میں تکبر ہے، وہ یہ سمجھتا ہے کہ میں بڑا ہوں، میرے فلاں حقوق ہیں، فلاں نے میری شان کے خلاف بات کی ہے، فلاں نے میرے درجے کے خلاف کام کیا ہے، میری حق تلفی کی ہے، میرا حق یہ تھا کہ وہ میری تعظیم کرتا، لیکن اس نے میری تعظیم نہیں کی، میں اس کے گھر گیا اس نے میری خاطر تواضع نہیں کی، اس تکبر کا نتیجہ یہ ہوا کہ جھگڑا کھڑا ہو گیا۔

تکبر کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور بڑا سمجھنے کے نتیجے میں اپنے لئے کچھ حقوق گھڑ لئے اور یہ سوچا کہ میرے درجے کا تقاضہ تو یہ تھا کہ فلاں شخص میرے ساتھ ایسا سلوک کرتا، جب دوسرے نے ایسا سلوک نہیں کیا تو اب دل میں شکایت ہوگئی، اور اس کے نتیجے میں گرہ بیٹھ گئی اور اس کے بعد نفرت پیدا ہوگئی اور اس کے بعد اس کے ساتھ معاملات خراب کرنا شروع کر دیئے۔ لہٰذا جھگڑے کی بنیاد ''تکبر'' ہے۔

راحت والی زندگی کیلئے بہترین نسخہ

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں لذیذ اور راحت ولی زندگی کا ایک نسخہ بتاتا ہوں، اگر تم اس نسخہ پر عمل کرلو گے تو پھر ان شاء اللہ تعالیٰ کسی کی طرف سے دل میں کوئی شکوہ شکایت اور گلہ پیدا نہیں ہوگا۔ وہ یہ کہ دل میں یہ سوچ لو کہ یہ دنیا خراب چیز ہے اور اس کی اصل وضع ہی تکلیف پہنچانے کیلئے ہے، لہٰذا اگر مجھے کسی انسان یا جانور سے تکلیف پہنچی ہے تو یہ تکلیف پہنچنا دنیا کی تخلیق فطرت کے عین مطابق ہے، اور اگر

Marfat.com

دنیا میں کسی کی طرف سے تمہیں اچھائی پہنچے تو اس پر تمہیں تعجب کرنا چاہئے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

اچھے توقعات وابستہ نہ کرو

لہٰذا دنیا میں کسی بھی اپنے ملنے جلنے والے سے، چاہے وہ دوست ہو، یا رشتہ دار ہو، یا قریبی عزیز ہو، کسی سے اچھائی کی توقع قائم نہ کرو کہ یہ مجھے کچھ دیدے گا، یا مجھے کچھ نفع پہنچادے گا، یا یہ میری عزت کرے گا، یا یہ میری مدد کرے گا، کسی بھی مخلوق سے کسی بھی قسم کی توقع قائم نہ کرو، اور جب کسی مخلوق سے نفع کی کوئی توقع نہیں ہوگی، پھر اگر کسی مخلوق نے کوئی فائدہ پہنچادیا اور تمہارے ساتھ اچھا سلوک کرلیا تو اس سے تمہیں خوشی ہوگی، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ یا اللہ! آپ نے اپنے فضل سے اس کے دل میں بات ڈال دی جس کے نتیجے میں اس نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا۔

دشمن سے شکایت نہیں ہوتی

اور اگر کسی مخلوق نے تمہارے ساتھ بدسلوکی کی، تو اس سے تکلیف نہیں ہوگی، کیونکہ پہلے ہی سے اس سے کوئی اچھی توقع نہیں تھی۔ دیکھئے! اگر کوئی دشمن تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس سے تمہیں کوئی شکایت ہوتی ہے؟ نہیں ہوتی، کیونکہ وہ تو دشمن ہی ہے، اس کا کام ہی تکلیف پہنچانا ہے۔ اس لئے اس کے تکلیف پہنچانے سے زیادہ صدمہ اور رنجش نہیں ہوتی، شکوہ اور گلہ نہیں ہوتا، شکوہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب کسی سے اچھائی کی توقع تھی، لیکن اس نے برائی کرلی۔ اس لئے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ساری مخلوق سے توقع مٹادو۔

صرف ایک ذات سے توقع رکھو

توقع تو صرف ایک ذات سے قائم کرنی چاہئے، اسی سے مانگو، اسی سے توقع رکھو، اسی سے امید رکھو، باقی ساری دنیا سے امیدیں قطع کردو، صرف اللہ جل جلالہ سے امیدیں وابستہ

Marfat.com

کرلو۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے: "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَاءَكَ، وَاقْطَعْ رَجَائِیْ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ"

اے اللہ! میرے دل میں اپنی امید ڈال دیجئے اور میری امیدیں اپنے سوا ہر ایک مخلوق سے ختم کردیجئے۔ یہ دعا مانگا کرو۔

اتحاد کی پہلی بنیاد "تواضع"

اور جب انسان کے اندر تواضع ہوگی تو وہ اپنا حق دوسروں پر نہیں سمجھے گا کہ میرا کوئی حق دوسرے کے ذمے ہے، بلکہ وہ تو یہ سمجھے گا کہ میں تو اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں، میرا کوئی مقام اور کوئی درجہ نہیں، اللہ تعالیٰ جو معاملہ میرے ساتھ فرمائیں گے میں اس پر راضی ہوں جب دل میں یہ تواضع پیدا ہوگی تو دوسرے سے توقع بھی قائم نہیں ہوگی۔ جب توقع نہیں ہوگی تو پھر دوسرے سے شکوہ شکایت بھی نہیں ہوگی، اور جب شکوہ نہیں ہوگا تو جھگڑا بھی پیدا نہیں ہوگا۔ لہٰذا اتفاق اور اتحاد کی پہلی بنیاد "تواضع" ہے۔

اتحاد کی دوسری بنیاد "ایثار"

اتفاق اور اتحاد کی دوسری بنیاد "ایثار" ہے۔ یعنی مخلوق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایثار کا رویہ اختیار کرو۔ "ایثار" کے معنی یہ ہیں کہ دل میں یہ جذبہ ہو کہ میں اپنی راحت کی قربانی دیدوں اور اپنے مسلمان بھائی کو راحت پہنچادوں۔ میں خود تکلیف اٹھالوں لیکن اپنے مسلمان بھائی کو تکلیف سے بچالوں۔ خود نقصان اٹھالوں لیکن اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہچادوں۔ یہ ایثار کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرلو۔

اپنا نقصان کرلینا منظور ہے، لیکن اوروں کا نقصان منظور نہیں۔ یہی وہ سبق ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا۔

یاد رکھئے! جس کو اللہ تعالیٰ یہ صفت عطا فرماتے ہیں، اس کو ایمان کی ایسی حلاوت

Marfat.com

عطا فرماتے ہیں کہ دنیا کی ساری حلاوتیں اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ جب انسان اپنی ذات پر تنگی برداشت کر کے دوسرے مسلمان بھائی کو خوش کرتا ہے اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ لاتا ہے تو اس کی جو لذت ہے اس کے آگے دنیا کی ساری لذتیں ہیچ ہیں۔ یہ دنیا معلوم نہیں کتنے دن کی ہے، پتہ نہیں کب بلاوا آجائے، بیٹھے بیٹھے آدمی رخصت ہو جاتا ہے، اس لئے ایثار پیدا کرو، جب ایثار پیدا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے دلوں میں محبتیں پیدا فرما دیتے ہیں، اور ایثار کرنے والے کو اپنی نعمتوں سے نوازتے ہیں۔

خودغرضی ختم کردو

بہر حال حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اپنے اندر سے تکبر کو نکالو اور ایثار پیدا کرلو، تمام جھگڑے ختم ہو جائیں گے، اور ''خودغرضی'' یہ ایثار کی ضد ہے، خودغرضی کا مطلب یہ ہے کہ انسان ہر وقت اپنی کائنات میں الجھا ہوا ہے کہ کس طرح مجھے پیسے زیادہ مل جائیں، کس طرح مجھے عزت زیادہ مل جائے، کس طرح مجھے شہرت مل جائے، کس طرح لوگوں کی نگاہ میں میرا درجہ بلند ہو جائے، دن رات اسی فکر میں غلطاں پیچاں ہے۔ یہ ہے ''خودغرضی'' ایثار اس کی ضد ہے۔

''تواضع'' کی ضد ہے ''تکبر'' لہٰذا اگر انسان تکبر اور خودغرضی چھوڑ دے اور تواضع اور ایثار اختیار کرلے پھر اتحاد اور محبت قائم ہو جائے گی، ان شاء اللہ تعالیٰ، لہٰذا ہر مسلمان پلّے باندھ لے۔ بہر حال ایک عمل تو یہ ہو گیا جو حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا۔

پسندیدگی کا معیار ایک ہو

دوسری بات جو حدیث شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائی جو درحقیقت تمام اخلاق فاضلہ کی بنیاد ہے، اگر یہ چیز ہمارے اندر پیدا ہو جائے تو سارے جھگڑے ہمارے اندر سے ختم ہو جائیں۔ وہ بات یہ ارشاد فرمائی: ان تحسب لاخیك ما تحب لنفسك،

Marfat.com

واکرہ لاخیک ماتکرہ لنفسک"

یعنی اپنے بھائی کیلئے وہی بات پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو، اور اپنے بھائی کیلئے وہی بات ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو۔

لہٰذا جب بھی کسی کے ساتھ کوئی معاملہ پیش آئے تو خود کو اس کی جگہ پر رکھ کر سوچ لو کہ اگر میں اس کی جگہ پر ہوتا اور یہ میری جگہ پر ہوتا اور میرے ساتھ یہ معاملہ کرتا تو میں کس بات کو پسند کرتا اور کس بات کو ناپسند کرتا۔ لہٰذا جس بات کو میں پسند کرتا مجھے اس کے ساتھ بھی وہی معاملہ کرنا چاہئے، اور جو چیز میں ناپسند کرتا مجھے بھی اس کیساتھ وہ چیز نہیں کرنی چاہئے۔ بہترین پیمانہ ہے کہ اس کے ذریعہ آپ دوسروں کے ساتھ کئے گئے ہر معاملے کو جانچ سکتے ہیں۔

دوہرے پیمانے ختم کرو

ہمارے معاشرے کی بہت بڑی بیماری یہ ہے کہ ہم نے دوہرے پیمانے بنا رکھے ہیں، اپنے لئے معیار کچھ اور ہے اور دوسرے کے لئے معیار کچھ اور ہے اپنے لئے جو بات پسند کرتے ہیں وہ دوسروں کیلئے پسند نہیں کرتے۔ آپ ذرا غور کر کے دیکھیں کہ اگر ہر شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس نصیحت پر عمل کرنا شروع کر دے کہ اپنے بھائی کیلئے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے تو پھر کوئی جھگڑا باقی نہیں رہے گا۔ اس لئے کہ اس صورت میں ہر شخص ایسے عمل سے پرہیز کرے گا جو دوسروں کو تکلیف دینے والا ہوگا۔

خاندانی اختلافات کا دوسرا سبب

ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان اختلافات اور جھگڑوں کو ختم کرنے کا ایک اور طریقہ بیان فرمایا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے کہ:

Marfat.com

عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: المسلم اذا کان یخالط الناس و یصبر علی اذاھم خیر من المسلم الذی لا یخالط الناس ولا یصبر علی اذاھم [ترمذی، صفۃ القیامۃ، باب نمبر ۵۵، حدیث نمبر ۲۵۰۷]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان وہ ہے جو لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر بیٹھ گیا، لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کر لی، مثلاً وہ کسی مسجد میں یا مدرسہ میں یا عبادت گاہ میں بیٹھ گیا تاکہ لوگوں سے سابقہ پیش نہ آئے، اور یہ سوچا کہ میں تنہائی میں عبادت کرتا رہوں گا۔ دوسرا مسلمان وہ ہے جس نے تنہائی اختیار نہیں کی، بلکہ لوگوں سے ملا جلا رہا، لوگوں سے تعلقات بھی ہیں، رشتہ داریاں اور دوستیاں بھی ہیں، اور ان کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا بھی ہے اور ان کے ساتھ ہر قسم کے معاملات بھی کرتا ہے، اور پھر ساتھ رہنے اور ان کے ساتھ معاملات کرنے کے نتیجے میں لوگوں سے تکلیفیں بھی پہنچتی ہیں اور وہ ان تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔ فرمایا کہ یہ دوسرا مسلمان جو لوگوں کے ساتھ مل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے، یہ مسلمان بدرجہا بہتر ہے اس مسلمان سے جو لوگوں سے الگ تھلگ رہتا ہے اور اس کے نتیجے میں اس کو تکالیف پر صبر کرنے کی ضرورت بھی پیش نہیں آتی۔

اسلام میں رہبانیت نہیں

یہ آپ حضرات کو معلوم ہی ہے کہ ہمارے دین نے عیسائی مذہب کی طرح رہبانیت کی تعلیم نہیں دی، عیسائیوں کے یہاں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک انسان اپنے سارے دنیاوی کاروبار کو نہ چھوڑے، اور اپنے تمام تعلقات کو خیرآباد نہ کہے اور رہبانیت کی زندگی نہ گزارے، لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ لوگوں کے ساتھ ملے جلے رہو اور پھر لوگوں سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرو۔

Marfat.com

ساتھ رہنے سے تکلیف پہنچے گی

اگر آپ غور کریں تو یہ عجیب وغریب تعلیم ہے، کیونکہ اس حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ ملے جلے رہنے کو اور ان سے پہنچنے والی تکلیف کو ایک ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ یہ دونوں کام ایک دوسرے کے لئے لازم اور ملزوم ہیں، یعنی جب تم لوگوں کے ساتھ ملو جلو گے اور ان کے ساتھ رہو گے تو ان سے تمہیں ضرور تکلیف پہنچے گی، اور جب تمہارا کسی بھی دوسرے انسان سے واسطہ پیش آئے گا تو یہ ممکن نہیں ہے کہ اس سے تمہیں کبھی بھی کوئی تکلیف نہ پہنچے، لازماً تکلیف پہنچے گی، چاہے وہ تمہارا کتنا ہی قریب عزیز ہو، اور چاہے وہ کتنا ہی قریبی دوست ہو۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ تکلیف کیوں پہنچے گی؟ اس کو بھی سمجھ لینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ انسان کے چہرے میں:

اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب سے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، اس وقت سے لے کر آج تک اربوں کھربوں انسانوں کو پیدا فرمایا، آگے قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے، اور ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک چہرہ عطا فرمایا ہے جو بالشت بھر کا ہے، اس میں آنکھ ہے، ناک بھی ہے، منہ بھی ہے، دانت بھی ہیں اور کان بھی ہے، رخسار بھی ہیں اور ٹھوڑی بھی ہے ہر انسان کے چہرے میں یہ چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ لیکن اتنے اربوں، کھربوں، پدموں انسانوں میں کسی دو انسانوں کا چہرہ سو فیصد ایک جیسا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ دیکھئے کہ ہر انسان کے چہرے کی لمبائی ایک بالشت ہے، اور یہ بھی نہیں ہے کہ کسی انسان کی ناک ہو کسی کی نہ ہو، بلکہ تمام انسانوں کے چہرے میں یہ سب چیزیں بھی ہوتی ہیں۔ لیکن کسی دو انسانوں کے چہرے ایک جیسے نہیں ملیں گے، بلکہ ہر انسان کا چہرہ دوسرے سے مختلف ہوگا۔ اور یہ اختلاف صرف ان انسانوں کے چہرے میں نہیں ہیں جو اب تک پیدا ہو چکے ہیں، بلکہ جو نئے پیدا ہو رہے ہیں، ان کے اندر بھی یہ اختلاف موجود ہے۔ ایسا نہیں۔ ہے کہ اب جو نیا انسان پیدا ہوگا وہ کسی سابقہ انسان کی کاپی اور نقل ہوگا، ایسا نہیں ہے، بلکہ نیا پیدا ہو

Marfat.com

نے والا انسان اپنا چہرہ خود لے کر آئے گا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک انسان کو دوسرے انسان سے ممتاز کر دیا کہ چہرے کے نقوش دیکھ پتہ چل جاتا ہے کہ یہ فلاں انسان ہے اور یہ فلاں انسان ہے۔

رنگوں کے اختلاف میں قدرت کا نظارہ

اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ مختلف نسلوں کے انسانوں کے نقوش میں ایک چیز "مابہ الاشتراك" ہے اور ایک 'مابہ الامتیاز' ہے۔ یعنی ایک چیز ایسی ہے جو سب میں مشترک ہے، مثلاً افریقی نسل کے جو انسان ہوں گے، وہ دور سے دیکھ کر پہچان لئے جائیں گے کہ یہ افریقی نسل کا ہے۔ یورپ والا الگ پہچان لیا جائے گا کہ یہ یورپ کا ہے، باوجودیکہ ان کے درمیان بھی آپس میں فرق ہے، کوئی دو فرد ایک جیسے نہیں ہیں۔ لہٰذا "مابہ الاشتراك" بھی موجود اور "مابہ الامتیاز" بھی موجود۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ ہے، انسان کہاں اس قدرت کا احاطہ کر سکتا ہے۔

انگلیوں کے پوروں میں اللہ تعالیٰ کی قدرت

اور چیزوں کو چھوڑیئے! انگلیوں کے پوروں کو لے لیں، ہر انسان کے ہاتھ کی انگلیوں کے پورے دوسرے انسان کے پوروں سے مختلف ہیں، چنانچہ کاغذات پر بے شمار ضروریات کے لئے دستخط لینے کے ساتھ ساتھ انگھوٹا بھی لگوایا جاتا ہے، اس لئے کہ انگوٹھے کے پورے میں جو چھوٹی چھوٹی لکیریں ہیں، وہ کسی ایک انسان کی لکیریں دوسرے انسان کی لکیروں سے نہیں ملتیں، ہر ایک کی لکیریں علیحدہ ہیں۔ اگر ویسے دو انسانوں کے انگوٹھے ملا کر دیکھیں تو یہ نظر آئے گا کہ کوئی فرق نہیں ہے، لیکن یہ بات عالمی طور پر مسلم اور طے شدہ ہے کہ دو انسانوں کے انگوٹھوں کی لکیریں ایک جیسی نہیں ہیں، لہٰذا جب کسی انسان نے کسی کاغذ پر انگوٹھا لگا دیا تو یہ متعین ہو گیا کہ یہ فلاں انسان کے انگوٹھے کے نشان ہیں، کیونکہ دوسرے انسان کے انگوٹھے کے نشان اس سے مختلف ہوں گے۔

Marfat.com

انگوٹھے کی لکیروں کے ماہرین کا دعویٰ

اب تو ایسے ماہرین بھی پیدا ہو گئے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ ہمارے سامنے کسی انسان کے انگوٹھے کے نشان رکھ دیئے جائیں، ہم اس کے نشانات کو بڑا کر کے دیکھیں گے، اور اس کے ذریعے ہم اس انسان کے سر سے لے کر پاؤں تک سارے خدوخال کا نقشہ کھینچ سکتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ لکیریں یہ بتادیتی ہیں کہ اس انسان کی آنکھ کیسی ہوگی، اس کی ناک کیسی ہو گی، اس کے دانت کیسے ہوں گے، اور ہاتھ پاؤں کیسے ہوں گے؟

ہم انگوٹھے کے پورے کو دوبارہ بنانے پر قادر ہیں

میں نے اپنے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ سے سنا کہ قرآن کریم کی سورۃ ''قیامہ'' میں ایک آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝۳ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝۴ [القیامۃ: 3،4]

کیا یہ (کافر) انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کر سکیں گے۔ یہ کافر جو آخرت کے منکر ہیں، وہ یہ کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہماری ہڈیاں تک گل جائیں گی، پھر کس طرح سے ہمیں دوبارہ زندہ کیا جا سکے گا؟ اور کون زندہ کرے گا؟

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں دوبارہ جمع نہیں کر سکیں گے؟ کیوں نہیں! ہم تو اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوروں کو بھی ویسا ہی دوبارہ بنادیں، اس کائنات کا بڑے سے بڑا سائنٹسٹ بھی یہ نہیں کر سکتا کہ ویسا ہی انگوٹھا بنادے، لیکن ہم اس پر قادر ہیں۔

Marfat.com

آیت سن کر مسلمان ہونا

اللہ تعالیٰ یہ بھی کہہ سکتے تھے کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کا چہرہ دوبارہ بنادیں، اس کے ہاتھ دوبارہ بنادیں، اس کے پاؤں دوبارہ بنادیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر پوروں کا ذکر فرمایا کہ پورے کو دوبارہ بنانے پر قادر ہیں۔ (حضرت مولانا مفتی شفیع رحمۃ اللہ علیہ) فرمایا کرتے تھے کہ ایک نومسلم سائنٹسٹ اس آیت کو پڑھ کر مسلمان ہوگیا، اور اس نے یہ کہا کہ یہ بات سوائے خالق کائنات کے دوسرا نہیں کہہ سکتا کہ ہم اس پورے کو دوبارہ بنا سکتے ہیں، یہ بات صرف وہی کہہ سکتا ہے جس نے اس کائنات کو بنایا ہو، جس نے انسان کو پیدا کیا ہو، جس نے انسان کے ایک ایک عضو کو بنایا ہو۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ

بہر حال! کوئی انسان اپنی ظاہری شکل وصورت میں دوسرے انسان جیسا نہیں ہے، بلکہ اگر دو انسان ایک جیسے ہوجائیں تو اس پر تعجب ہوتا ہے، کہ دیکھو یہ دو انسان ہم شکل ہیں، الگ الگ ہونے پر کوئی تعجب نہیں ہوتا، اس لئے کہ ہر انسان دوسرے سے الگ ہے۔ حالانکہ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ الگ الگ کیسے ہیں، اگر سارے انسان ایک دوسرے کے ہم شکل ہوتے تو تعجب کی بات نہ ہوتی، لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کو دیکھئے کہ اس نے اربوں کھربوں انسان پیدا فرمادیئے، مگر ہر ایک کی صورت دوسرے سے مختلف ہے، مرد کی صورت الگ ہے، عورت کی صورت الگ ہے، ہر ایک صنف میں ایک دوسرے سے امتیاز بھی موجود ہے، ایک دوسرے سے اشتراک بھی موجود ہے۔

دو انسانوں کے مزاج میں اختلاف

لہٰذا جب دو انسانوں کے چہرے ایک جیسے نہیں ہوسکتے، تو پھر دو انسانوں کی طبیعتیں کیسے ایک جیسی ہوسکتی ہیں، جب ظاہر ایک جیسا نہیں تو پھر ان کی طبیعتوں میں بھی فرق ہوگا،

Marfat.com

کسی کی طبیعت کیسی ہے، کسی کی کیسی ہے۔ کسی کا مزاج کیسا ہے، کسی کا مزاج کیسا ہے، کسی کی پسند کچھ ہے، کسی کی کچھ ہے، ہر انسان کی پسند مختلف، ہر انسان کا مزاج مختلف، ہر انسان کی طبیعت مختلف۔ لہٰذا طبیعتوں کے مختلف ہونے کی وجہ سے کبھی یہ نہیں ہوسکتا کہ دو آدمی ایک ساتھ زندگی گزار رہے ہوں اور ایک ساتھ رہتے ہوں، اور کبھی بھی ان میں سے ایک کو دوسرے سے تکلیف نہ پہنچے، ایسا ہونا ممکن ہی نہیں۔ طبیعت مختلف ہونے کی وجہ سے ایک کو دوسرے سے ضرور تکلیف پہنچے گی، کبھی جسمانی تکلیف پہنچے گی، کبھی روحانی تکلیف پہنچے گی، کبھی نفسیاتی تکلیف پہنچے گی، کبھی دوسرے کی طرف سے خلاف طبع بات ہوگی جو دوسرے کو بری لگے گی۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مزاج مختلف تھے

دیکھئے! اس کائنات میں انبیاء علیہم السلام کے بعد حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم سے زیادہ افضل مخلوق اس زمین و آسمان کی نگاہوں نے نہیں دیکھی۔ انبیاء علیہم السلام کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے زیادہ افضل، ان سے زیادہ متقی، ان سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے، ان سے زیادہ ایثار کرنے والے، ان سے زیادہ ایک دوسرے پر جان نثار کرنے والی کوئی مخلوق پیدا نہیں ہوئی اور نہ آئندہ پیدا ہوگی۔ لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طبیعتیں بھی مختلف تھیں، ان کے آپس کے مزاج میں بھی فرق تھا۔

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان نااتفاقی

روئے زمین پر کوئی بیوی اپنے شوہر کیلئے اتنی وفادار اور اتنا خیال رکھنے والی نہیں ہوسکتی، جتنی کہ امہات المومنین نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خیال رکھنے والی تھیں، لیکن ان کو بھی طبیعت کے خلاف باتیں پیش آجاتی تھیں، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی بعض اوقات طبیعت کے خلاف

Marfat.com

ہونے کی وجہ سے ان سے کچھ گرانی اور ناراضگی ہو جاتی تھی، چنانچہ ایک مرتبہ اس گرانی کی وجہ سے ایک مہینہ ایسا گزرا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں قسم کھالی تھی کہ میں ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس نہیں جاؤں گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ناراضگی

اور پھر یہ نہیں کہ ازواج مطہرات کی طرف سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گرانی ہوتی تھی بلکہ بعض اوقات ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے گرانی ہو جاتی تھی، چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے عائشہ! مجھے پتہ چل جاتا ہے جب تم مجھ سے راضی ہوتی ہو، اور جب تم مجھ سے ناراض ہوتی ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ کیسے؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو قسم کھاتے وقت یہ کہتی ہو "وَرَبِّ مُحَمَّدٍ" یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پروردگار کی قسم'' اور جب مجھ سے ناراض ہوتی ہو تو قسم کھاتے وقت یہ کہتی ہو "وَرَبِّ ابراھیم" ابراہیم علیہ السلام کے پروردگا کی قسم'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: "لا اھجر الا اسمك" یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے موقع پر میں صرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہی چھوڑتی ہوں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت دل سے جدا نہیں ہوتی۔

اب دیکھئے! سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ شفیق و مہربان کوئی اور ہو سکتا ہے؟ خاص طور پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا جو عالم تھا وہ کوئی مخفی چیز نہیں، لیکن اس کے باوجود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ گرانی پیدا ہو جاتی تھی، اور اس گرانی اور ناراضگی کا احساس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ہو جاتا تھا۔

میاں بیوی کے تعلق کی حیثیت سے ناراضگی

البتہ یہ نہ سمجھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو تکلیف پہنچانا معاذ اللہ کفر ہے، اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچی تو یہ کتنی بری بات ہوئی۔

Marfat.com

بات دراصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حیثیتیں الگ الگ رکھی ہیں، لہٰذا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو گرانی ہوتی تھی وہ ایک شوہر ہونے کی حیثیت سے ہوتی تھی، جس طرح بیوی کو شوہر پر ناز ہوتا ہے، ایسے ہی شوہر کو بھی بیوی پر ناز ہوتا ہے، اس ناز کے عالم میں اس قسم کی ناراضگی بھی ہوجایا کرتی تھی۔ اس کا منصب رسالت سے کوئی تعلق نہیں تھا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مزاجوں میں اختلاف

بہرحال! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے درمیان بھی خلاف طبع امور پیدا ہوجاتے تھے۔ اور آگے بڑھیے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جن کو "شیخین" کہا جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے بعد ان دونوں بزرگوں سے زیادہ افضل انسان اس روئے زمین پر پیدا نہیں ہوئے۔ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان دونوں کے تعلق کا عالم یہ تھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے نام ہمیشہ ایک ساتھ آیا کرتے تھے۔ "جَاءَ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ذھب ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما خرج ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما" جہاں نام آرہا ہے دونوں کا ایک ساتھ آرہا ہے۔ اس طرح یک جان دو قالب تھے، ہر وقت ان دونوں کا نام سامنے ہوتا۔ جہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مشورہ کرنے کی ضرورت پیش آتی، فرماتے ذرا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بلاؤ کبھی دونوں میں جدائی کا تصور نہیں ہوتا تھا۔

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عزت کرنے کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ میری زندگی کی ساری عبادتیں مجھ سے لے لیجئے اور سارے اعمال مجھ سے لے لیں اور وہ ایک رات جو آپ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غارِ ثور میں گزاری ہے وہ مجھے دید یجئے۔ دونوں کے درمیان عظمت اور محبت کا یہ عالم تھا، لیکن دونوں کی طبیعتوں میں اختلاف تھا جس کی وجہ بعض اوقات

Marfat.com

ان کے درمیان اختلاف بھی ہو جاتا تھا۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف کا ایک واقعہ

چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ ان دونوں کے درمیان بات چیت ہو رہی تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کہ دی جس کی وجہ سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ناراض ہو کر چلدیئے، اب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کو منانے کیلئے اور سمجھانے کیلئے ان کے پیچھے پیچھے چلتے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں داخل ہو گئے اور دروازہ بند کر لیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جب یہ دیکھا کہ یہ تو بہت زیادہ ناراض ہو گئے ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے چہرے کو دیکھ کر سمجھ گئے یا بذریعہ وحی اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دیدی، چنانچہ ابھی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس کی طرف آرہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جو مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے، خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جو تمہارے دوست آرہے ہیں، یہ آج کسی سے جھگڑا کر کے آرہے ہیں، چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مجلس میں آکر بیٹھ گئے۔

دوسری طرف جب حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جنہوں نے گھر میں داخل ہو کر دروازہ بند کر لیا تھا، جب تنہائی میں پہنچے تو ان کو بڑی شرمندگی اور ندامت ہوئی کہ میں نے یہ بہت برا کیا کہ اول تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ناراضگی کا اظہار کیا، پھر جب وہ میرے پیچھے آئے تو میں نے گھر میں داخل ہو کر دروازہ بند کر لیا، چنانچہ گھر سے باہر نکلے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے چل پڑے کہ جا کر ان کو مناؤں، جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں پہنچے تو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف فرما ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہیں۔ مجلس میں آکر اپنی ندامت اور شرمندگی کا اظہار شروع کر دیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ سے غلطی ہوگئی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے غلطی

Marfat.com

ہوئی تھی، ان سے زیادہ غلطی نہیں ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو معاف کر دیجئے، اصل میں غلطی میری تھی۔ اس وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم سے خطاب کرتے ہوئے عجیب وغریب جملہ ارشاد فرمایا، فرمایا کہ: کیا میرے ساتھی کو میرے لئے چھوڑو گے یا نہیں؟ یہ وہ شخص ہے کہ جب میں نے یہ کہا تھا کہ: یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا" اے لوگو! میں تم سب کیلئے اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔ اس وقت تم سب نے کہا تھا کہ "کَذَبْتَ" صرف اس نے کہا تھا "صَدَقْتَ" یہ تنہا شخص تھا جس نے کہا تھا کہ تم سچ کہتے ہو۔

بہرحال! صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جیسے انسان جن کا ذکر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں ایک ساتھ آتا تھا، ان کی طبیعتوں میں اور مزاجوں میں بھی اختلاف تھا جس کے نتیجے میں ان کے درمیان بھی اس قسم کے واقعات پیش آئے۔

مزاجوں کا اختلاف حق ہے

اس سے معلوم ہوا کہ کوئی دو انسان ایسے نہیں ہیں جن کی طبیعتیں ایک جیسی ہوں، جیسا تم چاہتے ہو دوسرا بھی ویسا ہی ہو، یہ نہیں ہوسکتا۔

کوئی باپ یہ چاہے کہ میرا بیٹا سو فیصد میری مرضی کے مطابق ہوجائے نہیں ہوسکتا، کوئی بیٹا یہ چاہے کہ میرا باپ سو فیصد میری مرضی کے مطابق ہوجائے، نہیں ہوسکتا، کوئی شوہر یہ چاہے کہ میری بیوی سو فیصد میری مرضی کے مطابق ہوجائے نہیں ہوسکتی، کوئی بیوی یہ چاہے کہ میرا شوہر سو فیصد میری مرضی کے مطابق ہوجائے، نہیں ہوسکتا۔

صبر نہیں کرو گے تو لڑائیاں ہونگی

لہٰذا جب آدمیوں کے ساتھ رہنا ہوگا تو پھر تکلیفیں بھی پہنچیں گی، آدمیوں کے ساتھ رہنا اور ان سے تکلیفیں پہنچنا یہ دونوں لازم اور ملزوم ہیں، ان دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کیا ہی نہیں جاسکتا۔ لہٰذا جب آدمیوں کے ساتھ رہنا ہے تو یہ سوچ کر رہنا ہوگا کہ ان سے

Marfat.com

مجھے تکلیف بھی پہنچے گی اور اس تکلیف پر مجھے صبر بھی کرنا ہوگا، اگر صبر کرو گے تو لڑائیاں، جھگڑے، فتنے اور فساد ہوں گے، اور یہ چیزیں وہ ہیں جو دین کو مونڈ دینے والے ہیں۔

لہٰذا جس کسی سے کوئی تعلق ہو، چاہے وہ تعلق رشتہ داری کا ہو، چاہے وہ تعلق دوستی کا ہو، چاہے وہ زوجیت کا تعلق ہو، لیکن یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ان تعلقات میں تکلیفیں بھی پہنچیں گی، اور ان تکلیفوں پر مجھے صبر کرنا ہوگا، اور ان تکلیفوں کو مستقل ناچاقی کا ذریعہ نہیں بناؤں گا۔ ٹھیک ہے ساتھ رہنے کے نتیجے میں تلخی بھی تھوڑی بہت ہو جاتی ہے، لیکن اس تلخی کو مستقل ناچاقی اور منافرت کا ذریعہ بنانا ٹھیک نہیں۔

تکالیف سے بچنے کا طریقہ

اب سوال یہ ہے کہ جب دوسروں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے تکلیف پہنچ رہی ہے تو اس تکلیف پر اپنے آپ کو کیسے تسلّی دیں؟ اس تکلیف سے اپنے آپ کو کیسے بچائیں؟ اور طبیعت کے خلاف ہونے کے باوجود آپس میں کیسے محبتیں پیدا کریں؟ اس کا نسخہ بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بتلا دیا، کوئی بات آپ تشنہ چھوڑ کر نہیں گئے۔ چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میاں بیوی کے تعلق کے بارے میں بیان فرمایا، کیونکہ سب سے زیادہ خلافِ طبع امور میاں بیوی کے تعلقات میں ہی پیش آتے ہیں، اس لئے کہ جتنا قرب زیادہ ہوگا، اتنا ہی طبیعت کے خلاف باتیں پیش آنے کا بھی امکان ہوگا، اور میاں بیوی کے درمیان جتنا قرب ہوتا ہے وہ کسی اور رشتے میں نہیں ہوتا۔ چونکہ اس تعلق میں دوسرے تعلق کے مقابلے میں تکلیف پہنچنے کے امکانات زیادہ ہیں، اس لئے اس کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک نسخہ کیمیا بیان فرما دیا، وہ یہ کہ: ''لایفرك مؤمن مؤمنة ان سخط منها خلقًا رضی منها آخر'' [صحیح مسلم، کتاب الرضاع، باب الوصیة بالنساء]

یعنی کوئی مؤمن مرد کسی مؤمنہ عورت سے بغض نہ رکھے، مطلب یہ ہے کہ کوئی شوہر اپنی بیوی سے مستقل بغض نہ رکھے۔ کیونکہ اگر وہ اپنی بیوی کی کسی بات کو ناپسند کرے گا تو دوسری

Marfat.com

کسی بات کو پسند بھی کرے گا۔ یعنی جب بیوی سے طبیعت کے خلاف کوئی معاملہ پیش آتا ہے تو تم ناراض ہوتے ہو اور بُرا مناتے ہو، اور اسی بات کو لئے بیٹھے رہتے ہو کہ یہ ایسی ہے، یہ یوں کرتی ہے، یوں کرتی ہے، اس میں یہ خرابی ہے، یہ خرابی ہے۔ اللہ تعالیٰ کیلئے دیکھو کہ اس کے اندر کچھ اچھائیاں بھی تو ہوں گی، لہٰذا جب بیوی سے کوئی بات سامنے آئے جو تمہیں بری لگ رہی ہے تو اس وقت اس کی اس بات کو تصور کرو جو تمہیں پسندیدہ ہے۔ جب اچھائی کا تصور کرو گے تو اس برائی کے احساس میں کمی آئے گی۔

صرف اچھائیوں کی طرف دیکھو

یاد رکھئے! دنیا میں کوئی انسان سراپا سیاہ سراپا سفید نہیں ہوتا، کوئی سراپا خیر یا سراپا شر نہیں ہوتا، اگر کوئی برا ہے تو اس میں کچھ نہ کچھ بھلائی بھی ضرور ہوگی، اگر بھلا ہے تو اس میں کچھ برائی بھی ضرور ہوگی۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی بیوی کی اچھائی کی طرف دھیان کرو، اس کے نتیجے میں تمہیں نظر آئے گا کہ یہ بات اگرچہ اس کے اندر تکلیف دہ ہے، لیکن دوسری باتیں میری بیوی کے اندر قابل قدر اور قابل تعریف ہیں۔ یہ سوچنے سے صبر آجائے گا۔ [ماخذ اصلاحی خطبات شیخ الاسلام مفتی تقی عثمانی دامت برکاتھم العالیہ]

Marfat.com

مصنف کی دیگر تصنیفات

مختصر

ذكر الفرق بين الاحرف الخمسة

وهي

الظاء والضاد، والذال، والصاد، والسين

تأليف

ابی محمد عبد الله بن محمد بن السيد البطليوسی

اختصره ونشره

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی وزیرستانی

مدرس روح المدارس ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

اَلْحَدِيْقَةُ السَّنِيَّةُ

فی

حجیت احادیث النبویۃ

مع

اقسام وتعریفات الاحادیث

مع

افادات شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب دامت برکاتہ

مرتب

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی وزیرستانی

مدرس روح المدارس ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

مفصل ومدلل

عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

مؤلف

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی وزیرستانی

مدرس روح المدارس ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

مقدمہ

مناظر اسلام، حضرت مولانا سجاد الحجابی دامت برکاتھم العالیہ

آخرت کا
انسائیکلوپیڈیا

علامات صغریٰ سے لیکر جتنے احوال
قرآن اور حدیث مبارکہ سے ثابت
ہیں ان پر ایک جامع اور مفصل کتاب

مؤلف

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی وزیرستانی

مدرس روح المدارس روحانیہ ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

Marfat.com